Postal Reg. No. L/P/ GDP-1, DEC 2009

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد
57

ایڈیٹر
منیر احمد خادم

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
محمد ابراہیم سرور

ہفت روزہ
بدر
قادیان
The Weekly
BADR Qadian

شمارہ
46

شرح چندہ
سالانہ 300 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
20 پاؤنڈ یا 40 ڈالر امریکن
بذریعہ بحری ڈاک
10 پاؤنڈ یا 20 ڈالر امریکن

14/ ذوالقعدہ 1429 ہجری 13/ نبوت، 1387 ہش 13/ نومبر 2008ء

اخبار احمدیہ

قادیان دارالامان: (ایم ٹی اے) سیدنا حضرت امیر المومنین مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے خیروعافیت سے ہیں الحمدللہ۔ احباب حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی درازئ عمر مقاصد عالیہ میں فائز المرامی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں۔

اللھم اید امامنا بروح القدس وبارک لنا فی عمرہ وامرہ۔

آج یہی جماعت ہے جس کا تعارف دنیا میں امن پھیلانے والی جماعت کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری خدمات بے لوث ہیں

تحریک جدید دراصل وہ تحریک ہے جو دشمنان احمدیت کی بڑھتی ہوئی مخالفت کے وقت اسلام کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے اور مساجد اور مشن ہاؤسز کے بنانے کے لئے ہی قائم کی گئی تھی

برطانیہ کی نئی تعمیر شدہ مسجد ”مسجد المہدی“ کے افتتاح کے موقع پر تحریک جدید کے ۷۵ ویں سال کا اجراء کرتے ہوئے حضور انور کا بصیرت افروز خطبہ جمعہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ ۷/ نومبر ۲۰۰۸ء بمقام مسجد المہدی بریڈفورڈ۔ برطانیہ

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل آیت قرآنی کی تلاوت کی اور ترجمہ پیش فرمایا:

قُلۡ لِّعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یُقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰھُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِیَۃً مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا بَیۡعٌ فِیۡہِ وَلَا خِلٰلٌ۔ (سورہ ابراہیم: ۳۲)

یعنی تو میرے اُن بندوں سے کہہ دے جو ایمان لائے ہیں کہ وہ نماز قائم کریں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے مخفی طور پر بھی اور علانیہ طور پر بھی خرچ کریں پیشتر اس کے کہ وہ دن آجائے جس میں کوئی خرید و فروخت نہیں ہوگی اور نہ کوئی دوستی (کام آئے گی)۔

پھر فرمایا: الحمدللہ کہ آج بریڈفورڈ کی جماعت کو بھی مسجد بنانے کی توفیق مل رہی ہے اس سے پہلے مسجد کے طور پر ایک سنٹر یہاں موجود تھا لیکن آج کے اس خطبہ سے اس نئی تعمیر کی گئی مسجد کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔ یہ پہلی مسجد ہے جو جماعت احمدیہ کی اس علاقہ میں تعمیر ہوئی ہے۔ جو ایک خوبصورت جگہ پر بھی ہے اور دیکھنے میں بھی یہ مسجد نہایت خوبصورت اور جاذب نظر ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور آپ لوگوں کو بھی اب یہ احساس ہو گیا ہے کہ جب ارادہ مصمم ہو تو خدا تعالیٰ بھی مدد فرماتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بریڈفورڈ کی مسجد المہدی کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ یہاں پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۱۹۶۲ء سے جماعت قائم ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے پہلے ۱۹۶۷ء میں پھر ۱۹۷۳ء میں یہاں کا دورہ فرمایا۔ ۱۹۷۹ء میں یہ سنٹر خریدا گیا تھا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ ۱۹۸۲ء میں پہلی بار یہاں تشریف لائے۔ ۱۹۹۲ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے ارشاد پر یہاں مسجد کے لئے جگہ تلاش کی گئی جو ۲۰۰۱ء میں مل گئی اور ۲۰۰۴ء میں اس کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس کی تعمیر میں ۲۳ لاکھ پاؤنڈ خرچ ہوئے ہیں۔ جس میں ۶۰۰ افراد کے نماز پڑھنے کی جگہ ہے عورتوں کا حال بھی اتنا ہی ہے۔ سارے والنٹیئرز نے اس میں نہایت محنت سے کام کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ لجنہ یوکے نے بھی اس میں ایک بڑا حصہ ڈالا ہے اسی طرح خدام الاحمدیہ یوکے نے بھی اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ اسی طرح ایک مسجد شیفرڈ (برطانیہ) میں بنی ہے جہاں ۱۹۸۵ء میں جماعت قائم ہوئی تھی یہاں پر جگہ ۲۰۰۶ء میں خریدی گئی تھی اور ۵ لاکھ پاؤنڈ کی لاگت سے مسجد تیار ہوئی ہے۔ جماعت کی تعداد تقریباً ۲۰۰ ہے اور اس مسجد میں ۳۰۰ نمازیوں کے لئے جگہ موجود ہے۔ یوکے کی جماعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیدار ہو رہی ہے۔ پہلے تو کئی سالوں کے بعد مسجد بنتی تھی۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یوکے کی جماعت نے ۲۵ مساجد کی تعمیر کا ٹارگیٹ لیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے بصیرت افروز خطبہ جمعہ کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا: یوروپ کے لوگوں میں جہاں ایک طبقہ مخالفت میں بڑھ رہا ہے وہیں ایک طبقہ اسلام کی طرف دلچسپی لے رہا ہے۔ لہٰذا اب تعمیر مساجد اور اس کے مقاصد کی طرف دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ صرف خوبصورت عمارت کا تعمیر کر دینا کافی نہیں بلکہ جس غرض سے یہ عمارت تعمیر کی گئی ہے اس مقصد کو ملحوظ رکھنا نہایت ضروری ہے ورنہ وہ مسجد جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مسجد کے اغراض کو پورا نہیں کر رہی تھی اسے بھی منہدم کرنے کا حکم دیا گیا تھا چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:

وَالَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَّکُفۡرًا وَّتَفۡرِیۡقًا بَیۡنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَاِرۡصَادًا لِّمَنۡ حَارَبَ اللّٰہَ وَرَسُوۡلَہٗ مِنۡ قَبۡلُ وَلَیَحۡلِفُنَّ اِنۡ اَرَدۡنَاۤ اِلَّا الۡحُسۡنٰی وَاللّٰہُ یَشۡہَدُ اِنَّہُمۡ لَکٰذِبُوۡنَ۔ لَاتَقُمۡ فِیۡہِ اَبَدًا لَمَسۡجِدٌ اُسِّسَ عَلَی التَّقۡوٰی مِنۡ اَوَّلِ یَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ فِیۡہِ فِیۡہِ رِجَالٌ یُّحِبُّوۡنَ اَنۡ یَّتَطَہَّرُوۡا وَاللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُطَّہِّرِیۡنَ۔

(سورۃ توبہ ۱۰۷-۱۰۸)

یعنی اور وہ لوگ جنہوں نے تکلیف پہنچانے اور کفر پھیلانے اور مومنوں کے درمیان پھوٹ ڈالنے اور ایسے شخص کو کمین گاہ مہیا کرنے کے لئے جو اللہ اور اس کے رسول سے پہلے ہی سے لڑائی کر رہا ہے ایک مسجد بنائی ضرور وہ قسمیں کھائیں گے کہ ہم بھلائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتے تھے جبکہ اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔

تُو اس میں کبھی کھڑا نہ ہو۔ یقیناً وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن ہی سے تقویٰ پر رکھی گئی ہو زیادہ حقدار ہے کہ تُو اس میں (نماز کے لئے) قیام کرے۔ اس میں ایسے مرد ہیں جو خواہش رکھتے ہیں کہ وہ پاک ہو جائیں اور اللہ پاک بننے والوں سے محبت کرتا ہے۔

فرمایا: ہم جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ مسیح محمدی کے غلاموں میں سے ہیں جن کو خدا نے دنیا میں اس زمانے میں اپنی پہچان کے لئے بھیجا ہے اور جن کی بعثت کا مقصد یہ ہے کہ بندوں کو خدا کے قریب کریں اور مخلوق خدا کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ دلائیں۔ ہم سے تو کبھی یہ توقع ہی نہیں کی جاسکتی کہ ہماری مسجدیں کبھی بھی ویسی مساجد ہوں جن کا مقصد تکلیف پہنچانا ہو، یا کفر کی تعلیم دینا ہو یا مومنوں میں پھوٹ ڈالنا ہو، یا اللہ اور اس

باقی خلاصہ خطبہ صفحہ نمبر 15 پر ملاحظہ فرمائیں

منیر احمد حافظ آبادی ایم اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر آفسیٹ پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

تحریک جدید

خلافت احمدیہ کی صداقت کی عظیم الشان دلیل

حقیقت یہ ہے کہ تحریک جدید خلافت احمدیہ کی صداقت کی ایک عظیم الشان دلیل ہے کیونکہ یہ خوف کے پردوں میں سے نکل کر امن اور تمکنت دین کی ایک زبردست نشان ہے۔ ۱۹۳۴ء میں احرار نے جماعت کی مخالفت کرنے اور اپنی طرف سے اس کے وجود کو نابود کردینے کا ایک مذموم ارادہ کیا تھا۔ انہوں نے پورے ہندوستان میں بالخصوص قادیان میں احباب جماعت کے لئے سخت مشکلات کھڑی کردی تھیں اُس وقت حکومت کو بھی اپنے ساتھ ملا لیا تھا اور نعوذ باللہ من ذلک منارۃ المسیح کو منہدم کر کے اُسے دریائے بیاس میں پھینک دینے کا پلان بنایا تھا۔ لیکن حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے خدا تعالیٰ سے علم پا کر اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے تحریک جدید جیسی عظیم الشان تحریک جاری فرمائی چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ نے اعلان فرمایا:

''یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔'' (خطبہ جمعہ ۲۷/نومبر ۱۹۴۲ء)

آپ نے تحریک جدید کے مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا:

''تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ کچھ افراد ایسے میسر آجائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کردیں اور اپنی عمر اس کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تا کہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے''۔ (خطبہ جمعہ ۲۷/نومبر ۱۹۴۲ء)

پھر فرمایا: ''مَیں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرّہ بھی رکھتا ہے میری اس تحریک پر آگے آئے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔''

(خطبہ جمعہ ۹/نومبر ۱۹۳۴ء)

اسی طرح آپؓ فرماتے ہیں:

''ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے جو احمدی اس تحریک میں حصہ نہیں لے گا اُسے احمدیت اور اسلام میں کمزور سمجھیں گے کیونکہ جس شخص کے دل میں یہ خواہش نہیں کہ وہ اسلام کی خدمت کے لئے کچھ خرچ کرے اس کا اسلام لانا یا احمدیت کا قبول کرنا محض بیکار ہے۔'' (بدر ۴/جنوری ۱۹۵۴ء)

ایک طرف مخالفین جماعت احمدیہ کو مٹانے کے درپے تھے اور اس پودے کو کچل دینا چاہتے تھے اور طرح طرح کے خوف اس کی راہ میں حائل کردینا چاہتے تھے تو دوسری طرف اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کے مطابق جو اس نے سچے خلیفہ سے فرمایا ہے کہ اس کے ذریعہ وہ خوف کو نہ صرف امن سے بلکہ مضبوطی اور امن میں تبدیل کردے گا۔ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو تحریک جدید جیسی عظیم الشان روحانی تحریک اللہ تعالیٰ نے القاء فرمائی جس کے اجراء سے آج جہاں دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کے لئے ایک کثیر رقم اکٹھی ہورہی ہے وہیں مخلصین جماعت اس تحریک میں اپنی زندگیاں وقف کر کے اکناف عالم میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچا رہے ہیں۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے مخالفین احمدیت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''تم سارے مل جاؤ اور دن رات منصوبے کرو اور اپنے منصوبوں کو کمال تک پہنچادو اور اپنی ساری طاقتیں جمع کر کے احمدیت کو مٹانے کے لئے تُل جاؤ پھر بھی یاد رکھو تم سب کے سب ذلیل و رسوا ہو کر مٹی میں مل جاؤ گے۔ تباہ و برباد ہو جاؤ گے اور خدا مجھے اور میری جماعت کو فتح دے گا کیونکہ خدا نے جس راستہ پر مجھے کھڑا کیا ہے وہ فتح کا راستہ ہے۔ جو تعلیم مجھے دی ہے وہ کامیابی تک پہنچانے والی ہے اور جن ذرائع کے اختیار کرنے کی اُس نے مجھے توفیق دی ہے وہ کامیاب و بامراد کرنے والے ہیں اس کے مقابلہ میں زمین ہمارے دشمنوں کے پاؤں سے نکل رہی ہے اور مَیں اُن کی شکست کو ان کے قریب آتے دیکھ رہا ہوں۔'' (الفضل ۳۰ مئی ۱۹۳۵ء)

چنانچہ ایک دنیا گواہ ہے کہ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے ذریعہ جاری فرمودہ یہ مبارک تحریک جو نہایت خوف کے دَور میں شروع کی گئی تھی جبکہ دشمن احمدیت کو صفحہ ہستی سے مٹا دینے کے خواب دیکھ رہا تھا آج ۱۹۳۴ء سے لے کر ۲۰۰۸ء تک یعنی چوہتر سال کے عرصہ میں ایک ایسا تناور درخت بن چکی ہے جس کے گھنے سائے میں آج دنیا کے ۱۹۳ ممالک راحت محسوس کر رہے ہیں جبکہ ۱۹۳۴ء سے قبل جماعت صرف چند ممالک میں ہی قائم تھی۔

اس عظیم الشان الٰہی تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے جماعت احمدیہ کے مرد و زن اطفال و ناصرات سب نے ہی دُعاؤں کے ساتھ ساتھ خلیفۂ وقت کی بے نظیر اطاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے شروع دن سے مالی قربانی کے اعتبار سے اور وقف زندگی کے اعتبار سے ایک حسین و لامثال نمونہ قائم کیا۔ غریبوں نے اپنے گھر کے اثاثے بیچ کر عورتوں نے اپنے زیورات کی قربانی کر کے تحریک جدید کے لئے عظیم الشان قربانیاں کی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں دنیا بھر میں مساجد و مشن ہاؤسز تعمیر ہونا شروع ہوئے مبلغین کو تبلیغ اسلام کے لئے بھجوایا گیا۔ قرآن مجید کی اشاعت کا سلسلہ شروع ہوا اور ایک تاریخ جہاد کبیر کا آغاز ہوا۔ یہ کام ۱۹۳۴ء میں صرف ۲۷۰۰۰ روپئے کے قلیل بجٹ سے شروع ہوا تھا جو ۲۰۰۸ء میں بڑھ کر اب تیئیس کروڑ روپئے سے زائد ہو چکا ہے۔

تحریک جدید کے ذریعہ سال بہ سال جماعت احمدیہ ترقیات کی منازل کی طرف رواں دواں ہے لیکن ہم اس گفتگو میں صرف انہی ترقیات کا ذکر کرتے ہیں جو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ ۲۰۰۸ء میں بیان فرمائیں۔ حضور نے فرمایا کہ اب تک دنیا کے ۱۹۳ ممالک میں جماعت کا پودا لگ چکا ہے صرف سال ۲۰۰۸ء میں ۳۵۱ مساجد اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائیں جن میں ہندوستان میں ۴۷ مساجد ہیں ۱۰۲ ممالک میں دو ہزار گیارہ مشن ہاؤسز بن چکے ہیں۔ گیارہ ممالک میں جماعت کے پرنٹنگ پریس کام کررہے ہیں۔ جن سے لاکھوں کی تعداد میں لٹریچر کتب شائع ہو رہے ہیں ۶۴ زبانوں میں اب تک تراجم قرآن مجید مکمل ہو چکے ہیں۔ فرنچ ڈیسک، بنگلہ ڈیسک، چینی ڈیسک، ترکش ڈیسک، عربک ڈیسک نہایت عمدہ رنگ میں کام کر رہا ہے۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے تین چینل نہایت حسن خوبی سے دن رات تمام دنیا میں تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں۔ افریقہ کے ۱۲ ممالک میں ۳۶ ہسپتال اور گیارہ ممالک میں ۵۱۰ ہائر سیکنڈری و پرائمری سکول تحریک جدید کے تحت کام کررہے ہیں صرف خلافت خامسہ میں بیعتوں کی تعداد تیئیس لاکھ سترہ ہزار ہے۔

پس یہ ہے وہ تحریک جدید جس کا پودا خوف کے زمانہ میں پھوٹا اور آج تناور درخت بن چکا ہے یقیناً یہ خلافت احمدیہ کی صداقت کی عظیم الشان دلیل ہے جو کہ از روئے قرآن مجید خوف سے نکال کر تمکنت دین کے لئے قائم کی گئی ہے اور یہ وہ حقیقت ہے جس کا اعتراف دشمنان احمدیت کو بھی ہے چنانچہ وہی احراری پارٹی جو ۱۹۳۴ء میں جماعت کی مخالفت کے لئے اُٹھی تھی اور آج اپنے کیفر کردار کو پہنچ چکی ہے۔ اس کے ایک لیڈر نے اپنی کتاب ''فتنہ ارتداد اور پولیٹکل قلابازیاں'' میں لکھا:

''آریہ سماج کے معرض وجود میں آنے سے پیشتر اسلام جسدِ بے جان تھا جس میں تبلیغی حس مفقود ہو چکی تھی سوامی دیانند کی مذہب اسلام سے متعلق بدظنی نے مسلمانوں کو تھوڑی دیر کے لئے چونکا کر دیا مگر حسبِ معمول جلد ہی خواب گراں طاری ہوگئی مسلمانوں کے دیگر فرقوں میں تو کوئی جماعت تبلیغی اغراض کے لئے پیدا نہ ہو سکی ہاں ایک دل مسلمانوں کی غفلت سے مضطرب ہو اُٹھا۔ ایک مختصر سی جماعت اپنے گرد جمع کر کے اسلام کی نشر و اشاعت کے لئے بڑھا۔ اگرچہ مرزا غلام احمد صاحب کا دامن فرقہ بندی کے داغ سے پاک نہ ہوا تاہم اپنی جماعت میں وہ اشاعتی تڑپ پیدا کر گیا جو نہ صرف مسلمانوں کے دیگر فرقوں کے لئے قابل تقلید ہے بلکہ دنیا کی تمام اشاعتی جماعتوں کے لئے نمونہ ہے۔'' (بحوالہ تاثرات قادیان ۱۹۳۸ء)

بالآخر ہم اس گفتگو کو حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے درج ذیل مبارک ارشاد پر ختم کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم کو حضور اقدس کے مبارک ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

''اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے جان و مال اور وقت کی قربانی نہایت اہم ہے۔ آج بعض سختیوں اور امتحانوں سے گذر کر اس نقشہ کے آثار نظر آرہے ہیں جس کے لئے اللہ کا وعدہ الٰہی جماعت میں شامل ہونے والوں کے ساتھ ہے کہ قربانی کا معیار حاصل کرنے سے ہی اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔ پس ہماری خوش قسمتی ہے کہ آج اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس بات کا موقعہ دے رہا ہے کہ ہم فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ کی روح کو سمجھتے ہوئے نیکی کے مواقع کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہی ہمارا مطمح نظر ہونا چاہئیے۔ کیونکہ اگر صالحین میں شامل ہونا ہے تو پھر کوشش سے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ مرتبہ حاصل ہوگا۔ ہمیشہ یاد رکھو کہ جب اللہ کے حضور حاضر ہوگے تو ان قربانیوں کی وجہ سے اللہ کا قرب حاصل کروگے۔ یہ جانی اور مالی قربانی تمہاری فلاح کا ذریعہ بنے گی۔ ہمیشہ کی زندگی تمہیں ان قربانیوں سے حاصل ہوگی۔ اور آج یہ ادراک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کو حاصل ہے۔ پس ہماری خوش قسمتی ہے کہ آج ہمیں آخرین کی جماعت میں شامل کر کے پہلوں سے ملا دیا گیا ہے۔ ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم اپنی حالتوں پر نظر رکھتے ہوئے ان پہلوں کی قربانیوں کو اپنے سامنے رکھیں جنہوں نے اپنا سب کچھ اللہ کی راہ میں قربان کردیا۔ تب ہی ہم اپنی دُنیا اور آخرت کو سنوار سکتے ہیں۔ اور اپنی آنے والی نسل کی ہدایت کا باعث بن سکتے ہیں۔'' (خلاصہ خطبہ جمعہ ۳ نومبر ۲۰۰۶ء)

(منیر احمد خادمؔ)

شریف جیولرز ربوہ
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
پروپرائیٹر حنیف احمد کامران ۔ حاجی شریف احمد ربوہ
فون ریلوے روڈ 00-92-476214750
فون اقصی روڈ ربوہ پاکستان 00-92-476212515

خطبہ جمعہ

یہ جوشہادتیں ہوئی ہیں اور جس اذیت کے دَور سے بعض جگہ جماعت گزر رہی ہے اس کے پیچھے بھی فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا کی آوازیں آ رہی ہیں۔ خدا دشمنوں کو کبھی خوش نہیں ہونے دے گا۔ ان کی خوشیاں عارضی خوشیاں ہیں۔ ہر شہادت جو کسی بھی احمدی کی ہوئی ہے، پھول پھل لاتی رہی ہے اور اب بھی انشاء اللہ تعالیٰ پھول پھل لائے گی۔

ہر شہید جب جاتا ہے تو یہ پیغام دے کر جاتا ہے کہ مَیں مرا نہیں بلکہ زندہ ہوں۔ اب تم بھی یاد رکھو کہ جماعت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اور خدا تعالیٰ کے ساتھ وفا کا یہی تعلق تمہیں بھی زندگی دے گا۔

(ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب اور سیٹھ محمد یوسف صاحب کی شہادتوں پر شہداء کے اوصاف حمیدہ کا تذکرہ اور اس حوالہ سے احباب جماعت کو نصائح)

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔فرمودہ 12 ستمبر 2008ء بمطابق 12 تبوک 1387 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر الفضل انٹرنیشنل کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِالْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَاالضَّآلِّيْنَ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ـوَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ـوَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ـالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ۔ (البقرۃ:154تا157)

ان آیات کا ترجمہ ہے کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ مدد مانگو۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں اُن کو مردے نہ کہو بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ اور ہم ضرور تمہیں کچھ خوف اور کچھ بھوک اور کچھ اموال اور جانوں اور پھلوں کے نقصان کے ذریعہ آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔ اُن لوگوں کو جن پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو وہ کہتے ہیں ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور یہی لوگ ہیں جن پر ان کے ربّ کی طرف سے برکتیں ہیں اور رحمت ہے اور یہی وہ لوگ ہیں جو ہدایت پانے والے ہیں۔

ان آیات کی تلاوت سے اندازہ تو ہو گیا ہوگا کہ آج جو مضمون مَیں بیان کرنے لگا ہوں وہ گزشتہ دنوں ہمارے بھائیوں اور بزرگوں کی جو شہادتیں ہوئی ہیں ان کے حوالے سے ہے۔ ان آیات میں صبر، دُعا، شہداء کا مقام، ابتلاؤں کی وجہ، اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کی طرف توجہ اور اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے انعام پانے والوں کا ذکر ہے۔ اور یہ باتیں ہی ہیں جو ایک مومن کے حقیقی مومن ہونے کی نشاندہی کرتی ہیں۔

ان آیات میں سے جو پہلی آیت مَیں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایمان لانے والوں کی نشانی یہ ہے کہ مشکلات کے وقت وہ گھبراتے نہیں۔ بلکہ ہر مشکل ان کی توجہ خدا تعالیٰ کی طرف پھیرتی ہے اور خدا تعالیٰ ہی کی طرف ایک مومن کی توجہ پھرنی چاہئے اور کسی تکلیف پر ایک مومن کا فوری ردّ عمل یہ ہونا چاہئے کہ وہ اسْتَعِيْنُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوة کا مظاہرہ کرے۔ یعنی صبر اور دُعا کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد مانگے۔ پس مومنوں کو اللہ تعالیٰ نے ہوشیار کیا ہے کہ تمہیں مشکلات آئیں گی، تکلیفیں پہنچیں گی لیکن ایسی صورت میں تمہارے ایمان کی پختگی کا حال یہی ہے کہ ایک تو صبر سے ان کو برداشت کرنا ہے، کسی بے چینی اور گھبراہٹ کا اظہار نہیں کرنا، اللہ تعالیٰ سے کسی قسم کا شکوہ نہیں کرنا۔ دوسرے ان کے دُور کرنے کے لئے انسانوں کے آگے نہیں جھکنا بلکہ صرف اور صرف خدا تعالیٰ کے آگے جھکنا ہے۔ اُسی سے دعا مانگنی ہے۔ اپنے ایمان میں استقامت اور ثبات قدم کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اس کام پر استقلال سے قائم رہنا ہے جو خدا تعالیٰ نے مومنوں کے سپرد کیا ہے اور وہ کام ہے خدا تعالیٰ کی توحید کو دنیا میں قائم کرنا۔ وہ کام ہے آنحضرت ﷺ کے کام کو دنیا میں پھیلانا۔ وہ کام ہے دنیا کو زمانے کے امام کی جماعت میں شامل کر کے حقیقی اسلام سے روشناس کرانا۔ اس کے لئے ہوسکتا ہے کہ تمہیں جان اور مال کے قربان کرنے کے امتحانوں سے گزرنا پڑے اور روحانی اذیتوں کا بھی سامنا کرنا پڑے۔ روحانی اذیتیں کیا ہیں؟ ہمارے کلمہ کہنے پر پابندی لگائی جاتی ہے۔ نمازیں پڑھنے پر پابندی لگائی جاتی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو برے ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ علاوہ دوسری اذیتوں کے جو جسمانی اور مالی اذیتیں ہیں، یہ روحانی اذیتیں بھی ہیں تو ان سب اذیتوں سے اس کام کے لئے گزرنا پڑے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس طرف توجہ دلانے اور ذہنی طور پر مومن کو ان تکلیفوں اور اذیتوں کے لئے تیار کرنے کے بعد فرمایا کہ اگر تم صبر، حوصلے اور دعاؤں کے ساتھ ان امتحانوں سے گزرنے کی کوشش کرو گے تو اللہ تعالیٰ پھر ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گا، تمہیں کبھی نہیں چھوڑے گا۔ بلکہ وہ ایسے صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور انجام کار فتح ان صبر کرنے والوں کی ہی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ جان کی قربانی کرنے والوں کے مقام کے بارے میں فرماتا ہے کہ دین کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے والوں کا خدا تعالیٰ کے نزدیک ایک بہت بڑا مقام ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دشمن تو تمہیں اس لئے قتل کرتا ہے کہ زندگی کا خاتمہ کر کے تمہاری جان لے کر عددی لحاظ سے بھی تمہیں کم اور کمزور کر دے۔ لیکن یاد رکھو کہ جب اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہے تو ایک شخص یا چند اشخاص کا قتل جو خدا کے دین کے لئے ہو، جماعتوں کو مُردہ نہیں کرتا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ جو دونوں جہان کا مالک ہے اگر ایک انسان یہاں مرتا ہے تو دوسرے جہان میں جب زندگی پاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرتا ہے۔ تو اللہ فرماتا ہے کہ ایک قتل سے جماعتیں مردہ نہیں ہو جایا کرتیں۔ بلکہ ایک شخص کی موت کئی اور مومنوں کی زندگی کے سامان کر جاتی ہے۔ ایک شہادت مومنوں کو خوفزدہ نہیں کرتی بلکہ ان میں وہ جوش ایمانی بھر دیتی ہے کہ ایمانی لحاظ سے کئی کمزوروں کو سستیوں سے نکال کر باہر لے آتی ہے۔ ایمان میں وہ زندگی کی حرارت پیدا کر دیتی ہے کہ خوفزدہ ہونے کی بجائے کئی اور سینہ تان کر دشمن کے آگے کھڑے ہو جاتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ اے نادانو! تم سمجھتے ہو کہ ایک شخص کو مار کر تم نے ہمیں کمزور کر دیا ہے؟ تو سنو اس ایک شخص کی موت نے ہم میں وہ روح پھونک دی ہے جس نے ہمیں وہ زندگی عطا کی ہے، ہمیں اپنی قربانیوں کے قائم کرنے کا وہ فہم عطا کیا ہے جس سے ہم ایک نئے جوش اور جذبے سے دین کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار ہو گئے ہیں۔

گزشتہ دنوں جب ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کو شہید کیا گیا تو مَیں نے یہ نظارہ بھی دیکھا۔ زبانی بھی اور تحریری طور پر بھی میرے سامنے یہ اظہار کیا گیا کہ اگر فلاں جگہ جہاں ہم رہتے ہیں خون کی ضرورت ہے یا

کسی بھی خطرناک جگہ پر جہاں کسی احمدی کے خون کی قربانی کی ضرورت ہے تو اللہ تعالیٰ ہمیں موقع دے کہ ہم اپنا خون پیش کریں۔ پس یہ قربانی کا جذبہ اس لئے ابھر کر سامنے آیا ہے کہ دشمن کو بتائیں کہ اللہ کے آگے جھکنے والوں اور ہر حال میں اس کی رضا پر راضی رہنے والوں کو موتوں کا خوف متاثر نہیں کرسکتا۔ کیونکہ ایسے مرنے والوں کے لئے تو خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ مردہ نہیں بلکہ دائمی زندگی پانے والے ہیں۔

پس ایک تو خدا تعالیٰ کی راہ میں شہید ہونے والا اپنے پیچھے رہنے والوں کے لئے، مومنوں کے لئے، ان کے ایمان میں اضافے کا باعث بن کر ان کو زندہ کر دیتا ہے۔ جو اُس کے درجات میں بلندی کی بھی دعا کرتے ہیں اور جو دائمی زندگی ہے اس میں اُس کے درجات بلند ہوتے چلے جاتے ہیں اور یہی ایک مومن کی زندگی کا مقصد ہے کہ اس دنیا میں وہ کام کرے جس سے اخروی زندگی میں فیض پائے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کا واضح طور پر یہ اعلان بھی ہے کہ اللہ کی راہ میں مرنے والا مردہ نہیں بلکہ زندہ ہے کیونکہ وہ فوری طور پر وہ مقام پالیتا ہے جس سے اسے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جاتا ہے۔ ہر انسان نے ایک نہ ایک دن مرنا ہے لیکن وہ درجہ جو اعلیٰ حیات کا درجہ ہے، ایک دم میں ہی ہر ایک کو نہیں مل جائے گا۔ ہر شخص جو مرنے والا ہے ایک درمیانی حالت میں اس کو رہنا پڑتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے شہید کے بارے میں فرمایا کہ اسے فوری طور پر اعلیٰ حیات مل جاتی ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک شہید کی چھ خصوصیات ہیں۔

- نمبر ایک یہ کہ اسے خون کا پہلا قطرہ گرنے کے وقت ہی بخش دیا جائے گا۔
- دوسرے وہ جنت میں اپنے ٹھکانے کو دیکھ لے گا۔
- تیسرے اسے قبر کے عذاب سے پناہ دی جائے گی۔
- چوتھے وہ بڑی گھبراہٹ سے امن میں رہے گا۔
- پانچویں اس کے سر پر ایسا وقار کا تارج رکھا جائے گا جس کا ایک یاقوت دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا۔
- نمبر چھ، اور اسے اپنے 70 اقارب کی شفاعت کا حق دیا جائے گا۔

(سنن ترمذی۔ کتاب فضائل الجہاد۔ باب فی ثواب الشہید)

پس یہ شہید کا مقام ہے۔ اَحْیَاءٌ جو حَیٌّ کی جمع ہے اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ جس کی زندگی کا عمل ضائع نہیں جاتا۔ پس شہید کا قتل اس اعلیٰ حیات کو فوری پالیتا ہے جیسا کہ حدیث سے بھی ظاہر ہے۔ جس کے پانے کے لئے ہر مرنے والا ایک درمیانی عرصے سے گزرتے ہوئے پہنچتا ہے اور وہ عرصہ ہر ایک کی روحانی حالت کے لحاظ سے ہے۔ کوئی اسے جلد حاصل کر لیتا ہے اور کوئی دیر سے حاصل کرتا ہے۔ اَحیاءٌ کا ایک مطلب یہ بھی ہے کہ جس کا بدلہ لیا جائے۔ پس اللہ تعالیٰ دشمن کو فرماتا ہے کہ تم نے ایک زندگی ختم کر کے یہ سمجھ لیا کہ ہم نے بڑا ثواب کما لیا اور ہم نے جماعت کو کمزور کر دیا لیکن یاد رکھو کہ مرنے والے نے شہادت کا رتبہ حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کا قرب تو پا ہی لیا ہے لیکن اس کی شہادت بغیر بدلے کے نہیں جائے گی۔ پس غور سے سن لو کہ ع

خوں شہیدان ملت کا اے کم نظر رائیگاں کب گیا تھا کہ اب جائیگا۔

آج بھی ہر شہید کے خون کے ایک ایک قطرے کا خدا تعالیٰ خود انتقام لے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ۔ یہ دنیا والے ان باتوں کو نہیں سمجھ سکتے۔ تمہاری عقل تو ایسی ماری گئی ہے کہ باوجود اللہ تعالیٰ کا کلام پڑھنے کے، باوجود اپنے مسلمان ہونے کا دعویٰ کرنے کے، ایسی حرکتیں کر کے تم اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لے رہے ہو۔

اللہ تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا (النساء:94) اور جو شخص کسی مومن کو دانستہ قتل کر دے تو اس کی سزا جہنم ہوگی وہ اس میں دیر تک رہتا چلا جائے گا اور اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہوگا اور اسے اپنے سے دور کر دے گا اور اس کے لئے بڑا عذاب تیار کر دے گا۔

اور مومن کی تعریف آنحضرت ﷺ نے ایک جگہ بیان فرما دی۔ ایک روایت میں آتا ہے، اسامہؓ بن زید اور ایک انصاری نے ایک موقع پر ایک کافر کا تعاقب کیا جب اس کو پکڑ کر مغلوب کر لیا تو اس نے کلمہ پڑھ لیا۔ اسامہؓ کہتے ہیں کہ میرے انصاری دوست نے تو اس کو کچھ نہیں کہا وہ اس پر ہاتھ اٹھانے سے رک گیا لیکن میں نے اسے قتل کر دیا۔ واپسی پر جب آنحضرت ﷺ سے اس کا ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا اے اسامہ! کلمہ توحید پڑھ لینے کے بعد بھی تو نے اسے قتل کر دیا۔ کیا تو نے اس کے لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہنے کے بعد بھی قتل کر دیا۔ اور بار بار آپؐ نے یہ الفاظ دوہرائے۔ اس پر مَیں نے عرض کی یا رسول اللہ! اس نے تلوار کے خوف سے کلمہ پڑھا تھا۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ کیا تُو نے اس کا دل چیر کر دیکھا تھا کہ اس نے دل سے کہا ہے یا تلوار کے خوف سے کہا ہے؟۔ اس پر مَیں نے خواہش کی کہ آج سے پہلے مَیں مسلمان نہ ہوا ہوتا۔

(صحیح مسلم۔ کتاب الایمان۔ باب تحریم قتل الکافر بعد ان قال لَاالٰہ الّا اللہ)

پھر ایک روایت میں ابی مالک اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے آنحضرت ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا جس نے یہ اقرار کیا کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور انکار کیا ان کا جن کی اللہ کے سوا عبادت کی جاتی ہے۔ تو اس کے جان و مال قابل احترام ہو جاتے ہیں۔ باقی اس کا حساب اللہ کے ذمّہ ہے۔

(مسلم۔ کتاب الایما ن۔ باب الامر ستقبال الناس حتی یقولوا لَاالٰہ الّا اللہ)

اب یہ جو نام نہاد علماء ہیں، مسلمانوں کو غلط رنگ میں ورغلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه کے ایک حصّہ پر تو احمدی ایمان لاتے ہیں، لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ تو کہتے ہیں لیکن مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه پر ایمان نہیں لاتے۔ دوسرے حصے کی نفی کرتے ہیں، اس لئے یہ واجب القتل ہو گئے۔ کیا ان لوگوں نے ہمارے دلوں میں بیٹھ کر دیکھا ہے؟ یا دل چیر کر دیکھا ہے کہ ہمارے دل میں کیا ہے؟

جو فہم و ادراک خاتم النبیّین کا اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں عطا فرمایا ہے، ان مولویوں کو تو اس کا کروڑواں حصہ بھی ادراک نہیں ہے اور کہتے یہ ہمیں ہیں کہ ہم ختم نبوت کے قائل نہیں ہیں اس لئے واجب القتل ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس مقام ختم نبوت سے ہمیں آشنا کرایا ہے وہ یہ ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ:

”حضرت خاتم الانبیاء ﷺ کی کس قدر شان بزرگ ہے اور اس آفتاب صداقت کی کیسی اعلیٰ درجہ پر روشن تاثیریں ہیں جس کا اتباع کسی کو مومن کامل بناتا ہے، کسی کو عارف کے درجہ تک پہنچاتا ہے، کسی کو آیت اللہ اور حجۃ اللہ کا مرتبہ عنایت فرماتا ہے اور محامد الٰہیہ کا مورد ٹھہراتا ہے“۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 صفحہ 170-271۔ بقیہ حاشیہ درحاشیہ نمبر 1۔ مطبوعہ لندن) پھر آپ فرماتے ہیں: ”وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالَم کا عالَم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا۔ وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء، امام الاصفیاء، ختم المرسلین، فخر النبیّین جناب محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ اے ہمارے خدا! اس پیارے نبی پر وہ رحمتیں اور درود بھیج جو ابتدائے دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو“۔

(اتمام الحجۃ۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 308 مطبوعہ لندن)

پھر آپؑ نے آنحضرت ﷺ کے بارے میں فرمایا کہ:

”اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں“۔ (تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 141 مطبوعہ لندن)

پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظر میں آنحضرت ﷺ کا یہ ہے مقام اور آج کے یہ فتنہ پرداز اور بدطینت نام نہاد علماء کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کو احمدی آخری نبی نہیں مانتے، اس لئے دائرہ اسلام سے خارج ہیں اور واجب القتل ہیں اور میڈیا پر اس کا پرچار کیا جارہا ہے۔ وہ کام جو یہ کر رہے ہیں اس کی نہ خدا ان کو اجازت دیتا ہے اور نہ خدا کا رسول ان کو اجازت دیتا ہے اور ظلم یہ ہے کہ ان کے نام پر ظلم کیا جارہا ہے۔

پس ہمیں تو اس رسول کی پیروی نے نشانوں سے انعام یافتہ کیا ہوا ہے۔ اب بھی اپنی فتنہ پردازیوں اور احمدیوں پر ظلم سے باز آجاؤ، ورنہ یاد رکھو کہ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ (الأعراف:184) کا نشان جیسے کل ظاہر ہوا تھا وہ آج بھی ظاہر ہوسکتا ہے اور ہوگا۔

پس اللہ تعالیٰ کی ڈھیل کو اپنی فتح نہ سمجھو۔ ہاں ہم کیونکہ ایمان میں پختہ ہیں، زمانے کے امام کو مان چکے ہیں جسے آنحضرت ﷺ کی کامل اتباع نے آپ ﷺ کے کام کو آگے بڑھانے کے لئے، آپؐ کے غلام کی حیثیت سے نبی کا مقام دے کر بھیجا ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کا فیصلہ آنے تک صبر اور حوصلے سے تمہارے ظلموں کو برداشت کر رہے ہیں کہ یہی اس زمانے کے امام نے ہمیں تعلیم دی ہے اور ہم سے توقع رکھی ہے۔ اور یہی اللہ تعالیٰ نے ہمیں فرمایا ہے کہ خوف اور بھوک اور جان و مال کے نقصان سے تمہیں آزمایا جائے گا اور جب تم اس آزمائش سے سرخرو ہو کر نکلو گے تو تمہیں مبارک ہو کہ تم بَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ کے گروہ میں داخل ہو گئے ہو۔ ان صبر کرنے والوں میں شامل ہو گئے جن کو اللہ تعالیٰ بشارت دیتا ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ کی بشارتیں ہمارے ساتھ ہیں تو ہمیں دنیاوی نقصانات یا جانی نقصانات کیا دکھ پہنچا سکتے ہیں۔ یہ تکلیفیں جہاں ہماری روحانی ترقی کا باعث ہیں وہاں جماعتی ترقی کا بھی باعث ہیں۔ پس ہم احمدیوں کو بھی ان مصائب اور تکلیفوں سے گھبرانا نہیں چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اپنے ایمان پر مضبوطی سے قائم رہو اور جب بھی مشکلات اور مصائب آئیں تو

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers

جے کے جیولرز ۔ کشمیر جیولرز

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

Mfrs & Suppliers of :
Gold and Silver
Diamond Jewellery
Shivala Chowk Qadian (India)

چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے
Phone No (S) 01872-224074
(M) 98147-58900
E-mail: jovrav-say@yahoo.co.in

نونیت جیولرز
NAVNEET JEWELLERS

اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

الیس اللّٰہ بکافٍ عبدہ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں اور لاکٹ وغیرہ
احمدی احباب کیلئے خاص

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز

Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

تمہارے منہ سے انتہائی صبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف یہ الفاظ نکلیں کہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّااِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کہ ہم یقیناً اللہ ہی کے ہیں اور ہم یقیناً اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں اور جب ہم یہ کہیں گے تو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کو سمیٹنے والے ہوں گے۔ ہمیشہ ہدایت پر قائم رہیں گے۔ ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرتے رہیں گے اور آخری فتوحات کے نظارے دیکھنے والے ہوں گے۔ انشاءاللہ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

''خدا تعالیٰ کے انعامات انہی کو ملتے ہیں جو استقامت دکھاتے ہیں''۔

پس ہمارا صبر اور استقامت ہے جو فَتَحْنَالَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا کی بشارت لے کر آئے گا۔ ہماری مخالفت اگر ہوتی ہے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی وجہ سے۔ ہمیں دکھ دیئے جاتے ہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی وجہ سے۔ ہمارے مالوں کو نقصان پہنچایا جاتا ہے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی وجہ سے۔ ہمارے پیاروں کو شہید کیا جاتا ہے تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ماننے کی وجہ سے۔ پس اگر ہم استقامت دکھائیں گے، ابتلاؤں سے کامیاب ہو کر گزر جائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اس وعدے کے بھی حقدار ٹھہریں گے جو اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو الہامات میں کئی دفعہ فرمایا کہ اِنَّا فَتَحْنَالَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا (الفتح:02) کہ مَیں ایک عظیم فتح تجھے عطا کروں گا جو کھلی کھلی فتح ہوگی۔ پس قوموں کی زندگی میں ابتلاء اور امتحان اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو دکھانے کے لئے آتے ہیں، نشانات ظاہر کرنے کے لئے آتے ہیں۔ پس صبر اور دعا سے اس کی مدد مانگتے چلے جائیں۔

یہ جو شہادتیں ہوئی ہیں اور جس اذیت کے دَور سے بعض جگہ جماعت گزر رہی ہے اس کے پیچھے بھی فَتَحْنَالَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا کی آوازیں آرہی ہیں۔ خدا دشمنوں کو کبھی خوش نہیں ہونے دے گا۔ ان کی خوشیاں عارضی خوشیاں ہیں۔ ہر شہادت جو کسی بھی احمدی کی ہوئی ہے، پھول پھل لاتی رہی ہے اور اب بھی انشاءاللہ تعالیٰ پھول پھل لائے گی۔ دشمن کی پکڑ کے نظارے ہم نے پہلے بھی دیکھے ہیں اور آج بھی اللہ تعالیٰ کا یہ کلام ہمیں تسلی دلاتا ہے کہ فَاَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَمَا کَانَ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ (المومن:22) پس اللہ نے ان کو بھی ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور انہیں اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔

پس جب ماضی میں اللہ تعالیٰ پکڑتا رہا ہے تو آج بھی وہی زندہ خدا ہے جو ہمارا خدا ہے، جو ان کو ان کا دردناک انجام دکھائے گا۔ پس اللہ ہمارا پیارا خدا سچے وعدوں والا ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کئے گئے وعدے یقیناً پورے کرے گا جیسا کہ ہم پورے ہوتے دیکھتے آئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ مومنوں کی تسلی کے لئے فرماتا ہے اور وہ مختلف وقتوں میں نظارے دکھاتا رہتا ہے۔ ایک ہی بات کئی کئی دفعہ دکھاتا ہے اور انشاءاللہ آئندہ بھی دکھاتا رہے گا۔ پس ہمارا کام یہ ہے کہ ایمان پر مضبوطی سے قائم رہیں۔ اپنے ان بھائیوں کی خوبیوں کو کبھی مرنے نہ دیں جنہوں نے جماعت سے وفا کے اعلیٰ نمونے دکھاتے ہوئے اپنی جانیں خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان کر دیں۔

اِن شہداء کا اب مَیں مختصراً ذکر بھی کروں گا۔ پہلے شہید، ہمارے بہت ہی پیارے بھائی ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی ہیں۔ ان کی شہادت 27 مئی کے بعد پہلی شہادت ہے۔ یعنی اِس عظیم شہید نے بھی اپنی جان خدا تعالیٰ کی راہ میں دے کر یہ ثابت کر دیا کہ خلافت احمدیہ کی دوسری صدی میں بھی ہمارے ایمانوں میں وہی پختگی ہے۔ جماعت کی خاطر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے کے لئے ہم اسی طرح تیار ہیں جس طرح گزشتہ 100 سال یا اس سے زائد عرصے میں جماعت قربانیاں دیتی چلی آئی ہے۔

یہ شہید جن کی عمر صرف 46 سال تھی۔ اپنی جوانی کی شہادت سے یقیناً نوجوانوں میں بھی ایک روح پھونک گئے ہیں اور یہ سبق نوجوانوں کے لئے بھی اپنے پیچھے چھوڑ گئے ہیں کہ دیکھنا جان جائے تو چلی جائے لیکن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بیعت پر حرف نہ آنے دینا۔ خلافت احمدیہ کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہنا۔ ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب بڑی پیاری طبیعت کے مالک تھے۔ اخلاص و وفا میں بہت بڑھے ہوئے تھے۔ میرا ذاتی طور پر پہلے بھی ان سے تعلق تھا۔ سندھ کے سفروں میں اور پھر ناظر اعلیٰ کی حیثیت سے بھی پرانا تعلق تھا۔ بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ اس خاندان سے ہی ہمارا پرانا تعلق تھا۔ ان کے والد صاحب بھی جب ربوہ آتے تھے تو ہمارے والد صاحب کے پاس ضرور آتے اور ہمارے گھر میں پھر لمبی مجلسیں لگا کرتی تھیں، خاص طور پر شوریٰ کے بعد، جہاں جماعتی معاملات بڑی دیر تک ڈسکس (Discuss) ہوتے رہتے تھے۔ ان کے والد کا نام ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی تھا۔ ان کا بھی جیسا کہ مَیں نے کہا جماعت سے گہرا تعلق تھا۔ خلافت سے وفا کا بڑا گہرا تعلق تھا۔ ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے والد صاحب کی ایک جھلک مَیں بتا دیتا ہوں۔ وہ بھی تقریباً 40 سال تک امیر ضلع میرپورخاص اور ڈویژنل امیر حیدرآباد رہے۔ جب پاکستان بنا ہے تو اس کے بعد ہجرت کر کے جب عبدالرحمٰن صدیقی صاحب پاکستان آئے تو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنے مستقبل کے بارہ میں رہنمائی کی درخواست کی۔ جس پر حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ آپ میرپورخاص سندھ چلے جائیں اور وہیں سیٹ ہو جائیں وہاں ہماری سٹیٹس بھی ہیں، ان کو آپ کی مدد حاصل رہے گی اور آپ کو ان کا تعاون حاصل رہے گا۔ چنانچہ وہ بغیر کسی چوں چرا کے وہاں چلے گئے، جا کر آباد ہو گئے اور بڑے اخلاص سے جماعت کی وہاں خدمت کرتے رہے۔

یہ ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب جو شہید ہوئے ہیں یہ ڈاکٹر عبدالرحمان صدیقی صاحب کی اکلوتی اولاد تھے اور شادی کے گیارہ سال بعد پیدا ہوئے تھے۔ سندھ میڈیکل کالج سے انہوں نے ایم بی بی ایس کیا۔ پھر 1988ء میں امریکہ چلے گئے۔ وہاں سے الٹرا ساؤنڈ کی ٹریننگ لی۔ پھر انٹرنل میڈیسن میں فلاڈیلفیا کی یونیورسٹی سے پوسٹ گریجوایشن کیا اور امریکن بورڈ آف انٹرنل میڈیسن کا سرٹیفیکیٹ حاصل کیا۔ پھر تعلیم حاصل کرنے کے بعد ڈاکٹر منان صدیقی صاحب نے وہاں ہی ملازمت کا پروگرام بنایا۔ لیکن آپ کے والد کو جب پتہ لگا کہ میرے بیٹے نے وہیں رہنے کا پروگرام بنایا ہے تو انہوں نے انہیں لکھا کہ آپ کو اس علاقے کی خدمت کے لئے میڈیکل کی مَیں نے تعلیم دلوائی ہے جہاں حضرت مصلح موعود نے مجھے فرمایا تھا کہ بیٹھ جاؤ اور لوگوں کی خدمت کرو۔ ان غریب لوگوں کی خدمت کے لئے میں نے تمہیں میڈیکل کروایا ہے اور امریکہ بھیج کے بھی پڑھایا ہے اور تم نے بھی یہاں ہی خدمت کرنی ہے اور یہی میری خواہش ہے تاکہ یہ سلسلہ جاری رہے تو اپنے والد صاحب کی خواہش کو انہوں نے پورا کیا اور امریکہ سے فوراً چھوڑ کر میرپورخاص تشریف لے آئے اور یہاں خدمت کا سلسلہ شروع کیا۔

ڈاکٹر منان صدیقی صاحب کے نانا ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی تھے۔ ڈاکٹر منان صدیقی صاحب کی والدہ بھی حیات ہیں۔ ان کا نام سلیمہ بیگم ہے۔ نیک، تہجد گزار، دعائیں کرنے والی، بڑی شفیق، مہربان، غریبوں کا خیال رکھنے والی خاتون ہیں۔ 37 سال انہوں نے بھی صدر لجنہ میرپورخاص کے طور پر خدمات انجام دیں اور لجنہ کی تربیت میں ان کا بھی کردار ہے۔ بڑھاپے اور بیماری کے باوجود بڑے حوصلے سے انہوں نے اپنے بیٹے کی شہادت کی خبر سنی اور اسے رخصت کیا۔ یہ اس بوڑھی والدہ کے لئے بہت بڑا صدمہ ہے۔ ان کے لئے بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بعد میں بھی برداشت حوصلہ اور صبر دے۔

ڈاکٹر منان صدیقی صاحب کو مختلف شعبہ جات میں جماعت کی خدمت کی توفیق ملی۔ 95ء سے وفات تک 13 سال آپ نے بطور امیر میرپورخاص کے فرائض سرانجام دیئے۔ اس کے علاوہ اس سے پہلے بھی سیکرٹری امور عامہ جماعت میرپورخاص رہے۔ قائد علاقہ خدام الاحمدیہ رہے۔ نگران صوبہ سندھ مجلس خدام الاحمدیہ تھے اور 1998ء میں ان کے والد کی وفات ہوئی تو انہوں نے ہسپتال بھی سنبھالا۔ چھوٹا کلینک تھا اس کو مکمل ہسپتال بنا دیا جس میں ہر قسم کی سہولتیں موجود ہیں۔ ڈاکٹر صاحب تھرپارکر کے علاقے نگرپارکر میں جو بہت دور دراز ہندوؤں کا اور غریبوں کا علاقہ ہے ہر ماہ ذاتی طور پر میڈیکل کیمپ لگاتے اور مریضوں اور ناداروں اور ضرورت مندوں کو طبّی امداد پہنچانے کے لئے خود تشریف لے جاتے تھے۔ ہزاروں مریض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے ہاتھ سے شفایاب ہوئے۔ ان کی شہادت پر غریب امیر سب رو رہے تھے۔ بہت دور دور سے ان کو دیکھنے کے لئے لوگ آئے تھے تو اللہ تعالیٰ نے مسیح موعودؑ کے اس غلام کو دستِ مسیحائی اور شفا عطا فرمائی ہوئی تھی جس سے وہ غریبوں کی خدمت کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے شفا کا ذریعہ بنایا تھا۔ میرپورخاص کے علاوہ بھی پورے صوبہ سندھ میں ان کی شہرت اور نیک نامی تھی۔ جوانی میں ہی انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا نیک نام حاصل کر لیا تھا۔ احمدیوں اور غیر احمدیوں میں یکساں مقبول تھے۔ بڑے ہر دلعزیز تھے۔ دعوت الی اللہ اور تبلیغ کا بڑا شوق تھا اور مختلف وفود کو مرکز میں بھی لے کر آتے تھے اور اپنی نگرانی میں بھجواتے بھی رہتے تھے۔ گزشتہ پانچ سال میں مَیں نے دیکھا کہ ہر دفعہ جب بھی کوئی دعوت الی اللہ کا پروگرام ہوتا، جانے سے پہلے دعا کے لئے لکھتے تھے کہ کامیابی ہو اور اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرماتا تھا۔ اِن کی دشمنی کی ایک بڑی وجہ یہ دعوت الی اللہ بھی تھی کیونکہ سندھ کے وڈیروں، زمینداروں کو، غریبوں کو بے دھڑک تبلیغ کرتے تھے۔ الغرض ہر جگہ تبلیغ کا ماحول پیدا کر دیا کرتے تھے۔ تو دشمن نے تو اپنی طرف سے ان کو شہید کر کے تبلیغ کے ایک وسیلے کو ختم کرنا چاہا ہے۔ لیکن نادان یہ نہیں جانتے کہ ڈاکٹر عبدالمنان اللہ کی راہ میں قربان ہو کر اپنے جیسے کئی اور منان پیدا کر جائے گا انشاءاللہ۔ ڈاکٹر صاحب کی شادی اپنی ماموں زاد امۃ الشافی صاحبہ سے ہوئی جو امریکن نیشنل ہیں۔ ان کے دو بچے ہیں، بڑی بیٹی 18 سال کی ہے اس نے ایف ایس سی کی ہے اور ایک بیٹا 13 سال کا ہے۔ ان کی اہلیہ بھی میرپورخاص کی صدر ہیں۔ وقف جدید کا جو ہسپتال نگرپارکر کے علاقہ مٹھی میں ہے اس میں بھی آپ کی بڑی نمایاں خدمات ہیں اور فری میڈیکل کیمپس لگاتے رہے ہیں۔ انسانیت کی خدمت کے لئے قائم کی گئی النور سوسائٹی کے بھی آپ صدر تھے۔ صدر انجمن کی منصوبہ بندی کمیٹی کے ممبر اور مجلس تحریک جدید کے رکن کا بھی اعزاز حاصل تھا۔

جیسا کہ مَیں نے کہا میرا ان سے ایک پرانا تعلق تھا اور ان کے والد کا بھی ہمارے والد سے تعلق تھا اور ان کے نانا حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے معالج تھے ان سے بھی ہمارا تعلق تھا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی قصر خلافت میں رہتے تھے۔ ان کے پاس آنا جانا تھا۔ تو اس سارے خاندان سے ایک خاندانی تعلق تھا۔

ڈاکٹر منان صاحب ان انسانوں میں سے تھے جن کے چہرے پر کبھی گھبراہٹ کے آثار نہیں آتے تھے، جیسے مرضی حالات ہو جائیں۔ ضلع میرپورخاص گزشتہ کئی سال سے مولویوں کا ٹارگٹ رہا ہے بلکہ پورا سندھ ہی رہا

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA

DIST. BHADRAK, PIN-756111

STD: 06784, Ph: 230088 TIN : 21471503143

ہے لیکن زیادہ تر اس علاقے میں۔تو بڑے عمدہ طریق پر انہوں نے جماعت کو، اپنے ضلع کی جماعت کو سنبھالا۔ بلکہ ساتھ کے ضلعوں کی بھی اپنے تعلقات کو استعمال میں لاکر مدد کرتے تھے۔لیکن کبھی انہوں نے اپنے تعلقات کو اپنی ذات کے لئے استعمال نہیں کیا۔استعمال کرتے تو جماعت کے مفاد کے لئے ہی استعمال کرتے تھے۔ پھر دن ہو یا رات جب کسی نے مدد کے لئے پکارا مسکراتے ہوئے اس کی مدد کی۔ ہمیشہ مجھے ان کی یہ بات بہت اچھی لگتی تھی کہ ان کے چہرے پر ہمیشہ مسکراہٹ رہتی تھی۔ یہ صرف مَیں نے ہی نہیں کہا بلکہ ہر غریب اور امیر نے اس کا اظہار کیا ہے۔عاجزی انتہا کی حد تک تھی۔کوئی زعم نہیں تھا کہ مَیں امریکہ سے پڑھا ہوا ہوں، ہسپتال کا مالک ہوں، ضلع کا امیر ہوں، مرکزی کمیٹیوں کا ممبر ہوں، تو کسی بھی قسم کا فخر نہیں تھا۔عموماً امراء دعوت الی اللہ اور میڈیکل کیمپس میں خود نہیں جاتے لیکن ڈاکٹر صاحب مرحوم جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ ہر موقع پر اگر کوئی اور جماعتی مصروفیت نہیں ہوتی تھی تو خود جایا کرتے تھے۔کسی نے میرے پاس ان کے بارے میں بڑا اچھا تبصرہ کیا ہے جو سندھ سے آئے ہوئے ایک احمدی تھے کہ وہ سندھ میں داعیین الی اللہ کے امیر تھے۔غریبوں کی مدد اس حد تک کرتے تھے کہ نہ صرف ان کا مفت علاج کرتے تھے بلکہ اپنے پاس سے بھی کچھ دے دیا کرتے تھے۔ان کی وفات پر جہاں امراء، وڈیرے اور زمیندار افسوس کے لئے آئے وہاں غریب عورتیں، مرد بھی عجیب جذباتی کیفیت میں ڈاکٹر صاحب کا ذکر کرتے رہے۔ خلافت سے وفا اور اخلاص کا تعلق بے انتہا تھا۔مَیں سمجھتا ہوں کہ وہ سرتاپا خلافت کے جاں نثار اور فدائی تھے اور میرے بہترین ساتھیوں میں سے تھے۔ان پر مجھے اتنا اعتماد تھا کہ مَیں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ان کو کوئی کام کہوں، کوئی رپورٹ کے لئے بھیجوں اور اس میں کسی بھی طرح کی بے انصافی ہوگی یا تقویٰ کے بغیر کوئی بات کر جائیں گے۔ انتہائی متقی انسان تھے۔ باوجود اس کے کہ انہیں بڑے عرصہ سے دھمکیاں مل رہی تھیں، بغیر کسی خوف کے اپنے کام میں مگن رہے۔ اگر کسی نے توجہ دلائی بھی، ان کو چند دن پہلے ہی کسی عزیز نے توجہ دلائی تھی کہ خیال کیا کریں تو ہنس کر ٹال دیا کہ دیکھا جائے گا جو ہونا ہو وہ ہو جائے گا۔

جماعت کے ایک بہترین کارکن تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے، شہید ہو کر وہ درجہ تو پا گئے ہیں اب ان کے درجات اللہ تعالیٰ بڑھاتا چلا جائے۔ ان کی اہلیہ کو بھی صبر اور حوصلہ عطا فرمائے، انہوں نے بھی بڑے حوصلے سے اپنے خاوند کی شہادت کی خبر کو سنا اور بہترین صبر کا نمونہ دکھایا۔ اپنی ساس جو اُن کی پھوپھی بھی ہیں انہیں بھی سنبھالا اور اپنے بچوں کو بھی سنبھالا۔ امریکہ میں پلنے بڑھنے کے باوجود اپنے خاوند کے ساتھ کامل وفا سے ساتھ دیا اور جماعتی کاموں میں کبھی روک نہیں بنتی رہیں، بلکہ خدمت کرتی رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو بھی لمبی زندگی کے ساتھ بچوں کی خوشیاں دکھائے۔ ڈاکٹر صاحب کی وفات پر مختلف غیر از جماعت لوگوں نے بھی اظہار خیال کیا۔ ان کے چند نمونے پیش کرتا ہوں۔

پہلے تو ایم کیو ایم کے لیڈر الطاف حسین صاحب کا ایک بیان جو یہیں لندن میں ہی رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ طبّ کے مقدس پیشے سے وابستہ ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کا قتل میر پور خاص کے شہریوں کا بہت بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ سفاک قاتلوں نے ہزاروں مریضوں کو بلا امتیاز رنگ و نسل، زبان، مذہب اور عقیدہ علاج معالجے کی سہولیات فراہم کرنے والے ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کو قتل کر کے ثابت کر دیا کہ یہ عناصر مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کے وحشیانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ قتل کی واردات سندھ میں مذہبی انتہا پسندی اور طالبانائیزیشن کی سازشوں کا تسلسل ہے۔ جو عناصر مذہب، عقیدہ اور فقہ سے اختلاف کی بنا پر بے گناہ شہریوں کو قتل کر رہے ہیں وہ انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔ پھر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن میر پور خاص کے صدر نے بیان دیا کہ ڈاکٹر منان کا قتل انسانیت کا قتل ہے۔

لیکن یہ جو آج کل نام نہاد علماء ہیں جو اپنے آپ کو قرآن کریم کا عالم سمجھتے ہیں۔ ان لوگوں کو سمجھ نہیں آئے گی کہ خدا تعالیٰ نے تو قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ ایسے شخص کا قتل جس نے نہ تو قتل کیا ہو اور نہ ملک میں فساد پھیلایا ہو، اس کا قتل پوری انسانیت کا قتل ہے۔ اور ڈاکٹر صاحب کا وجود ایسا ہی وجود تھا۔ جو ہر لمحہ انسانیت کی خدمت کرنے کے لئے تیار ہوتا تھا اور غیر بھی اس کا اظہار کر رہے ہیں۔ پھر اور بہت سارے ڈاکٹر صاحبان کی ایک ٹیم اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹرز نے اظہار کیا کہ ڈاکٹر صاحب ہمارے بہت قریبی، پیارے اور ہمدرد تھے۔ وہ ایک عظیم انسان تھے۔ یہ قومی نقصان ہے۔ ایسے فرشتہ نما انسان صدیوں میں بھی پیدا نہیں ہوتے۔

پھر بڑے بڑے زمیندار طبقے سے لوگ آئے۔ نام تو اس وقت نہیں لے سکتا۔ ان کا اظہار یہی تھا کہ یہ آپ کی جماعت کا نقصان نہیں بلکہ یہ ہم سب کا نقصان ہے۔

پھر بعض سماجی شخصیات نے اظہار کیا کہ وہ غریبوں کے ہمدرد، بے سہاروں کے سہارا تھے آپ کی مسکراہٹ لوگوں کے دل جیت لیتی تھی۔ آپ کا اخلاق نا قابل بیان ہے۔

پھر اس علاقے کے وکلاء نے بیان دیا کہ میر پور خاص ایک بہترین ڈاکٹر اور محسن سے محروم ہو گیا ہے۔ یہ بہت بڑا ظلم ہوا ہے۔

نومبائعین نے اظہار کیا کہ غریبوں کے ہمدرد تھے۔ ہم سب کو یتیم کر کے چلے گئے۔ ان کے ہسپتال کے اپنے عملہ کا اظہار یہ ہے کہ غریب پرور تھے۔ غریبوں کے ساتھ بہت ہمدردی کے ساتھ پیش آتے تھے۔ ہمارا بچوں کی طرح خیال رکھتے تھے۔

پھر سرکاری افسران ڈی ایس پی، ڈی پی او، ڈی آئی جی وغیرہ جو آئے ان کا اظہار یہ تھا کہ شہید کے ساتھ ہمارا ذاتی تعلق تھا وہ عظیم انسان تھے۔ ایک معروف سیاسی شخصیت نے کہا کہ یہ ڈاکٹر منان صدیقی کا قتل نہیں بلکہ پورے میر پور خاص کا قتل ہے۔

پھر دوسرے ہمارے شہید سیٹھ محمد یوسف صاحب ہیں۔ یہ بھی ضلع نواب شاہ کے امیر جماعت تھے۔ گو زیادہ پڑھے لکھے نہیں تھے لیکن بڑے اخلاص و وفا سے جماعت کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے تھے۔ 1956ء میں نواب شاہ میں آ کر آباد ہوئے۔ 1962ء میں نواب شاہ کے صدر جماعت بنے۔ پھر آپ کی صدارت کے دوران وہاں ایک بڑا ہال ''محمود ہال'' بنایا گیا، حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے اس کا نام محمود ہال رکھا تھا۔ دو سال قائد ضلع بھی رہے اور پھر مسلسل 14 سال قائد علاقہ سکھر ڈویژن رہے۔ 1993ء میں آپ ضلع نواب شاہ کے امیر مقرر ہوئے اور وفات تک اسی عہدے پر تھے۔ بہت ملنسار، مہمان نواز، خدمت خلق کرنے والے، غرباء کا خاص خیال رکھنے والے، اپنے پرائے کا درد رکھنے والے اور وہاں بڑے ہر دلعزیز تھے اور ہمیشہ ہر شخص کو پہلے سلام کرتے اور بڑی عزت و احترام سے پیش آتے۔ کوشش یہ کرتے تھے کہ کسی کی دلشکنی نہ ہو۔ واقفین زندگی کا خاص احترام کرنا اور ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھنا ان کی خاص بات تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیٹھ صاحب موصی تھے۔ گزشتہ دنوں اپنی امارت میں انہوں نے ایک اور بڑی مسجد اور ہال ''ایوان طاہر'' کے نام سے نواب شاہ میں تعمیر کرایا۔ دل کے مریض ہونے کے باوجود بڑی محنت کیا کرتے تھے۔ بلکہ کسی نے مجھے لکھا کہ ان کا گھر دوسری منزل پر تھا، نیچے دکانیں وغیرہ تھیں۔ ڈاکٹر نے ان کو منع کر دیا کہ سیڑھیاں چڑھنی اور اترنی نہیں۔ اب یہ گھر تو بیٹھ نہیں سکتے تھے۔ جماعت کا کام کس طرح کرتے؟ قریب ہی ان کے گھر سے تھوڑے فاصلے پر مسجد تھی اور وہاں ہی امیر کا دفتر تھا۔ پاکستان میں لفٹ کا انتظام بھی نہیں ہوتا، نہ یہاں کی طرح معذوروں کے لئے جس طرح کرسی کا انتظام ہو جاتا ہے، آٹومیٹک کرسی یا الیکٹرانک کرسی تھی جو سیڑھیوں کے ساتھ لگ جاتی ہے۔ تو انہوں نے اس کا طریقہ یہ نکالا کہ ایک کرسی نما چھوٹی پیڑھی لے کر اس کے ساتھ رسیاں باندھ دیں اور اپنے گھر والوں، نوکروں کو کہہ کر روزانہ نیچے اتر جاتے تھے اور شام کو اس پر بیٹھتے تھے اور اسی سے اوپر کھینچ لئے جاتے تھے۔ اس طرح سارا دن جماعت کا کام کرتے رہتے تھے۔ بڑے انتھک اور جماعت کی خدمت کرنے والے تھے۔ تو یہ ہیں جماعت کے خدمت کرنے والے کارکنان۔

ہر شہید جب جاتا ہے تو یہ پیغام دے کر جاتا ہے کہ مَیں مرا نہیں بلکہ زندہ ہوں۔ اب تم بھی یاد رکھو کہ جماعت اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ اور خدا تعالیٰ کے ساتھ وفا کا یہی تعلق تمہیں بھی زندگی دے گا۔ ان کی اہلیہ کی عمر 60 سال ہے اور سیٹھ صاحب کی عمر تقریباً 70 سال تھی اور ان کے بچے ہیں، ایک ڈاکٹر ہیں، ایک کاروبار کرتے ہیں، ایک وکیل ہیں اور ایک بیٹے کی وفات ہو چکی ہے، ان کی بیٹی راولپنڈی میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے، مغفرت کا سلوک فرمائے۔

اس کے علاوہ ان دو زخمیوں کے لئے بھی دعا کا اعلان کرنا چاہتا ہوں ایک تو شیخ سعید احمد صاحب ہیں جو پہلی رمضان کو یا ایک دن پہلے چاند رات کو کراچی میں ان کو اپنی دکان پر بیٹھے ہوئے گولیاں مار کر شدید زخمی کر دیا تھا اور دوسرے ڈاکٹر منان صدیقی صاحب کے ساتھ جو دوسرے احمدی گارڈ عارف صاحب زخمی ہوئے تھے۔ یہ بھی شدید زخمی ہیں اور یہ دونوں مریض کافی کریٹیکل (Critical) حالت میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور ان کو صحت دے۔

رمضان میں ان نام نہاد مسلمانوں کا گروہ ثواب کمانے میں اور زیادہ تیز ہو جاتا ہے اور نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کا کیا انجام بتا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اور قوم کو بھی ان انسانیت دشمن لوگوں سے محفوظ رکھے۔ ان دنوں میں بہت دعائیں کریں اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے۔

ارشاد نبویؐ
اَلصَّلٰوۃُ عِمَادُ الدِّیْن
(نماز دین کا ستون ہے)
طالب دُعا از: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

آٹو ٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگو لین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222
2248-16522243-0794
رہائش:: 2237-0471, 2237-8468

2 Bed Rooms Flat
Independant House, All Facilities Available
Attach Toilet/ Bath Rooms/ Kitchen/ Drawing Hall
Area Statement (In Sft.) Ground Floor-936, First Floor-936
at Qadian Near Jalsa Gah
Contact : Deco Builders
Shop No, 16, EMR Complex
Opp.Ramakrishna Studio, Nacharam
Hyderabad-76, (A.P.) INDIA
Ph. 040-27172202
Mob: 09849128919
09848209333
09849051866
09290657807

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا

روح پرور پیغام

تحریک جدید کی عظمت واہمیت، اغراض ومقاصد اور فیوض وبرکات کا ایمان افروز تذکرہ

تحریک جدید کی عظمت واہمیت، مہتمم بالشان اغراض ومقاصد اور غیر معمولی فیوض وبرکات کے ایمان افروز تذکرہ پر مشتمل حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ روح پرور پیغام اس دیدہ زیب تصویری سوؤنیئر سے ماخوذ ہے جو صد سالہ خلافت احمدیہ جوبلی کے تسلسل میں حضور انور کی خصوصی ہدایت پر وکالت اشاعت تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ نے پانچ معروف زبانوں (اُردو، انگریزی، عربی، فرانسیسی اور سپینش) میں سنگاپور سے شائع کیا ہے۔..(ادارہ)

میرے پیارے عزیز احباب جماعت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خلافت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کے بابرکت موقعہ پر مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ ایک سوؤنیر شائع کرنا چاہتی ہے اوراس کے لئے انہوں نے مجھ سے پیغام بھجوانے کی خواہش کا اظہار کیا ہے۔

اس پُرسعید موقع پر میرا پیغام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننے کی برکت سے خلافت کا جو بابرکت نظام عطا فرمایا ہے اس کی قدر کریں اور اس نعمت عظمیٰ کی دل وجان سے قدر کریں تا کہ آپ کی اور آپ کی آئندہ آنے والی نسلوں کی زندگیاں سنور جائیں اور آپ کا شمار خدا کے ان بندوں میں ہو جنہیں قدم صدق عطا کیا جاتا ہے اور جو ہمیشہ خدا کے فضل سے ہر میدان میں مظفر ومنصور ٹھہرتے ہیں۔

خلافت کی یہ نعمت ہمیں آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی ثم تکون خلافة علی منهاج النبوة کے عین مطابق نصیب ہوئی ہے اور مامور زمانہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے بعد اس کے جاری ہونے کا ذکر ان الفاظ میں فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

’’سواے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلادے، سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے۔ اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں۔ لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔‘‘

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 305)

آج سے ایک سو سال قبل جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات ہوئی تو مخالفین نے بہت شور مچایا۔ دف بجا بجا کر خوشیاں منائیں کہ اب دنیوی تحریکات کی طرح یہ سلسلہ یہیں ختم ہو جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے ہاتھ پر جماعت کو جمع کر کے قدرت ثانیہ یعنی خلافت احمدیہ کا قیام فرما کر مخالفین کی جھوٹی خوشیوں کو پامال کیا اور مومنین کی جماعت کو پھر سے الٰہی تائید یافتہ قیادت نصیب ہوگئی تو خدا تعالیٰ کا وہ عظیم الشان وعدہ پورا ہوا کہ وہ مومنین کی جماعت میں خلافت کا قیام فرمائے گا اور ان کے دین کو مضبوطی عطا فرمائے گا اور ان کے خوفوں کو امن میں بدل دے گا۔

خلافت اولیٰ سے لے کر اب تک جماعت کو مختلف قسم کے نازک ادوار سے گزرنا پڑا۔ بعض اوقات جماعت کے اندر سے بھی نظام خلافت کو کمزور کرنے کے لئے فتنے کھڑے ہوئے۔ لیکن ہر دفعہ فتنہ پھیلانے والے ناکام و نامراد ہوئے۔ مخالفین احمدیت نے بھی جماعت کی مرکزیت اور خلافت کے خلاف سازشیں کیں۔ شرپسندوں نے مخالفانہ کارروائیوں میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا اور ہر وہ کوشش کی جس کا مقصد خلافت احمدیہ کو ختم کر دینا تھا۔ مخالفت کی بڑی بڑی تحریکات بلند بانگ دعوے لے کر اٹھیں کہ گویا وہ ہمارا سب کچھ مٹا دیں گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے نہ صرف ان کی سازشیں ناکام بنائیں بلکہ اس کے برعکس خلفاء احمدیت کے دل میں وہ عظیم الشان تحریکات پیدا کیں جو جماعت کی ترقی کے لئے غیر معمولی مضبوطی کا موجب بنیں۔ **تحریک جدید** کا قیام بھی ایسی ہی ایک تحریک تھی جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے الٰہی منشاء کے تابع جاری فرمائی۔ آپ نے اپنے خطبات میں **تحریک جدید** کے جو مقاصد بیان فرمائے ان میں سے چند ایک آپ کے سامنے رکھتا ہوں:-

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

’’تبلیغ اور تعلیم وتربیت نہایت ہی اہم کام ہیں اور انہی دونوں کاموں کو **تحریک جدید** میں مدنظر رکھا گیا ہے۔‘‘ (تحریک جدید۔ ایک الٰہی تحریک جلد اوّل صفحہ 612)

’’پس جب اس تحریک کا بھی جو شروع کی گئی ہے واحد مقصد اسلام کا قیام اور احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت ہے تو اس کے لئے جماعت جتنی بھی جدوجہد کرے تھوڑی ہے۔‘‘

(تحریک جدید۔ ایک الٰہی تحریک جلد اوّل صفحہ 612)

’’**تحریک جدید** کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ اس امر کی کوشش کی جائے کہ روپیہ کے بغیر کام کیا جائے یا حتی الوسع نہایت کم خرچ سے کام چلایا جائے۔‘‘

(تحریک جدید۔ ایک الٰہی تحریک جلد اوّل صفحہ 612)

پھر آپ فرماتے ہیں:-

’’خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ تمہیں دنیا میں پھیلائے۔ اگر تم دنیا میں نہ پھیلے اور سو گئے تو وہ تمہیں گھسیٹ کر جگائے گا اور ہر دفعہ کا گھسیٹنا پہلے سے زیادہ سخت ہوگا۔ پس پھیل جاؤ مشرق میں، پھیل جاؤ مغرب میں، پھیل جاؤ شمال میں، پھیل جاؤ جنوب میں، پھیل جاؤ یورپ میں، پھیل جاؤ امریکہ میں، پھیل جاؤ افریقہ میں، پھیل جاؤ جزائر میں، پھیل جاؤ چین میں، پھیل جاؤ جاپان میں، پھیل جاؤ دنیا کے کونہ کونہ میں یہاں تک کہ دنیا کا کوئی گوشہ، دنیا کا کوئی ملک، دنیا کا کوئی علاقہ ایسا نہ ہو جہاں تم نہ ہو۔ پس پھیل جاؤ جیسے صحابہ رضی اللہ عنہم پھیلے۔ پھیل جاؤ جیسے قرون اولیٰ کے مسلمان پھیلے۔ تم جہاں جہاں جاؤ اپنی عزت کے ساتھ سلسلہ کی عزت قائم کرو۔ جہاں پھر اپنی ترقی کے ساتھ سلسلہ کی ترقی کے موجب بنو۔ پس قریب سے قریب زمانہ میں دور سے دور علاقوں میں جا کر مراکز احمدیت قائم کرنا **تحریک جدید** کا ایک مقصد ہے۔‘‘ (تاریخ احمدیت جلد 8 صفحہ 73-72)

تحریک جدید کے مکمل ڈھانچے کا ذکر کرتے ہوئے ایک دفعہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے مذکورہ بالا تینوں پہلوؤں کو یکجائی صورت میں اس طرح بیان فرمایا کہ:-

’’ایک پہلو تعلیم وتربیت ہے۔ دوسرا پہلو تبلیغ واشاعت اور تیسرا پہلو دعا وروزے ہیں، تا جتنا کام بھی اس اس یقین اور وثوق کے ساتھ ہو کہ یہ خدا کے فضل سے ہو اور ہم آئندہ کی کامیابیوں کے لئے بھی اسی کی طرف اپنی توجہ رکھیں اور اس سے دعا کرتے رہیں کہ وہ ہماری مدد فرمائے۔‘‘

پس **تحریک جدید** کے انہی اغراض ومقاصد کے حصول کی طرف جب ہماری نگاہ پڑتی ہے تو دل بے اختیار اس خالق ومالک اور بزرگ وبرتر ہستی کے حضور جھک جاتا ہے جس نے جماعت احمدیہ پر اتنا بڑا فضل کیا کہ جب دنیا احمدیت کو ایک خطہ سے ختم کرنے کی مذموم کوشش کر رہی تھی تو اس وقت اس نے **تحریک جدید** کی بدولت جماعت کو سنبھالا دیا اور ہر مشکل گھڑی میں اس کا فضل پہلے سے بھی بڑھ کر نازل ہوا اور جماعت کے افراد نے بھی بڑھ چڑھ کر **تحریک جدید** کی مالی اور جانی قربانی میں حصہ لیا۔ چنانچہ خلافت احمدیہ کے زیر سایہ جاری ہونے والی **تحریک جدید** کی بدولت آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 189 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں سے 64 میں قرآن کریم کے تراجم مکمل ہو چکے ہیں۔ دنیا کے 97 ممالک میں مشن ہاؤسز کی تعداد 1,869 ہو چکی ہے۔ مختلف زبانوں میں لٹریچر اور فولڈرز شائع کرنے کے لئے اور تبلیغ اسلام کے کام میں تیزی لانے کے لئے دنیا کے مختلف خطوں میں جماعت احمدیہ کے پریس دن رات مصروف عمل ہیں اور سینکڑوں کام ہیں جو اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اس طرح دنیا بھر میں دن رات ہو رہے ہیں کہ جن کی بدولت آج دنیائے احمدیت پر کہیں بھی سورج غروب نہیں ہوتا مگر اس کے ساتھ ساتھ ہمیشہ کی طرح مخالفین کی مخالفت کی روش بھی جماعت احمدیہ کے خلاف ایک تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ یہاں تک کہ اب تو پاکستان کے بعد بعض اور ممالک بھی اس مہم میں شریک ہو چکے ہیں۔

سو سال پر پھیلے ہوئے خلافت احمدیہ کے مختلف ادوار میں افراد جماعت کو مختلف ابتلاؤں سے گزرنا پڑا۔ ان کے کاروبار لوٹے گئے، جائیدادیں چھین لی گئیں، گھروں سے بے گھر کئے گئے، اپنے عزیزوں کو الوداع کہنا پڑا، شہادتوں کی نئی تاریخیں رقم ہوئیں، خلافت کے جانثاروں کو سالہا سال جیلوں کی سلاخوں کے پیچھے شدید اذیت ناک حالات میں رکھا گیا، جماعت کو چھوڑنے پر کئی قسم کے لالچ دئے گئے، وہ ہر طرح سے ڈرائے اور دھمکائے گئے اور انتہائی خوف اور ناامیدی کی فضا پیدا کی گئی۔ مگر اس طویل عرصے میں ایک وقت بھی ایسا نہ آیا جس میں دشمن اپنے عزائم میں کامیاب ہو سکا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ خلفاء احمدیت کی قیادت میں جماعت کے خوفوں کو امن میں بدلا اور ان ابتلاؤں میں دین حق کو پہلے سے بڑھ کر تمکنت اور تقویت عطا فرمائی اور جس طرح پہلے چشم فلک نے یہ نظارہ دیکھا اسی طرح آج بھی دنیا دیکھ رہی ہے اور آئندہ بھی دیکھے گی کہ خدا تعالیٰ کی تائید یافتہ خلافت کے نظام کے زیر سایہ جماعت کو مٹانے کا زعم لے کر اٹھنے والے آگ کے بگولے جماعت کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکیں گے۔ ان کے منصوبوں کی خاک خدا انہیں کے سروں پر ڈال دے گا۔ اسی آگ میں ان کی حسرتیں فنا کر دی جائیں گی۔ ان سے پہلے بھی یہ حسرتیں اپنے سینوں میں لے کر منوں مٹی کے نیچے دب گئے اور یہ بھی دب جائیں گے لیکن کوئی احمدیت کی ترقی کو ایک پل کے لئے بھی نہ روک سکے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ ان کی خاک اڑا کر دنیا کو یہ دکھایا ہے کہ خلافت کی پشت پناہی کرنے والا میں وہ حیّ وقیوم اور قادر توانا خدا ہوں جو ہمیشہ الٰہی سلسلوں کے لئے اپنی زبردست قدرت کا ہاتھ دکھایا کرتا ہے۔ اسی تائید ونصرت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

’’دنیا مجھ کو نہیں پہچانتی لیکن وہ مجھے جانتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ یہ ان لوگوں کی غلطی ہے اور سراسر بدقسمتی ہے کہ میری تباہی چاہتے ہیں۔ میں وہ درخت ہوں جس کو مالک حقیقی نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے.........اے لوگو! تم یقیناً سمجھ لو کہ میرے ساتھ وہ ہاتھ ہے جو اخیر وقت تک مجھ سے وفا کرے گا۔‘‘ (ضمیمہ تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 49،50)

مخالفین نے تو جماعت کو دنیا کے چند خطوں میں پھیلنے سے روکنے کی ناکام کوششیں کی تھیں لیکن اللہ تعالیٰ نے

پسر موعود کے ہاتھوں دین اسلام اور اپنے مہدی کی باتیں دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کے لئے **تحریک جدید** کی شکل میں جس عظیم الشان منصوبے کا آغاز کیا تھا۔اسی کا ایک دلنشین فیض آج ایم ٹی اے کی صورت میں ہمیں عطا ہوا ہے۔اللہ نے یہ نعمت عطا فرما کر خلیفہ وقت کی آواز کو ساری دنیا میں عام کر دیا ہے۔

آج خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت اور خلیفہ وقت کے درمیان للٰہی محبت کا لازوال رشتہ قائم ہو چکا ہے۔ احمدی مرد عورتیں، بچے بوڑھے اور جوان سب خلیفہ وقت کے اس قدر قریب ہوگئے ہیں جو سوائے خدا تعالیٰ کی تائید کے ممکن نہیں تھا۔ساری دنیا میں خلافت کے عشاق اور پروانے پھیلے ہوئے ہیں جو خلافت کی صورت میں عطا ہونے والی حبل اللہ کو تھامے ہوئے ساری دنیا میں اسلام کی امن اور محبت کی حسین تعلیم کا علم بلند کئے ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے خلافت کی برکت سے جماعت احمدیہ کو ایک ہاتھ پر متحد کیا ہے اور انہیں خلافت کی بابرکت لڑی میں پرو دیا ہے ۔یہی وہ تائید یافتہ جماعت ہے جو دنیا کے تمام جدید ذرائع ابلاغ کو استعمال کرتے ہوئے ہر مذہب وملت اور رنگ و نسل کے لوگوں تک دین حق کا پیغام پہنچا رہی ہے ۔خلافت کے پروانوں کا یہ گروہ ہر لمحہ دین حق کی اشاعت میں مصروف ہے اور ہر آنے والا دن احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی ترقی اور فتوحات کی نوید لے کر طلوع ہو رہا ہے۔اسی کا نام تمکنت دین ہے۔پس اللہ تعالیٰ نے مومنین سے خلافت کے قیام،خوف کے بعد امن عطا کرنے اور تمکنت دین کے جو وعدے کئے ہیں۔جماعت احمدیہ ان کے پورا ہونے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔پس ان برکات سے دائمی حصہ پانے کیلئے ،اپنی آئندہ نسلوں کو محفوظ رکھنے کے لئے خلافت کے ساتھ چمٹے رہیں۔ ہمیشہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہیں اور اپنی اولادوں کو بھی یہی سبق دیتے رہیں اور اپنی دعاؤں ،اخلاص اور وفا کے ساتھ خلیفہ وقت کے مددگار بنے رہیں۔ اللہ آپ سب کو اس کی توفیق دے۔آمین۔

والسلام - خاکسار

خليفة المسيح الخامس

............☆تحریک جدید کے مطالبات ایک نظر میں☆............

ا۔سادہ زندگی۔۲۔امانت فنڈ۔ ۳۔دشمن کے گندے لٹریچر کا جواب۔ ۴۔تبلیغ بیرون ہند۔ ۵۔وقفِ رخصت۔۶۔ وقف زندگی۔۷۔ وقف رخصت موسی۔۸۔صاحب پوزیشن لیکچر دیں۔۹۔ریزرو فنڈ۔۱۰۔پنشنر احباب خدمت دین کیلئے اپنے کو وقف کریں۔۱۱۔طلباء کو تعلیم کیلئے مرکز احمدیت میں بھیجیں۔۱۲۔صاحب حیثیت لوگ اپنے بچوں کے مستقبل کو سلسلہ کیلئے پیش کریں۔۱۳۔بیکار باہر دوسرے ممالک میں نکل جائیں۔۱۴۔اپنے ہاتھ سے کام کرنا۔۱۵۔بے کار چھوٹے سے چھوٹا کام بھی کر لیں۔۱۶۔دعا۔۱۷۔تمدن اسلامی کا قیام۔۱۸۔قومی دیانت کا قیام۔۱۹۔عورتوں کے حقوق کی حفاظت۔۲۰۔راستوں کی صفائی۔۲۱۔وقف اولاد۔۲۲۔وقف جائیداد۔۲۳۔حلف الفضول۔

ان سب مطالبات کا خلاصہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے تحریک جدید اور ہدایات ان الفاظ میں بیان فرمایا:۔

’’ان مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔اول جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں تبلیغ کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔ چوتھے جماعت کو تبلیغی کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا‘‘۔

’’سادہ زندگی کے مطالبہ میں سب سے پہلے کھانے میں سادگی ہے جس کیلئے صرف ایک سالن کے استعمال کی حضور نے ہدایت فرمائی۔پھر لباس کے متعلق فرمایا کہ اس کی غرض یہ ہو کہ عریانی نہ ہو اور زینت ہو محض دکھانے کیلئے کپڑے نہ بنوائے جائیں اس معاملہ میں خصوصیت سے عورتوں کو نصیحت فرمائی کہ محض پسند پر کپڑا نہ خریدیں بلکہ ضرورت پر کپڑا لیں اس طرح گوٹہ کناری اور فیتہ وغیرہ قطعاً نہ خریدیں لباس کی سادگی کے بارہ میں فرمایا۔

’لباس کی سادگی نہایت ضروری چیز ہے میں نے دیکھا ہے کہ لباس میں سادگی نہ ہونے کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ امیروں اور غریبوں میں ایک بین فرق ہے۔درحقیقت لباس میں ایسا تکلف جو انسانوں میں تفرقہ پیدا کرنے کا موجب ہو جائے سخت ناپسندیدہ اور فتنے پیدا کرنے والا ہے خواہ اس کے پاس ایک ہی جوڑا ہو یا دو ہوں۔

پھر زیورات کے متعلق یہ ہدایت فرمائی کہ نئے زیورات نہ بنوائے جائیں البتہ شادی بیاہ کے موقع پر اس کی اجازت ہے البتہ پہلے کی نسبت کمی ضروری ہے اس ضمن میں آپ نے اپنی جماعت کو سینما اور تماشہ میں جانے سے قطعی ممانعت فرما دی چنانچہ فرمایا:’سینما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے لڑکوں کو گویا اور سینکڑوں شریف خاندانوں کی عورتوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے سینما والوں کی غرض تو روپیہ کمانا ہے نہ کہ اخلاق سکھانا اور وہ روپیہ کھانے کیلئے ایسے لغو اور بیہودہ فسانے اور گانے پیش کرتے ہیں جو اخلاق کو سخت خراب کرنے والے ہوتے ہیں۔سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ میرا منع کرنا تو الگ رہا اگر میں ممانعت نہ بھی کروں تو مومن کی روح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہئے‘‘

الغرض یہ سب مطالبات ایسے ہیں کہ موجودہ زمانہ میں صرف احمدیہ جماعت کے افراد کیلئے ہی مفید نہیں بلکہ جس ملک کے باشندے بھی ان پر اپنے حالات کے مطابق عمل پیرا ہوں اُن کی اقتصادی بدحالی بہت حد تک دور ہو کر ان کی بہت سی مالی پریشانیوں کا حل نکل سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مجاہدین تحریک جدید کے لئے روز ازل سے مقدر امتیازی انعامات

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی اولوالعزمی اور خداداد فہم وفراست کی آئینہ دار آپ کی انقلابی تحریک ’’تحریک جدید‘‘ کو جماعت کی تمام طوعی تحریکات میں کئی اعتبار سے ایک منفرد اور ممتاز مقام حاصل ہے مثلاً:

☆تحریک جدید کا دائرہ کار زمین کے کناروں تک ممتد ہے اور اس کے اجراء کا اہم ترین بنیادی مقصد ساری دنیا میں خدا تعالیٰ کی روحانی بادشاہت کا قیام ہے۔

☆تحریک جدید عالمی سطح پر تربیت واصلاح اور دعوت الی اللہ کے دو عظیم جہادوں کا مجموعہ ہے۔

☆تحریک جدید ہی کی بدولت جماعت احمدیہ کو تمام فرقہ ہائے اسلامیہ کے بالمقابل اکناف عالم میں پیغام حق پہنچانے کا امتیازی مقام حاصل ہوا ہے۔(المصلح ۱۳ جنوری ۱۹۵۴ء)

☆تحریک جدید کے جہاد کبیر میں شمولیت قرب الٰہی کے حصول کا ذریعہ ہے۔(۱۹ سالہ کتاب صفحہ-۲۱)

☆تحریک جدید میں اسلام کے عالمگیر روحانی غلبہ اور بادشاہت کے قیام کی خوشخبری دی گئی ہے۔

(مطالبات صفحہ-۱۷۹)

☆تحریک جدید میں پیش کی جانے والی ہر قربانی صدقہ جاریہ کے ثواب کی حامل ہے۔(۱۹ سالہ کتاب صفحہ-۳۱)

☆تحریک جدید بروز قیامت سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی رفاقت کی ضامن ہے۔

(حیات قدسی حصہ پنجم)

☆تحریک جدید اپنے مجاہدین کو بدری صحابہ کے ثواب کا مستحق بناتی ہے۔(مطالبات صفحہ-۱۴)

☆تحریک جدید احمدیوں کی موعود سرزمین میں کامیابی حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔(پانچ ہزاری کتاب صفحہ-۵۱)

☆تحریک جدید میں پیش کی جانے والی اموال ونفوس کی اعلیٰ قربانی سے آخرت کے سنورنے اور قادیان کی واپسی کی نوید ہے۔ (حیات قدسی حصہ پنجم)

☆تحریک جدید نظام وصیت کے لئے بطور ارہاص (ہراول دستہ) ہونے کی وجہ سے اس بابرکت آسمانی نظام کو وسیع تر کرنے کا ذریعہ ہے۔ (نظام نو صفحہ-۱۳)

☆تحریک جدید دنیا بھر میں نظام نو کے قیام کے لئے ایلیا نبی کا مقام رکھتی ہے۔ (نظام نو صفحہ-۱۳)

☆تحریک جدید کے جہاد کبیر میں شمولیت کو سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے ہر فرد جماعت کے لئے لازمی قرار دیا ہے۔ (الفضل ۱۳ جولائی ۱۹۵۷ء)

☆تحریک جدید کی عظمت کے ضمن میں حضرت مصلح موعودؓ نے خدا تعالیٰ کی قسم کھائی ہے۔

(تقریر جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء)

☆تحریک جدید کے لئے خدا تعالیٰ کے در کے فقیر بننے کی بھی تلقین فرمائی گئی ہے۔(مطالبات صفحہ-۱۸۱)

☆تحریک جدید کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے جماعت کے تمام طوعی چندوں کی ماں کی حیثیت دی ہے اور چندہ عام کے بعد چندہ تحریک جدید کو سب سے اہم اور ضروری چندہ قرار دیا ہے۔

(خطبہ جمعہ ۲۵/اکتوبر ۱۹۸۵ء)

یہ اور ان جیسے بہت سے دوسرے اہم امتیازات کی بناء پر ہی سیدنا حضرت مصلح موعودؓ نے مجاہدین تحریک جدید کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والے ان گراں بہا آسمانی انعامات کی بشارت عطا فرمائی ہے کہ:

’’یاد رکھو تحریک جدید خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے وہ اسے ضرور ترقی دے گا اور اس کی راہ میں جو روکیں حائل ہوں گی ان کو بھی دور کر دے گا۔اور اگر زمین سے اس کے سامان پیدا نہ ہوں گے تو آسمان سے خدا تعالیٰ اس کو برکت دے گا۔پس مبارک ہیں وہ جو بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیتے ہیں کیونکہ ان کا نام ادب و احترام سے اسلام کی تاریخ میں ہمیشہ زندہ رہے گا۔اور خدا تعالیٰ کے دربار میں یہ لوگ خاص عزت پائیں گے کیونکہ انہوں نے خود تکلیف اٹھا کر دین کی مضبوطی کے لئے کوشش کی اور انکی اولادوں کا خدا تعالیٰ خود متکفل ہوگا اور آسمانی نور انکے سینوں سے ابل کر نکلتا رہے گا۔اور دنیا کو روشن کرتا رہے گا۔‘‘

(۱۹ سالہ کتاب صفحہ-۱۴)

خدا تعالیٰ ہم سب کو اس خوش نصیب زمرہ میں شامل ہو کر مجاہدین تحریک جدید کے لئے روز ازل سے مقدر تمام گراں بہا آسمانی انعامات سے وافر حصہ پانے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

صد سالہ خلافت جوبلی تقریبات کے سلسلہ میں امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ شمالی امریکہ کی مختصر جھلکیاں

کیا خلافت احمدیہ کی سو سالہ تاریخ اس بات کی گواہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بے شمار فضل و احسانات جماعت پر فرمائے ہیں۔

جماعت کے خلاف دشمن کی بھی 120 سالہ تاریخ اور کوشش ہے اور وہ کوشش بھی اس بات کی گواہی دیتی ہے اور گواہی دیتے ہوئے ہمارے ایمانوں کو مضبوط کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دشمن کو ہمیشہ ناکامیوں اور نامرادیوں کا منہ دکھایا ہے۔

——— (سورۃ النور میں مذکور مضامین کے حوالہ سے جلسہ سالانہ کینیڈا کے اختتامی اجلاس میں احباب جماعت کو اہم نصائح پر مشتمل پُر معارف خطاب)

جماعت احمدیہ کینیڈا کے اختتامی اجلاس میں علمِ انعامی اور سندات کی تقسیم۔ معزز مہمانوں کے خطابات اور جماعت کو خراجِ تحسین و مبارکباد۔ ظہرانہ میں مہمانوں کی شرکت۔ اجتماعی ملاقاتیں۔ اعلانات نکاح۔ پریس میڈیا میں دورہ کی کوریج

(کینیڈا میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کی مختصر جھلکیاں)

(رپورٹ مرتبہ: عبدالماجد طاہر۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر)

29؍جون 2008ء بروز اتوار:

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ’’مسجد بیت الاسلام‘‘ میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جلسہ کی اختتامی تقریب

آج جماعت احمدیہ کینیڈا کے جلسہ سالانہ کا آخری دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ گیارہ بجکر دس منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور جلسہ گاہ (انٹرنیشنل سنٹر) کے لئے روانگی ہوئی۔ گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور جلسہ گاہ پہنچے۔ جونہی حضور انور جلسہ گاہ میں داخل ہوئے، ہر طرف سے پُر جوش اور بھرپور انداز میں نعرے بلند ہوئے اور جلسہ گاہ کچھ دیر تک نعروں سے گونجتی رہی۔ سٹیج پر بیٹھے ہوئے بعض مہمانوں نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ جلسہ سالانہ کے اس آخری اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے انگریزی ترجمہ سے ہوا۔ مکرم فلاح الدین عودہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم پیش کی جبکہ اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ مکرم حمید الرحمٰن صاحب نے پیش کیا۔ بعدازاں مکرم فرحان قریشی صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر مرا یہی ہے

خوش الحانی سے پیش کیا اور اس کا انگریزی زبان میں ترجمہ مکرم مبشر خالد صاحب نے پیش کیا۔

علم انعامی اور سندات کی تقسیم

اس کے بعد علم انعامی اور سندات دیئے جانے کی تقریب ہوئی۔ سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے اول آنے والی مجلس خدام الاحمدیہ ایڈمنٹن کینیڈا نے حضور انور کے دست مبارک سے علم انعامی حاصل کیا۔ جبکہ دوسرے اور تیسرے نمبر پر آنے والی مجالس کے قائدین نے سندات خوشنودی حاصل کیں۔

مجلس اطفال الاحمدیہ کیلگری نارتھ ایسٹ نے اپنی سالانہ کارکردگی کے لحاظ سے اوّل آنے پر حضور انور کے دست مبارک سے علم انعامی حاصل کیا جبکہ دوم اور سوم آنے والی اطفال کی مجالس نے سندات خوشنودی حاصل کیں۔

ریجنل قائدین نے بھی اول، دوم اور سوم آنے پر سندات حاصل کیں۔

علم انعامی دیئے جانے کی تقریب کے بعد تعلیمی میدان میں نمایاں اور غیر معمولی کامیابی حاصل کرنے والے طلباء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گولڈ میڈل اور سرٹیفیکیٹ عطا فرمائے۔ درج ذیل طلباء نے حضور انور کے دست مبارک سے میڈل اور سرٹیفیکیٹ حاصل کئے۔

جونیئر ہائی سکول: جری احمد، خالد احمد، عاصم چوہدری، محمد احمد، عمران محمد، شیراز احمد، کامران انجم، باسل رضا بٹ، جری اللہ، طلال کاہلوں، شیراز چوہدری۔

ہائی سکول: منیب احمد، علی ایاز چٹھہ، حماد جاوید رانا، مقصود احمد منصور، حسان بیگ، اظہر گورایہ، فواد احمد چوہدری۔

کالج: عطاء الاول حمید۔

انڈر گریجوئیٹ (Under Graduate):
کوکب اعوان، سلمان بشیر، محمد عثمان احمد، ڈاکٹر سلطان احمد چوہدری، عمر احمد، نعیم فاروقی، نجم میاں، محمد مسعود خان، نصر احمد طاہر۔

ماسٹر ڈگری (Master Degree): محمد احمد، فضل آر ایم چغتائی، شاہد منصور۔

Doctorial Degree: ڈاکٹر مبشر چغتائی صاحب۔

Professionals: ڈاکٹر مرزا محی الدین، ڈاکٹر اعجاز رؤف، ڈاکٹر حمید مرزا، ڈاکٹر لئیق طاہر، ڈاکٹر اقبال احمد خان، ڈاکٹر اطہر ندیم میاں۔

معزز مہمانوں کے خطابات

تقسیم ایوارڈ کی اس تقریب کے بعد بعض معززین نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔

✿...... سب سے پہلے **میئر آف ٹورانٹو** His Worship Mayor David Miller نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف نے کہا کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں ٹورانٹو (Toranto) کی طرف سے آپ کو نیک خواہشات پہنچانے جا رہا ہوں۔ میں آپ کو صد سالہ خلافت جوبلی کی مبارکباد بھی دیتا ہوں۔ مَیں یہاں کی جماعت احمدیہ سے بہت خوش ہوں کہ یہ بین المذاہب اتحاد اور باہمی رواداری اور امن میں ایک بہت بڑا کردار ادا کر رہے ہیں۔ موصوف نے جماعت کینیڈا کو "Builder of Community" کا خطاب دیا اور کہا کہ میں جماعت کے موٹو "Love For All, Hatred For None" سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ یہ صرف ایک سلوگن ہی نہیں بلکہ "Statement of Faith" یعنی آپ کے دین کا حصہ ہے۔ مَیں اپنے شہر پر فخر کرتا ہوں کہ تمام دنیا کے لوگ یہاں آکر آباد ہوتے ہیں اور سب مل جل کر امن و آشتی سے رہ رہے ہیں اور اپنے شہر کے مستقبل پر فخر کرتا ہوں اور میں اس سے اس بات پر پُر امید ہوں کہ انسانیت کا مستقبل بہت روشن ہے۔ میں اس موقعہ پر آپ کا پھر شکرگزار ہوں کہ آپ نے مجھے موقعہ دیا ہے کہ میں اپنے خیالات آپ کے ساتھ Share کرسکوں۔ موصوف نے اپنے ایڈریس کا اختتام السلام علیکم پر کیا۔

✿...... His Worship Mayor Frank Scarpitti **میئر آف مارکھم** نے السلام علیکم کہہ کر اپنے ایڈریس کا آغاز کیا اور کہا کہ مجھے دعوت دینے کا بہت بہت شکریہ۔ موصوف نے کہا ’’محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں‘‘ ایک ایسی مثال پیش کرتی ہے جو دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے بہت موزوں ہے۔ یہاں بیشمار ایسے لوگ ہیں جو امن، باہمی افہام و تفہیم اور محبت کے لئے بہت سرگرم ہیں۔ مارکھم میں ہم تمام کمیونٹی کے لوگ بڑے امن اور سکون سے اکٹھے رہ رہے ہیں۔ جس پر ہمیں فخر ہے۔ جماعت احمدیہ کا کام جو وہ بین المذاہب امن اور آشتی کے لئے سرانجام دے رہے ہیں۔ ہم بہت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ میں 2005ء میں بھی جلسہ میں شامل ہوا تھا اور ہال میں یہی جوش و خروش دیکھا تھا۔

موصوف نے حضور انور کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے کینیڈا کے سفر پر مَیں اچھی خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔ آپ کے یہاں کینیڈا آنے پر ہمیں بہت خوشی ہوئی ہے۔ آپ ہمیشہ کینیڈا تشریف لاتے رہیں۔ مارکھم اور کینیڈا آنے پر میں حضور کی خدمت میں تحفہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ میئر نے حضور انور کی خدمت میں تحفہ پیش کیا۔ حضور انور نے خلافت جوبلی کے سوونیئرز میئر کو عطا فرمائے۔

✿...... اس کے بعد **بریمپٹن شہر کی میئر** Her. Worship Susan Fennell نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوفہ نے کہا جب میرے دفتر کی طرف سے مسجد کا پلان میرے پاس لایا گیا تو مَیں نے پوچھا کہ اس مسجد کا پلان تو بڑی مسجد کا تھا۔ اس کو چھوٹا کیوں کر دیا گیا ہے؟ حالانکہ کیلگری میں کینیڈا کی سب سے بڑی مسجد بن رہی ہے۔ یہاں کی مسجد کا پلان بھی موجودہ پلان سے بڑا تھا۔ مَیں اس پلان کو منظور نہیں کروں گی۔ پہلے والا بڑا پلان لائیں، ہم وہی پلان منظور کریں گے۔

موصوفہ نے کہا وہ بیس سال قبل اس وقت کے میئر کے ساتھ جماعت کے جلسہ پر پہلی دفعہ آئی تھیں اور جماعت سے تعلق قائم ہوا تھا۔ مَیں ہفتہ کو کیلگری کی مسجد کے افتتاح کے موقع پر بھی حاضر ہوں گی۔ موصوفہ

نے کہا مَیں یہاں آنے پر بہت خوش ہوں۔ اس کنونشن میں حاضر ہونا میرے لئے ایک اعزاز ہے جس پر میں آپ کی شکرگزار ہوں۔

میئر آف Mississauga: ...... Her Worship Mayor Hazel McCallion نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوفہ بیس سال سے جماعت کی تقریبات میں شامل ہوتی رہی ہیں۔ موصوفہ نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ یہاں نوجوان بچوں کو تعلیمی ایوارڈ دیئے گئے ہیں وہ ان ایوارڈز سے بہت خوش ہوئی ہیں اور یہ نئی نسل ہی جماعت احمدیہ اور کینیڈا کا مستقبل ہے۔ ہمارا مستقبل ان بچوں کے ہاتھ میں ہے۔ یہاں خواتین طالبات کو ایوارڈ نہیں دیئے گئے صرف لڑکوں ہی کو ایوارڈ دیئے گئے ہیں۔ شاید ان کو بھی دیئے گئے ہوں گے۔ (ان کے ایڈریس کے بعد اعلان کر دیا گیا کہ لڑکیوں کو ایوارڈ خواتین کے جلسہ میں تقسیم کر دیئے گئے ہیں)۔

موصوفہ نے کہا کہ آپ امن اور آشتی کی طرف دنیا کو بلا رہے ہیں اور اس وقت دنیا کو امن کی ضرورت پہلے سے بہت بڑھ کر ہے۔ امن آپ سے اور مجھ سے شروع ہوتا ہے۔ ہمیں اس تبدیلی کی بڑی ضرورت ہے۔

موصوفہ نے کہا کہ یہ بتایا گیا ہے کہ مارکھم کے پاس مسجد ہے، بریمپٹن میں بھی اب ایک چھوٹی مسجد کی بجائے بڑی مسجد بنائی جارہی ہے لیکن مَیں آپ کو بتاتی چلوں کہ ہمارے مسی ساگا میں مسجد بڑی تو نہیں لیکن سب سے بہتر ضرور ہے۔

ممبر پارلیمنٹ Michael Ignateuf ...... جو لبرل پارٹی کے ڈپٹی لیڈر بھی ہیں نے اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا کہ میں سب سے پہلے جماعت کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ مجھے مدعو کیا گیا ہے۔ موصوف نے کہا کہ یہاں کا ماحول اور یہ کنونشن بہت ہی متاثر کن ہے اور وہ یہاں کے محبت بھرے اور گرم جوش ماحول سے بہت متاثر ہوئے ہیں اور میں تو یہاں آنے اور آپ کے ساتھ بیٹھنے پر ہی بہت مشکور ہوں۔ موصوف نے کہا مجھے علم ہے کہ آپ لوگ پاکستان، انڈونیشیا اور بعض دوسرے ممالک میں ظلم وستم کا شکار ہیں۔ میں اس رویہ کی بھرپور مذمت کرتا ہوں۔ دراصل دین ایک پُرامن مذہب ہے۔ مغرب اور کینیڈا میں یہاں کے لوگوں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ اسلام کوئی نیا مذہب نہیں بلکہ دنیا میں اس کا دوسرے مذاہب کی طرح اپنا ایک مقام ہے۔ موصوف نے کہا کہ اسلام کا یہ پیغام ابدی ہے کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور تفرقہ پیدا نہ کرو۔ آپ لوگ اس پر عمل کر رہے ہیں اور تمام لوگوں کو اس پر عمل پیرا ہونا چاہئے۔

...... مہمانوں میں سے آخر پر Honorable Jason Kenny نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔ موصوف 2006ء میں **پرائم منسٹر کے پارلیمانی سیکرٹری** مقرر کئے گئے تھے۔ موصوف Multiculturism & Canadian Identity کے سیکرٹری آف سٹیٹ ہیں اور وزیراعظم کا پیغام لے کر آئے تھے۔ موصوف نے اپنے ایڈریس میں اردو زبان میں کہا۔ ''ہم خلیفہ مسرور احمد کو کینیڈا میں خوش آمدید کہتے ہیں''۔

موصوف نے کہا وہ پرائم منسٹر کا پیغام لے کر آئے ہیں وہ خود بعض اور مصروفیات کی وجہ سے تشریف نہیں لا سکے جس کا انہیں افسوس ہے تاہم وہ کیلگری میں کینیڈا کی سب سے بڑی مسجد کے افتتاح کے موقع پر حاضر ہوں گے۔ موصوف منسٹر نے کہا کہ جماعت احمدیہ کینیڈا اور کینیڈا بحیثیت ملک اس اصول پر متحد اور اشتراک رکھتے ہیں کہ ہمیں خدا پر مستحکم اور پکا یقین ہے اس کا ذکر کینیڈا کے قومی ترانہ میں بھی ہے کہ خدا ہمارے کینیڈا کو مضبوط بنائے۔ حضور انور کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حضور امن کے پیغامبر ہیں۔ آپ کینیڈا میں سلامتی اور امن کا پیغام لائے ہیں۔

موصوف نے جماعت احمدیہ پر مظالم کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور فرمایا کہ یہ ظلم وستم بہت بڑی ناانصافی ہے۔ موصوف نے کہا کہ کینیڈا میں ہم آزادی ضمیر اور آزادی مذہب پر یقین رکھتے ہیں اور سب لوگ اپنے عقائد پر عمل کر کے امن اور سکون کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ موصوف نے صد سالہ خلافت جوبلی کی مبارک باد دی اور خدا حافظ کہہ کر اپنی تقریر کا اختتام کیا۔ موصوف نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کرتے ہوئے **حضور انور کے دست مبارک کا بوسہ لیا۔**

ان سبھی مہمانوں نے اپنے اپنے ایڈریسز کے بعد حضور انور کی خدمت میں تحائف پیش کئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ان سبھی مہمانوں کو صد سالہ خلافت جوبلی کے سوونیئر جو کرسٹل سے تیار کئے گئے تھے عطا فرمائے۔

جماعت کا استقبالیہ ایڈریس

مہمان حضرات کے خطاب کے بعد مکرم ملک لال خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس اردو اور انگریزی زبان میں پیش کیا۔ امیر صاحب کینیڈا نے یہ ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا۔

''حضور کے کینیڈا میں ورود مسعود کے موقع پر ہم جو حضور کے غلام اور پیروکار ہیں اور سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے الفاظ مبارک میں حضور کے درخت وجود کی سرسبز شاخوں کا حکم رکھتے ہیں اور حضور کے ہاتھ پر بیعت ہو کر خلافت حقہ احمدیہ کے حلقہ میں شامل ہیں، صمیم قلب سے حضور کو سرزمین کینیڈا پر خوش آمدید کہتے ہیں! اے آمدنت باعث آبادیٔ ما!

حضور! سرزمین کینیڈا میں، خلافت ثانیہ کے بابرکت دور میں احمدیت کا پودا لگایا گیا جو خلفائے احمدیت کی برکات اور توجہ سے اب ایک تناور درخت بن چکا ہے اور سارے عالم کو یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ کا نظارہ دکھا رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ تشریف لائے تو جماعت اپنی تعداد کے لحاظ سے ایک چھوٹے سے کمرہ میں سما جاتی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کے عہد بابرکت میں یہ تعداد ہزاروں تک پہنچ گئی اور وَسِّعْ مَکَانَکَ کے وعدے کے مطابق جگہ کی تمام تر وسعتیں تنگ ہوگئیں اور اللہ تعالیٰ نے یہ دن بھی یہیں دکھایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب کینیڈا میں قدم رنجہ فرمایا تو حضور کے خدام کی تعداد شمار کرنا مشکل تھا۔ لوگ پروانہ وار شمع خلافت پر نثار ہو رہے تھے اور اب بھی وہی نظارہ حضور کے طفیل دیکھ رہے ہیں کہ حضور کے اردگرد جمع ہونے والے ان پروانوں کے دل حضور کے دل کے ساتھ دھڑک رہے ہیں اور حضور کے کلمات مبارکہ کی حلاوت ان کی سماعت میں رس گھول رہی ہے۔

حضور یہ تو ہمارا حال ہے۔ ارض کینیڈا میں بسنے والے مختلف قومیتوں کے لوگ، سیاست دان، حکومت کے ارکان، صوبوں کے انتظامی امور سرانجام دینے والے، صحافی، ذرائع ابلاغ کے سرکردہ لوگ جماعت احمدیہ کے پیغام اور جماعت کی حَبْلُ الْوَرِیْد ''خلافت'' کی اہمیت سے پوری طرح آشنا ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے جماعت احمدیہ اور خلافت احمدیہ کے پُرامن پیغام کی صداقت پر یقین رکھتے ہیں۔ کینیڈا کی سیاسی، مذہبی اور معاشرتی فضا میں اللہ تعالیٰ کے کرم سے جماعت کے خیالات کی پذیرائی ہوتی ہے اور خلیفۂ وقت کی قیادت وسیادت میں جماعت جو ترقی حاصل کر رہی ہے اسے قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور جب بھی انہیں کسی مرحلے پر یا کسی مسئلے پر مسلمانوں کے نظریات جاننے کی ضرورت پڑتی ہے وہ جماعت کی طرف دیکھتے ہیں اور جماعت حضور کے ارشاد کے مطابق انہیں اپنے مؤقف سے آگاہ کرتی ہے اور وہ اسے قبول بھی کرتے ہیں۔

یہ سب کچھ خلافت احمدیہ کی برکت سے ہے اور اسی برکت کے طفیل ہم لوگ اس سرزمین میں سر اٹھا کر چلتے ہیں۔ ان الفاظ کے ساتھ ہم ارکان جماعت احمدیہ کینیڈا حضور کو اھلاً وسھلاً ومرحبا کہتے ہیں اور اپنے عہد بیعت میں کئے گئے ایمان و وفا کی تجدید کرتے ہیں۔ جماعت نے جو کچھ پایا ہے وہ خلفائے احمدیت کی توجہ اور راہنمائی کی برکت سے پایا ہے اور اس سرزمین میں کشادہ قلبی اور وسعت نظر کی جو فضا پیدا ہوئی ہے وہ خلفائے احمدیت کی دعاؤں سے وجود میں آئی ہے۔

ہم ایک بار پھر عہد کرتے ہیں کہ ہم خلافت احمدیہ کے ساتھ ناقابل قطع تعلق قائم رکھیں گے اور خلیفہ وقت کے وجود باجود سے ہمیشہ فیض پاتے رہیں گے۔ ہماری حقیر زندگیاں اور ہماری کمزور کوششیں حضور کے ارشادات کی تعمیل کے لئے وقف رہیں گی اور انشاء اللہ العزیز ہم اس عہد کو پورے تعہد سے پورا کرتے رہیں گے۔ ہمارا سب کچھ حضور کا ہے اور حضور کے قدموں پر نثار ہے۔ گر قبول افتد زہے عزوشرف!''۔

امیر صاحب کینیڈا کے اس ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے اختتامی خطاب کے لئے جونہی ڈائس پر تشریف لائے تو جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھی۔

ایک بجے حضور انور نے اپنا خطاب شروع فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب

حضور انور نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کا جلسہ اختتام پر پہنچ رہا ہے۔ مجھے امید ہے کہ گزشتہ دو دن کے جلسے کے پروگرام جن میں میرا خطبہ اور تقریر بھی تھی آپ لوگوں میں مثبت اور پاک تبدیلی لانے کا ذریعہ بنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کینیڈا جماعت بھی ان ترقی کرنے والی، اخلاص و وفا میں بڑھنے والی جماعتوں میں سے ایک ہے جن کے قدم ہمیشہ آگے بڑھتے ہیں۔ اس لئے جب میں یہ کہتا ہوں کہ مثبت اور پاک تبدیلی لانے کا ذریعہ یہ جلسہ ہوگا تو اس کا مطلب ہے کہ ایک روحانی ماحول میں جمع ہونے سے جہاں صرف اور صرف اللہ اور رسول کی باتیں ہوتی ہیں۔ دنیا سے کٹ کر مومنین اپنی اصلاح کی کوشش کر رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ خاص برکت ڈالتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعودؑ کے جلسہ کا مقصد یہی تھا کہ دنیا کے جھمیلوں سے، بعض کمزوریاں جو انسان کے اندر ان جھمیلوں میں ڈوب کر پیدا ہو جاتی ہیں ان کمزوریوں کو دور کریں۔ وہ ایک خاص ماحول کی وجہ سے دور ہو جائیں یہاں جلسے پر اکٹھے ہونے کی وجہ سے اور پھر ویسے بھی ایک ایسا ماحول، جس میں لوگ اللہ تعالیٰ کی خاطر جمع ہو کر اللہ اور رسول کی باتیں کر رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں سے حاصل ہوتا ہے۔ فرشتے بھی ایسی مجلسوں میں بیٹھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بزرگ فرشتے گھومتے رہتے ہیں اور انہیں ذکر کی مجالس کی تلاش رہتی ہے۔ جب وہ کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو تو وہاں بیٹھ جاتے ہیں اور پروں سے اس مجلس کو ڈھانپ لیتے ہیں۔ ساری فضا ان کے سایہ برکت سے معمور ہو جاتی ہے۔ جب لوگ اس مجلس سے اٹھ جاتے ہیں تو وہ بھی آسمان کی طرف چڑھ جاتے ہیں۔ وہاں اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے۔ حالانکہ وہ سب کچھ جانتا ہے کہ کہاں سے آئے ہو تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو تیری تسبیح کر رہے تھے۔ تیری بڑائی بیان کر رہے تھے۔ تیری عبادت میں مصروف تھے اور تیری حمد میں رطب اللسان تھے اور تجھ سے دعائیں مانگ رہے تھے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں۔ اس پر فرشتے عرض کرتے ہیں کہ وہ تجھ سے تیری جنت مانگتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے۔ فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب انہوں نے تو تیری جنت نہیں دیکھی۔ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ ان کی کیا کیفیت ہوگی جب وہ میری جنت دیکھ لیں گے۔ فرشتے کہتے ہیں وہ تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اس پر اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ وہ کس چیز سے میری پناہ چاہتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تیری آگ سے وہ پناہ چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کیا انہوں نے میری آگ دیکھی ہے؟ فرشتے کہتے ہیں دیکھی تو نہیں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے ان کی کیا حالت ہوگی اگر وہ میری آگ دیکھ لیں۔ پھر فرشتے کہتے ہیں وہ تیری بخشش طلب کرتے ہیں۔ اس پر خدا تعالیٰ کہتا ہے میں نے انہیں بخش دیا اور انہیں وہ سب کچھ دیا جو انہوں نے مجھ سے مانگا اور میں نے انہیں پناہ دی جس سے انہوں نے میری پناہ طلب کی۔ اس پر فرشتے کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ان میں فلاں غلط کار شخص بھی تھا وہ وہاں سے گزرا اور ان کو ذکر کرتے ہوئے دیکھ کر تماش بین کے طور پر وہاں بیٹھ گیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اس کو بھی بخش دیا کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ ان کے پاس بیٹھنے والے بھی محروم اور

بدبخت نہیں رہتے۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ ماحول جو جلسے کا ہے اس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ یہ الٰہی جلسہ ہے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے، ایمان میں بڑھنے والے، بڑھنے کی کوشش کرنے والے ہیں۔ انہیں ایمان میں بڑھانے والا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والا ہے۔ جو کمزور ایمان ہیں ان کے ایمان میں مضبوطی پیدا کرنے والا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کی بخشش اور پناہ کی نظر کسی پر پڑتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی کو اپنی جنت کی بشارت کا اعلان فرماتا ہے تو ایک پاک اور مثبت تبدیلی کی طرف اس کے قدم اٹھنے لگتے ہیں پس ہمیں اللہ تعالیٰ سے یہ امید رکھنی چاہئے اور اس کے حضور یہ دعا کرنی چاہئے کہ ہماری یہ مجلس اس مجلس میں شمار ہو جائے جس کے شاملین کو اللہ تعالیٰ آگ سے پناہ دیتا ہے۔ جن کو جنت کی بشارت دیتا ہے اور جس مجلس کی برکت سے راہ چلتوں کے سامان بھی ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ہمارے ان جلسوں اور مجالس میں خدا تعالیٰ کی تائید کا پتہ جہاں اپنوں میں پاک اور مثبت تبدیلی کے اظہار سے چلتا ہے۔ وہاں غیروں کے تاثرات بھی اس بات کی تائید کر رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد ہمارے ساتھ ہے۔ اس کے فرشتوں کی موجودگی ہمارے لئے تسکین کا باعث بن رہی ہے۔ کل ہی یہاں خواتین کے جلسے میں ایک غیر عورت نے غالباً عیسائی تھی میری اہلیہ کو بتایا کہ تمہارے ماحول اور تمہارے عبادت کے طریقے نے دل پر ایک عجیب اثر کیا ہے۔ یہ باتیں تو ہم بھی کرتے ہیں لیکن ایسا متاثر کن نظارہ میں نے پہلے کہیں نہیں دیکھا۔ یہ نظارے دنیا میں ہمیں ہر جگہ نظر آتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: گزشتہ دنوں، مَیں نے جب افریقہ کا دورہ کیا تو وہاں کے نظارے دیکھ کر خاص طور پر غانا کے جلسے کے نظارے دیکھ کر کئی لوگوں نے مجھے لکھا کہ یہ دیکھ کر ہمیں شرم بھی آئی کہ کس طرح خدا تعالیٰ کی عبادت اور ذکر اور جلسہ کی برکات سے فیضیاب ہونے کے لئے کوشاں تھے اور اس بات نے ہمارے اندر بھی تبدیلی پیدا کی اور ہم بھی کوشش کریں گے کہ ایمان اور اخلاص میں بڑھیں گے تو آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسے کی برکات سے مثبت تبدیلیاں، صرف اسی مجلس میں نہیں آ رہی ہوتیں بلکہ MTA کا انعام جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا ہے اس کے ذریعے دوسرے ملکوں میں بیٹھے ہوئے احمدی بھی اللہ کے فضل کو اتر تا دیکھ کر اپنے اندر مثبت تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس حضرت مسیح موعود نے محض للہ اپنے ماننے والوں کو جمع کرنے کا جو اہتمام فرمایا اس کی برکات آج تک ہم دیکھ رہے ہیں اور جب تک محض للہ ہم جمع ہوتے رہیں گے ان برکات کو ہم نازل ہوتے دیکھتے رہیں گے اور پاک اور مثبت تبدیلیاں ہم اپنے اندر محسوس کریں گے۔ پس ہم میں سے ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ ہمیشہ ان لوگوں میں شامل ہونے کی کوشش کرتے رہیں جو حضرت مسیح موعود کے اس عظیم مقصد کو پورا کرنے والے ہوں تا کہ ہم ہمیشہ ان لوگوں میں شامل رہیں جو ہمیشہ آپ کی دعاؤں سے وافر حصہ پانے والے ہوں۔

اور یہ کون لوگ ہیں جو آپ کی دعاؤں سے حصہ پائیں گے؟ یہ وہ لوگ ہیں جو نیکیوں میں بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ اس کی جنتوں کے حصول کے لئے اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اپنی زبانوں کو ذکر الٰہی سے تر رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: پس مَیں امید کرتا ہوں کہ میرے خطبے اور کل عورتوں میں جو باتیں کی ہیں ان سے ہر شامل ہونے والے نے اپنے اندر ان معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کی ہوگی۔ دعا بھی کی ہوگی اور یہ عہد بھی دوہرائے ہوں گے کہ ہم اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہمیشہ ان معیاروں کی تلاش میں رہیں گے جو اللہ تعالیٰ نے اور اس کے رسول ﷺ نے ہمیں بتائے اور جن کی توقع حضرت مسیح موعود نے ہم سے کی ہے۔ آپ ہمیں عبادت اور اعمال صالحہ کے معیار اونچے کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اس درد سے بار بار ہمیں تلقین فرماتے رہے جس کا تحریر میں، آپ کی کیفیت میں ذکر ملتا ہے کہ اگر ایک حقیقی احمدی اس درد کو محسوس کرے تو یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ اس کا ہر دن اسے نیکی میں بڑھانے والا نہ ہو۔ آپ فرماتے ہیں:

ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے۔ اگر کسی کی زندگی بیعت کے بعد بھی اسی طرح ناپاک اور گندی زندگی ہے۔ جیسا بیعت سے پہلے تھی اور جو شخص ہماری جماعت میں ہو کر برا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے اور وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے۔ برے نمونے سے اوروں کو نفرت ہوتی ہے اور اچھے نمونے سے لوگوں کو رغبت پیدا ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کے ہمارے پاس خط آتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ میں اگرچہ آپ کی جماعت میں ابھی داخل نہیں مگر آپ کی جماعت کے بعض لوگوں کے حالات سے البتہ اندازہ لگاتا ہوں کہ اس جماعت کی تعلیم ضرور نیکی پر مشتمل ہے۔

پس یاد رکھو اللہ تعالیٰ یقیناً ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ کا طریق اختیار کیا اور جو نیکیاں کرنے والے ہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے۔ انسان کو بھی اپنے حالات کا روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور غور کرنا چاہئے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھنا ہے۔ انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں۔ جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہو گیا وہ گھاٹے میں ہے۔ انسان اگر خدا کو ماننے والا ہو اور اس پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا ہے بلکہ اس ایک کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں۔ پس دیکھیں کتنا درد ہے ان الفاظ میں اور شدید غم کی کیفیت کا اظہار ہو رہا ہے کہ بیعت کر کے میری طرف منسوب ہو کر پھر عملی کمزوری دکھانا یا اعتقادی کمزوری دکھانا یہ تو مناسب نہیں۔

حضور انور نے فرمایا عملی کمزوری ایسی ہے جو عموماً لوگ دکھا جاتے ہیں اور اس کو نہیں سمجھتے۔ عملی کمزوری کیا ہے؟ یہ حقوق اللہ کا کماحقہ ادا نہ کرنا ہے۔ حقوق العباد کا ادا نہ کرنا بھی ہے۔ حضور انور نے فرمایا روزانہ کی ڈائری لکھو۔ اس میں دیکھو کہ کیا نیکیاں کی ہیں اور کیا برائیاں کی ہیں۔ حقوق اللہ کی ادائیگی کی طرف کیا کوشش کی ہے اور بندوں کے حقوق کی طرف کیا کوشش کی ہے۔ پھر دوسرے اعمال ہیں جن کی ایک فہرست ہے جو قرآن کریم میں خدا تعالیٰ نے ہمیں بتائی اور جہاں خدا تعالیٰ نے خلافت کے وعدہ کا ذکر فرمایا ہے ان اعمال صالحہ کے بجالانے کا بھی ذکر کیا ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک حقیقی مومن کی بعض خوبیوں اور خصوصیات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ صفات حسنہ اور اخلاق فاضلہ کے دو ہی حصے ہیں اور وہی قرآن شریف کی پاک تعلیم کا خلاصہ اور لب لباب ہیں۔ **اول** یہ کہ حق اللہ کو ادا کرتے ہوئے عبادت کرنا۔ فسق و فجور سے بچنا اور کل محرمات سے پرہیز کرنا اور اوامر کی تعمیل پر کمربستہ رہنا دوم یہ کہ حقوق العباد ادا کرنے میں کوتاہی نہ کریں اور بنی نوع انسان سے نیکی کرے۔

بنی نوع انسان کے حقوق بجا نہ لانے والے لوگ خواہ اللہ کا حق ادا کرتے ہی ہوں بڑے خطرے میں ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ستار ہے۔ غفار ہے۔ رحیم ہے اور حلیم ہے اور معاف کرنے والا ہے۔ اس کی عادت ہے کہ اکثر کو معاف کر دیتا ہے مگر بندہ کچھ ایسا واقعہ ہوا ہے کہ کبھی کسی کو کم ہی معاف کرتا ہے۔ پس اگر انسان اپنے حقوق معاف نہ کرے تو پھر وہ شخص جس نے انسانی حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی کی ہو یا ظلم کیا ہو خواہ اللہ تعالیٰ کے احکام کی بجا آوری میں کوشاں ہی ہو۔ نماز، روزہ وغیرہ احکام شریعت کی پابندی کرتا ہی ہو۔ حقوق العباد کی پرواہ نہ کرنے کی وجہ سے اس کے اور اعمال بھی حبط ہونے کا اندیشہ ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ مومن حقیقی وہی ہے جو حق اللہ اور حق العباد دونوں کو پورے نظام اور احتیاط سے بجالاوے۔ جو دونوں پہلوؤں کو پوری طرح سے مدنظر رکھ کر اعمال بجالاتا ہے وہی قرآن کریم پر عمل کرتا ہے ورنہ نصف قرآن پر ایمان لاتا ہے۔

فرمایا: یہ ہر دو قسم کے اعمال انسانی طاقت میں نہیں کہ بزور بازو اور اپنی طاقت سے بجالانے پر قادر ہو سکے۔ انسان نفس امارہ کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا فضل اس کے شامل حال نہ ہو کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ لہٰذا انسان کو چاہئے کہ دعائیں کرتا رہے تا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نیکی کی قدرت دی جاوے اور نفس امارہ کی قیدوں سے رہائی عطا کی جاوے۔ فرمایا یہ (نفس امارہ) انسان کا سخت دشمن ہے۔ اگر نفس امارہ نہ ہوتا تو شیطان بھی نہ ہوتا۔ یہ انسان کا اندرونی دشمن اور مار آستین ہے اور شیطان بیرونی دشمن ہے۔ قاعدہ کی بات ہے کہ جب چور کسی کے مکان میں نقب زنی کرتا ہے تو کسی گھر کے بھیدی سے اور واقف کار سے سازش کرنی ضروری ہوتی ہے۔ بیرونی چور بجز اندرونی بھیدی کی سازش کے کچھ کر ہی نہیں سکتا۔ پس یہی وجہ ہے کہ شیطان بیرونی دشمن، نفس امارہ اندرونی دشمن اور گھر کے بھیدی سے سازش کر کے ہی انسان کے مدعائے ایمان میں نقب زنی کرتا ہے اور نور ایمان کو غارت کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِي اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ (یوسف:54) یعنی میں اپنے نفس کو بری نہیں ٹھہراتا اور اس کی طرف سے مطمئن نہیں کہ نفس پاک ہو گیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہ ایک عمومی تصویر ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کھینچی ہے ایک مومن کے فرائض کی۔ ان مومنین کی جو اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے والے ہیں۔ اس کے انعام سے فیض پانے والے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعودؑ کا جو مَیں نے اقتباس پڑھا اس میں آپ فرماتے ہیں کہ بنیادی احکامات جو قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں وہ دو ہیں اور باقی ان احکامات کی تفسیر ہے۔ پہلا حق جو بیان ہوا وہ خدا تعالیٰ کا حق ہے اور اس میں سب سے اول ایک خدا کی عبادت کرنا اور اس کی عبادت کا حق ادا کرتے ہوئے عبادت کرنا ہے اور جیسا کہ میں نے پہلے جمعہ کے خطبہ میں تفصیل بھی بیان کی تھی کہ عبادت کا حق نمازوں میں ہے اور پنجوقتہ، توجہ سے نمازوں کی ادائیگی سے ہوتا ہے۔ پھر فرمایا کہ فسق و فجور سے بچیں۔ فسق و فجور کا مطلب ہے جو سیدھے راستے سے دور ہو جائے۔ اطاعت سے باہر نکل جائے۔ حق کو قبول کر کے اسے چھوڑ دینے والا فاسق کہلاتا ہے۔ پس نبی کی بیعت میں آ کر پھر اس سے نکلنے والا فاسق ہے۔ یا بیعت کا دعویٰ کر کے پھر ان شرائط کی پابندی نہ کرنے والا جن پر بیعت کی تھی وہ بھی فاسق ہے اور ایسا کرنے والا اللہ تعالیٰ کا حق نہ ادا کرنے والا ہے اور فاجر اور بدکار جو اللہ تعالیٰ کے حدود کو توڑتا ہے وہ بھی اللہ کے حق نہ ادا کرنے والا ہے اور اس کے علاوہ جتنے بھی محرمات اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں ان سے نہ بچنے والا اللہ تعالیٰ کے حقوق نہ ادا کرنے والا ہے۔ ارکان ایمان اور ارکان دین پر عمل نہ کرنے والا خدا تعالیٰ کا حق ادا نہ کرنے والا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ دوسرا حق جو خدا تعالیٰ نے فرض کیا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے بندوں کا حق ہے۔ ان کو نہ ادا کرنے والا مومن نہیں کہلا سکتا اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے ان انعاموں سے فیض پا سکتا ہے جو ایک مومن کو اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے اور اس بارہ میں بہت ہی اہم بات جس کی طرف حضرت مسیح موعودؑ نے توجہ دلائی کہ اگر بندوں کے حق ادا نہیں کر رہے ہے تو حقوق اللہ کی ادائیگی بھی فائدہ نہیں دے گی اور نمازیں اور دوسری نیکیاں بھی ضائع ہو جائیں گی۔ پس یہ اسلام کی ایک حسین تعلیم ہے۔ دنیا میں امن و سکون اور محبت اور پیار کی فضا پیدا کرنے کی ایک حسین تعلیم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بیشمار حق بندے کے قرآن کریم میں فرمائے ہیں۔ مثلاً نیکی کی بات کا حکم دینا۔ برائی کی باتوں سے روکنا۔ لوگوں سے نرمی اور پیار سے بات کرنا۔ رشتے داروں سے حسن سلوک کرنا۔ غریبوں کی دیکھ بھال کرنا۔ مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کا خیال رکھنا۔ اپنی امانتوں اور عہدوں کی حفاظت کرنا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ابھی امیر صاحب (کینیڈا) نے ایک عہد دہرایا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو توفیق دے، اس عہد کی پابندی کرنے والے ہوں اپنے

نفس کی قربانی کر کے دوسروں کی تکلیف دور کرنا، عاجزی اور انکساری سے دوسروں سے پیش آنا۔ بدظنیوں سے بچنا تا کہ فساد دور ہوں۔ ہمیشہ سچائی کو اپنا شعار بنانا اور جھوٹ سے نفرت کیونکہ جھوٹ خدا تعالیٰ سے دور کرتا ہے۔ ہمیشہ شکر گزاری کے جذبات سے لبریز ہونا۔ اللہ تعالیٰ کا بھی شکر گزار ہونا اور بندوں کا بھی شکر گزار ہونا۔ کوئی فائدہ کسی سے پہنچے تو اس کی شکر گزاری کرنا یہ ایک مسلمان اور مومن کی نشانی ہے۔ اگر اصلاح معاف کرنے سے ہو سکتی ہو تو معاف کرنا اور غصہ کو دبانا۔ فرمایا ہر برائی کا بدلہ لینا یہ مومن کا کام نہیں۔ مومن کا کام ہے اصلاح کرنا۔ اگر اس سزا کے بغیر یہ اصلاح ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی عادی مجرم نہیں ہے تو پھر اس کو معاف کرنا زیادہ بہتر ہے کیونکہ اس سے اس کی اصلاح ہوگی۔ غصہ پہ حوصلے کا مظاہرہ کرنا یہ بھی ایک مومن کی بڑی نشانی ہے۔ عدل اور انصاف کا دامن کبھی نہیں چھوڑنا۔ یہاں تک فرمایا کہ اگر اپنوں کے خلاف بھی تمہیں انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے گواہی دینی پڑے تو گواہی دو کجا یہ کہ انصاف کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے دوسرے کو نقصان پہنچایا جائے بلکہ پھر فرمایا کہ اس سے بڑھ کر دوسرے سے سلوک کرنا جو احسان کی صورت میں ہو۔ صرف عدل نہیں کرنا، انصاف نہیں کرنا بلکہ احسان کرنا ہے۔ عدل سے بڑھ کر اگلا قدم ہو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر محبت کا سلوک کرنا جس طرح اپنے انتہائی قریبی سے کیا جاتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا ہے کہ احسان آدمی دوسرے سے جتا دیتا ہے کہ میں نے تم پر فلاں وقت یہ احسان کیا تھا لیکن کبھی کوئی ماں اپنے بچوں سے یہ نہیں جتاتی کہ میں نے تمہاری پرورش کی اس لئے تم ساری عمر میرا احسان چکاتے رہو۔ تو جس طرح قریبیوں سے سلوک کیا جاتا ہے اس سے بڑھ کر کرو۔ عدل کرو، احسان کرو، پھر انتہائی قریبیوں کی طرح محبت کرو ایک دوسرے سے، کیونکہ عین ممکن ہے کہ یہ سلوک پیار، محبت، پھیلانے کا ذریعہ بن جائے بلکہ بنتا ہے۔ ہمسایوں سے حسن سلوک کرنا ایک حکم ہے۔ امن کے قیام اور خدمت انسانیت کے لئے کہیں سے بھی آواز اٹھے اس کے لئے فوراً تیار ہونا یہ بھی ایک اہم حکم ہے۔ نیکیوں میں بھی بڑھنے کی کوشش کرنا اور اسی طرح بیشمار حکم ہیں جو میں نے گنوائے ہیں قرآن شریف میں ہیں جو ایک مومن کو سمجھ کر ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور نے فرمایا کہ بہت سی ایسی باتیں بھی ہیں جن کے کرنے کی ممانعت ہے قرآن کریم میں۔ کیونکہ یہ باتیں اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق کو غصب کرنے والی ہوتی ہیں۔ ان کو ان کے جائز حق سے محروم کرنے والی ہوتی ہیں۔ پس ایک احمدی اگر اس اصول کو سمجھ لے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت بڑی تعداد سمجھتی ہے، تو اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ ہمیشہ چلتا رہے گا اور ایک احمدی اس سے فیض پاتا چلا جائے گا۔

حضور نے فرمایا سورۃ نور میں آیت استخلاف کے حوالے سے ہم خدا تعالیٰ کے وعدے اور انعام کا ذکر سنتے اور پڑھتے ہیں۔ اس میں بھی اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے والوں اور عمل صالح کرنے والوں سے خلافت کا وعدہ کیا ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ایمان میں کامل اور عمل صالح میں ترقی کرنے والے تب بنیں گے جب حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف گہری نظر ہوگی۔ سورۃ نور میں جس میں آیت استخلاف ہے اللہ تعالیٰ کا مومنوں سے خلافت کے انعام کے جاری ہونے کا وعدہ ہے۔ اس میں بھی خدا تعالیٰ نے مختلف حوالوں سے مختلف احکامات کا ذکر کیا ہوا ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم ہمیشہ اپنے جائزے لیتے رہیں کہ کون سے احکام ہیں جن پر ہم عمل کر رہے ہیں اور کون سی باتیں ہیں جن کے کرنے کا ہمیں حکم ہے اور ہماری توجہ نہیں۔ حضرت مسیح موعود نے جو یہ فرمایا کہ روزنامچہ بناؤ۔ اپنی روزانہ کی ڈائری لکھا کرو اور اس میں یہ دیکھو کہ کس قدر ترقی کی طرف تمہارے قدم بڑھ رہے ہیں۔ یہی چیز ہے اگر ہم کرنے والے ہوں تو اپنے اعمال کے معیار بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر ہم پر ہمیشہ پڑتی چلی جائے گی۔

فرمایا سورۃ نور میں ابتدا میں ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس میں احکام ہیں جن پر عمل کرنا ضروری ہے اور یہی تمہارے نیک اعمال کا ذریعہ بنیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے معاشرے کی برائیاں دور کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس سورۃ میں سزاؤں کا ذکر کیا ہے اور اس لئے کہ بعض باتیں معاشرے میں برائیاں پیدا کرتی ہیں ان کی اصلاح کے لئے سزائیں بھی دینی ضروری ہیں۔ جو لوگ پاک دامن عورتوں پر الزام لگا کر ان کی بدنامی کا باعث بنتے ہیں معاشرے کے امن کو برباد کرتے ہیں ان کے لئے سزا کا حکم ہے۔ پھر ایک حکم ہے کہ جب تم نیکی جاری کرو تو اسے بند نہ کرو۔ خدمت خلق کے کام کرو تو ذاتی ناراضگیوں کی وجہ سے ان میں کمی نہ کرو۔ یہ عہد نہ کرو کہ بند کر دوں گا فلاں وجہ سے۔ فرمایا اللہ تعالیٰ اس دنیا میں ہمیشہ نیکیاں جاری رکھنا چاہتا ہے۔ پھر مردوں کو حکم ہے کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور بے محابا عورتوں کو نہ دیکھیں۔

حضور انور نے فرمایا پردے کا حکم اگر عورتوں کو ہے تو مردوں کو بھی حکم ہے۔ دلوں کی پاکیزگی کے لئے یہ ضروری چیز ہے۔ پھر عورتوں کو حکم ہے کہ نظریں نیچی رکھیں اور پردہ کریں۔ پھر ایک حکم ہے کہ اللہ کے ذکر سے، نمازوں سے مومنین کو تجارتیں غافل نہیں کرتیں۔ اسی طرح مالی قربانیوں سے بھی مومنین غفلت نہیں کرتے۔ دین کی خاطر اگر قربانی دینی پڑے۔ انسانیت کی خاطر اگر مالی قربانی دینی پڑے تو کوئی مومن اس سے غفلت نہیں کرتا۔ فرمایا اگر سورۃ جمعہ کی آخری آیات کے ساتھ اسے ملائیں تو واضح ہوتا ہے کہ تجارتیں اور کھیل کود آخری زمانہ میں عبادتوں سے غافل کرنے کا باعث ہوں گی۔ لیکن اگر حقیقی مومن ہوں، خلافت کے وعدے سے فیض پانے والے ہوں تو عبادتوں اور مالی قربانیوں سے کبھی غافل نہیں ہوں گے۔ فرمایا وہ لوگ تو ضرور ہوں گے جو کھیل کود میں مبتلا ہوں گے، عبادتوں سے غافل ہوں گے جو خلافت کے انعام سے دور چلے جائیں گے لیکن خلافت کا انعام پانے والے، مسیح موعود کی بیعت میں آنے والے کبھی ان چیزوں سے غافل نہیں ہوں گے اور پھر یہ انعام نسل در نسل جاری رہے گا۔ پھر فرمایا جو لوگ یہ عہد کرتے ہیں، وعدہ کرتے ہیں، عہد بیعت کو نبھانے کا وعدہ کرتے ہیں لیکن بعض حالات کی وجہ سے کمزوریاں دکھاتے ہیں، اپنے عہد بیعت سے پھر جاتے ہیں وہ لوگ ہرگز مومن نہیں۔ ایسے لوگ خلافت کے انعام سے فیضیاب نہیں ہو سکتے۔

حضور انور نے فرمایا بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ اگر کوئی بات ان کے حق میں ہو تو فوراً وعدہ کرتے ہیں کہ ہم اطاعت گزار ہیں۔ فرمایا اطاعت گزاری تو تب ہوگی، خلافت سے وفا کا تعلق تب ہوگا جب ہر فیصلہ اور حکم خوش دلی سے قبول کریں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ نبی کے بعد خلافت کا حقیقی فیضان وہی پائیں گے جو سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حقیقی مومن صرف بڑے بڑے دعوے نہیں کرتے کہ ہم یہ کر دیں گے یا وہ کر دیں گے۔ قسمیں نہیں کھاتے۔ بلکہ وہ اطاعت کرتے ہیں جو اطاعت در معروف ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ایسی اطاعت کرو جو عرف عام میں اطاعت سمجھی جائے اور ایسے مومنین ہی انعام یافتہ ہوں گے جو اطاعت کرنے والے ہوں گے۔ ورنہ دعوے تو کوئی چیز نہیں۔ فرمایا ایسی اطاعت کرنے والے اور معروف فیصلوں پر عمل کرنے والے خلافت کے انعام کے حقدار بنتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پھر اللہ تعالیٰ نے گھروں میں جانے اور پردے کے اوقات مقرر فرمائے ہیں۔ وہ اوقات جو گھر والوں کے لئے ہیں جو گھر میں موجود ہوتے ہیں۔ خاص اوقات ان میں وہ ایسے لباس میں ہوتے ہیں جس کے ساتھ وہ لوگوں کے سامنے نہیں آنا چاہتے یا ایسی حالت میں ہوتے ہیں کہ دوسروں کو اس حالت میں دیکھنا نہیں چاہئے۔ اسی لئے بے محابا گھروں میں نہیں جاؤ۔ یہ حکم قریبیوں اور رشتہ داروں کے لئے ہے۔ غیروں کے لئے نہیں کہ وہ بھی بغیر اجازت گھروں میں نہ جائیں۔ کجا یہ کہ آجکل کے معاشرے میں اتنی بے حیائی کر دی گئی ہے کہ سڑکوں پر بے حیائی کے نظارے نظر آتے ہیں۔ لباس ہیں کہ ننگے ہیں۔ فرمایا ایسے لباس پہننے والے اور ایسی حرکتوں کے مرتکب نہ تو کبھی اس زمرے میں شامل ہو سکتے ہیں جو خلافت کے انعام سے فیض پانے والے ہوں اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے والے ہو سکتے ہیں۔ پس یہ لباس کے ننگے پن ایک مومن کو متاثر نہیں کرنے چاہئیں۔

ہر احمدی مرد اور عورت جو خلافت سے وفا کا عہد کرتا ہے اسے اپنی ذاتی زندگی بھی حیادار بنانی ہوگی اور اپنا ایک تقدس قائم کرنا ہوگا اور گہرائی میں جائیں تو مزید کئی احکامات ایک مومن کی زندگی کے بارے میں اس سورۃ میں مل جاتے ہیں اور یہی لوگ ہیں جو احکامات پر عمل کر کے اس وعدے سے فیض پانے والے ہوں گے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور نیک اعمال بجالانے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنادے گا اور پھر اس دین پر انہیں مضبوطی سے قائم کر دے گا جو اس نے ان کے لئے پسند کیا اور پھر اس دین پر قائم رہنے والے اور نیک اعمال بجالانے والے اور کامل اطاعت گزار اس بات سے بے خوف ہو جائیں کہ کبھی کوئی چیز انہیں خوف کی حالت میں ڈالے یا ڈال سکتی ہے یا ڈالے رکھے گی بلکہ جب بھی ایسے حالات ہوں جن میں خوف نظر آتا ہو تو خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ ان کی خوف کی حالت کو ہمیشہ امن کی حالت میں بدلتا چلا جائے گا۔ پس یہ ہے وعدہ حقیقی مومنین سے اللہ تعالیٰ کا۔

حضور انور نے فرمایا آج ہر احمدی جو یہ وعدہ کرتا ہے کہ میں حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر مومنین کی اس جماعت میں شامل ہو گیا ہوں جس کے ساتھ خلافت کا وعدہ ہے اس کا فرض بنتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق ہمیشہ اپنی حالتوں میں پاک تبدیلی پیدا کرتے چلے جانے کی کوشش کرتا رہے۔ ہر مرد، ہر عورت، ہر بچہ، ہر جوان یہ سوچ پیدا کرے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت کے انعام سے نوازا ہے۔ ہم نے اس کا اہل بننے کی حتی المقدور کوشش کرنی ہے۔ ہم نے ان انعامات کے حصول کی کوشش کرنی ہے جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے مومنین سے فرمایا ہے۔ جن پر خلافت کی نعمت اتاری گئی ہے۔ ہم نے ان اعمال صالحہ کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا ہے جن کے کرنے کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: یاد رکھیں اگر آج ہم نے اپنی حالتوں کو تبدیل کرنے اور اس پر مستقل مزاجی سے قائم رہنے کی طرف توجہ نہ دی تو ہٹتے ہٹتے اتنی دور چلے جائیں گے جہاں سے واپسی ممکن نہیں ہوگی اور نتیجتاً پھر اس انعام کے بھی مستحق نہیں ٹھہریں گے جو خلافت سے وابستہ ہے اور نہ صرف خود محروم ہو رہے ہوں گے بلکہ اپنی نسلوں کو بھی محروم کر رہے ہوں گے۔

حضور نے فرمایا: کیا خلافت احمدیہ کی سو سالہ تاریخ اس بات کی گواہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بیشمار فضل و احسانات جماعت پر فرمائے ہیں۔ ہر احمدی نے اپنی ذاتی زندگی میں بھی ان فضلوں اور احسانات کا مشاہدہ کیا ہے اور جماعتی طور پر بھی دنیا کی ہر جماعت نے اس کا مشاہدہ کیا ہے اور کر رہی ہے۔ پس کوئی عقل مند احمدی یہ سوچ بھی نہیں سکتا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے محروم ہوا۔ پس اگر اس انعام سے محروم رہنے والے اگر کوئی ہوں گے تو وہ چند لوگ جو اس کی قدر نہیں کرتے اور اللہ تعالیٰ کے حکموں کو تحقیر کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا جب کبھی ایسے چند لوگ پیدا ہوئے جنہوں نے خلافت سے اپنے آپ کو علیحدہ کیا تو خدا تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق ایک قوم خلافت کو دے دی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ایک قوم بے قدری اگر کرے گی تو اس سے بہتر قوم کھڑی کر دے گا اور اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہم ہمیشہ پورا ہوتے ہوئے دیکھتے رہے ہیں کہ قوموں کی قومیں اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کو دے رہا ہے اور معیار بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ آج دنیا کی مختلف قوموں میں ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قومیں اپنے مسیح کی حمایت میں کھڑی کر دیں۔ ایسے ایسے دور دراز علاقوں میں مسیح موعود کے پروانے پیدا ہو چکے ہیں جہاں کوئی سوچ بھی نہیں سکتا کہ انسانی کوشش سے پیغام پہنچ سکتا ہے۔

فرمایا ہم تو ہر روز اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کی بارش جماعت پر دیکھتے ہیں۔ جماعت کے خلاف دشمن کی بھی 120 سالہ تاریخ اور کوشش ہے اور وہ کوشش بھی اس بات کی گواہی دیتی ہے اور گواہی دیتے ہوئے ہمارے ایمانوں کو مضبوط کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ

نے دشمن کو ہمیشہ ناکامیوں اور نامرادیوں کا منہ دکھایا ہے اور احمدیت کا قافلہ اس کے فضل سے آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ آگے بڑھتا چلا جائے گا۔ پس جس طرح ہمارے بڑوں نے، ان لوگوں نے جو ابتدائی احمدی تھے۔ جنہوں نے اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال سے احمدیت کے جھنڈے کو بلند رکھا اور خلافت کے خلاف حرکت میں کبھی سر نیچے نہ رکھا اور جماعت کے خلاف بھی دشمن کی ہر کوشش کے سامنے بنیان مرصوص کی طرح کھڑے ہو گئے اور اپنی قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کر دیئے۔ حضور انور نے فرمایا آج ہمارا فرض ہے آج ہم نے اس وفاداری کو نبھاتے ہوئے اس نعمت کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی نسلوں میں اس کی اہمیت کو قائم کرنا ہے، ان سے، اپنی نسلوں سے یہ عہد لینا ہے کہ چاہے جس طرح بھی ہو، جان مال وقت اور اپنے نفس کی قربانی دیتے ہوئے خلافت احمدیہ کی حفاظت کرنی ہے اور ہمیشہ کرتے چلے جانا ہے اور اپنی نسل میں، اپنی قوم اور دنیا میں اسلام اور احمدیت کے پیغام کو پہنچانے کی کوشش کرتے چلے جانا ہے اور اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھنا جب تک تمام دنیا تک اسلام کا پیار اور امن کا پیغام نہ پہنچ جائے۔ اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھنا جب تک دنیا پر آنحضرت ﷺ کا جھنڈا نہ لہرائے۔ جب تک تمام دنیا ایک خدا کی عبادت کرنے والی نہ بن جائے۔ وہ خدا جو تمام قدرتوں اور طاقتوں کا مالک ہے۔ جو رب العالمین ہے جو رحمان اور رحیم ہے جو ہر آن ہم پر اپنے فضلوں کی بارش برسا رہا ہے۔ اللہ ہم کو اس کی توفیق دے۔ اللہ تعالیٰ سب شاملین جلسہ کو حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ آپ سب کو خلافت احمدیہ کے لئے سلطان نصیر بنائے۔ ہر ایک ایمان اور تقویٰ میں ترقی کرتے چلے جانے والا ہو۔ آپ سب ملک اور قوم کے حقیقی وفادار ہوں۔ اپنے ملک سے کئے ہوئے عہد کو نبھانے والے ہوں کہ یہ بھی ایمان کا حصہ ہے۔ وطن کی محبت بھی ایمان کا حصہ ہے۔ یہی آنحضرت ﷺ نے ہمیں بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی حفاظت میں رکھے اور خیریت سے اپنے گھروں میں واپس لے جائے۔ (آمین) اس کے بعد حضور انور نے اختتامی دعا کرائی۔

ایک بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور کا خطاب مکمل ہوا۔

بعض افریقن چیفس بھی جلسہ کے اس آخری اجلاس میں بطور مہمان شامل ہوئے۔ یہ سب بھی سٹیج پر موجود تھے۔ حضور انور نے ان سب کو شرف مصافحہ بخشا اور ان کو تحائف عطا فرمائے۔ بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے نعرے بلند کئے اور بچیوں نے مختلف نظمیں پڑھیں۔ افریقن امریکن خواتین اور بچیوں نے بھی اپنے لوکل انداز میں نظمیں پیش کیں۔ جلسہ سالانہ کینیڈا اپنے اختتام کو پہنچ رہا تھا اور یہ الوداعی لمحات تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور دو بجکر دس منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

ظہرانہ

نماز ظہر و عصر کے بعد ہال نمبر 1 میں مہمانوں کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا جس میں حضور انور نے بھی ازراہ شفقت شرکت فرمائی۔ کھانا کھانے کے بعد مختلف مہمان باری باری حضور انور سے ملتے اور اپنا تعارف کرواتے۔ ساتھ ساتھ تصاویر بھی لی جا رہی تھیں۔ مہمانوں سے ملاقات کا یہ سلسلہ قریباً پون گھنٹہ تک جاری رہا۔ اس موقعہ پر نومبائعین نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان نئے احمدیوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے جس عقیدت اور محبت کا اظہار کیا اس سے یوں لگتا تھا کہ یہ نئے نہیں بلکہ پرانے احمدی ہیں۔ ان نومبائعین نے بہت جلد اپنے ایمان میں ترقی کی ہے۔ ان میں افریقن بھی تھے۔ گھانین بھی تھے، پاکستانی اور انڈین بھی تھے، عرب بھی تھے، چائینز بھی تھے اور دیگر قومیتوں کے لوگ بھی تھے۔ ہر ایک حضور انور کی محبت میں سرشار تھا۔ مرد حضرات حضور انور کا ہاتھ پکڑتے، ہاتھ کو بوسہ دیتے، اپنے رخسار حضور کے ہاتھ پر لگاتے اور برکتیں حاصل کرتے، تصاویر بنواتے۔ خواتین اپنے ہاتھوں میں لئے ہوئے کاغذ پر یا رومال پر حضور انور کے دستخط کرواتیں۔ کوئی اپنا کپڑا آگے کر دیتی کہ حضور انور اس پر دستخط فرما دیں۔ حضور ازراہ شفقت دستخط فرماتے، سبھی نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواستیں کیں۔ ایک نومبائع بچہ موبائل فون لئے ہوئے تھا۔ کہنے لگا حضور! میں نے آپ کی تصویر بنانی ہے۔ حضور انور نے فرمایا بنالو۔ چنانچہ اس نے کچھ وقت لے کر تصویر اتاری۔ حضور انور ازراہ شفقت اس کے سامنے کھڑے رہے۔ بعد میں اس نے خوشی سے حضور انور کو تصویر دکھائی۔

اس ظہرانہ کے پروگرام اور مہمانوں سے ملنے کے بعد ساڑھے تین بجے جلسہ گاہ سے واپسی ہوئی۔ چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پیس ویلج پہنچے اور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اجتماعی ملاقاتیں

پونے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور اجتماعی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج درج ذیل 24 جماعتوں کے ساڑھے تین ہزار سے زائد مرد و خواتین نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

1۔Barrie ۔2۔Brantford۔
3۔Burlington ۔4۔Cornwall۔
5۔Hamilton ۔6۔Kingston۔
7۔London۔8۔Milton۔9۔Ottawa۔
10۔Mississauga East۔
11۔Mississauga West۔
12۔Windsor 13۔ Mississauga
North 14۔Mississauga South۔
15۔Sudbury۔16۔Montreal East۔
17۔Montreal West۔18۔ Nova
Scotia۔19۔New Found Land۔
20۔New Market۔21۔Oakville۔
22۔Richmond Hill۔23۔ St.
Catherines۔24۔Woodbridge

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام مرد احباب کو شرف مصافحہ بخشا اور بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔ خواتین نے باری باری حضور انور کے سامنے سے گزرتے ہوئے شرف زیارت حاصل کیا، دعا کی درخواستیں کیں اور بعض نے اپنے مسائل اور تکالیف کا ذکر کیا اور دعا کی درخواست کی، حضور انور نے بڑی بچیوں کو قلم اور کم عمر بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات دس بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور نے مسجد بیت الاسلام میں تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔

اعلانات نکاح

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

1۔ سائرہ حمید ملک صاحبہ بنت ملک حمید الحق صاحب کا نکاح حامد ناصر ملک صاحب سے، 2۔ فریحہ حمید صاحبہ بنت عبدالحمید حمیدی صاحب کا نکاح نوید احمد منگلا صاحب سے، 3۔ طلعت محمود بھٹی صاحبہ بنت ظفر اللہ بھٹی صاحب کا نکاح محمد لقمان رانا صاحب سے، 4۔ عاتکہ سعید صاحبہ بنت خالد سعید صاحب کا نکاح خرم محمود شان صاحب سے، 5۔ مدیحہ تیمور صاحبہ بنت تیمور وہاب احمد صاحب کا نکاح زوہیب چوہدری صاحب سے۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ رشتے مبارک فرمائے۔ خاص طور پر جو جامعہ کے طالبعلم ہیں خدا تعالیٰ ان کو صحیح رنگ میں اپنا وقف بھی نبھانے کی توفیق عطا فرمائے اور شادیاں بھی نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ خدا تعالیٰ توفیق دے لڑکی کو اور لڑکے کو بھی اور لڑکی والوں کو بھی اور لڑکے والوں کو بھی اور ایک دوسرے کا خیال رکھیں اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کریں۔ آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور نے فریقین کو شرف مصافحہ سے نوازا اور نکاحوں کی مبارکباد دی۔ دس بجکر چالیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کینیڈا کے پریس اور میڈیا نے وسیع پیمانے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کینیڈا کو Coverage دی اور اخبارات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کینیڈا آمد اور صد سالہ خلافت جوبلی کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے بارے میں تفصیل سے خبریں دیں اور مضامین لکھے۔

۞......اخبار **The Mississauga News** نے اپنی 27 جون 2008ء کی اشاعت میں لکھا کہ:

"احمدی مسلم قائد کے لئے 20 ہزار لوگوں کی آمد متوقع ہے"۔

احمدیہ مسلمانوں کے عالمی سربراہ کو خوش آمدید کہنے کے لئے ہزاروں لوگوں کا انٹرنیشنل سنٹر میں اجتماع متوقع ہے۔ حضرت اقدس مرزا مسرور احمد جو تمام دنیا کے دورہ پر ہیں اس سالانہ کانفرنس میں اور مختلف تقریبات میں شامل ہوں گے۔ وہ خطبہ جمعہ بھی دیں گے۔ تمام دنیا میں احمدی......صد سالہ خلافت جوبلی منا رہے ہیں۔

۞......**CNW Telebec** نے لکھا:۔

"لاکھوں مسلمانوں کے روحانی پیشوا کینیڈا کے دورہ پر"

لاکھوں مسلمانوں کے روحانی پیشوا 24 جون کو صد سالہ خلافت جوبلی کی تقریبات میں حصہ لینے کے لئے کینیڈا پہنچ رہے ہیں۔ اس سے قبل ایسا ہی پروگرام ان کا امریکہ میں بھی ہوا تھا۔ تمام دنیا کے احمدی مسلمان صد سالہ جوبلی منا رہے ہیں جو کہ نظام خلافت کے نام سے موسوم ہے۔ کینیڈا کے دورہ کے دوران وہ مندرجہ ذیل تین تقریبات میں خصوصیت سے شرکت فرمائیں گے۔ صد سالہ خلافت جوبلی تقریب کے سلسلہ میں دعوت عام میں شرکت جو مارکھم ہلٹن میں منعقد ہو رہی ہے۔ 32ویں جلسہ سالانہ کانفرنس میں شرکت جس میں بہت سارے معززین کی شرکت بھی متوقع ہے۔

یکم جولائی کو کینیڈا ڈے کی تقریبات میں شمولیت

4 جولائی کو حضور اقدس کیلگری میں مسجد بیت النور کا افتتاح فرمائیں گے جو کہ 4800 مربع فٹ پر محیط ہے۔ پانچ جولائی کو معززین کو مدعو کیا گیا ہے اور وہاں ایک دعوت عام کا انتظام ہے۔ وزیر اعظم کینیڈا اور دوسرے معززین کی شمولیت بھی وہاں متوقع ہے۔

۞......اخبار **City News** نے 29 جون 2008ء کی اشاعت میں لکھا:۔

مسی ساگا میں مسلم جماعت احمدیہ کی کنونشن میں ہزاروں کی شرکت

اس اختتام ہفتہ کو جب ٹورانٹو والوں نے بعض دلچسپ تقریبات کا مشاہدہ کیا مسی ساگا نے بھی احمدیہ......کمیونٹی کی 32ویں کانفرنس کا مشاہدہ کیا جو ایک عظیم اجتماع تھا۔ یہ تقریب جمعہ سے شروع ہو کر اتوار کو اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس کی اہمیت اس لحاظ سے بڑھ گئی ہے کہ صد سالہ خلافت جوبلی کے موقعہ پر منعقد ہو رہی ہے۔ موجودہ خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد نے بھی اس اجتماع میں شرکت کی۔ حضرت اقدس نے اپنے خاص خطاب میں جو ایم ٹی اے پر نشر کیا گیا عورتوں کی عفت، عصمت، نیکی، استقامت اور توبہ کرنے کی صلاحیت کی تعریف کی اور ان کو ان خوبیوں میں مزید بڑھنے کی تلقین فرمائی۔ کانفرنس میں بعض علماء اور تاریخ دانوں نے بھی شرکت کی جنہوں نے پہلے خلفاء کے واقعات زندگی بتائے۔ بہت سارے سیاستدانوں میں Ms Hazel McCollion بھی شامل تھیں۔ انہوں نے اپنے ایڈریس میں احمدیوں کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ ہم قریباً 20 ہزار احمدیوں کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا ایک عظیم مذہب کے لئے کیا ہی عظیم گواہی ہے۔

۞......اخبار **The Mississauga News** اپنی 29 جون 2008ء کی اشاعت میں اس سرخی سے لکھتا ہے:۔

"مسلمان سربراہ کو دیکھنے کے لئے متبعین نے

انٹرنیشنل سنٹر کو بھر دیا''

تصویر کے ساتھ جس میں وزیراعظم کے نمائندے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو وزیراعظم کا پیغام پیش کررہے ہیں۔

15 ہزار افراد سے زیادہ لوگوں نے انٹرنیشنل سنٹر کو مکمل طور پر بھر دیا تا کہ وہ اپنے روحانی پیشوا حضرت مرزا مسرور احمد جو عالمگیر جماعت احمدیہ کے سربراہ ہیں کو سننے کا موقعہ حاصل کرسکیں۔ انہوں نے بتایا کہ صرف روزانہ کی عبادت کافی نہیں بلکہ آپ کو اس سے مزید آگے بڑھنا ضروری ہے تا کہ وہ صحیح معنی میں مومن بن سکیں۔

اگر آپ صحیح معنی میں مومن ہیں تو آپ کا ہر دن پہلے سے بہتر ہونا چاہئے۔ اصل میں آپ کے پاس ایک ڈائری ہونی چاہئے جس میں آپ روزانہ چیک کریں کہ آپ کے ذمہ کون سے کام تھے اور آپ نے ان میں سے کتنی ذمہ داریاں ادا کی ہیں۔

روزانہ کی عبادت ناکافی ہے۔ آپ کو اس سے آگے بڑھنا چاہئے۔ اگر آپ نے خدا کی مخلوق کے بارے میں اپنی ذمہ داری ادا نہ کی تو آپ یقیناً گھاٹے میں ہیں۔ یتامیٰ اور نادار افراد کی مدد کرنا بھی ایک طرح کی عبادت ہے۔ آپ لوگوں کو معاف کرنے کی عادت ہونی چاہئے اور اپنے ملک کی خدمت کرنا بہت ضروری ہے۔ ایک صحیح مومن کی یہ نشانیاں ہیں۔

انہوں نے فرمایا کہ قرآن مجید کی ہدایات کے اندر رہنے سے لوگ معصیت اور فساد سے امن اور آشتی حاصل کرسکتے ہیں۔

اس ہال میں قریباً سبھی معززین نے کئی بار لفظ امن کا استعمال کیا ان میں مسی ساگا کی میئر بھی شامل تھیں۔

انہوں نے کہا کہ امن ایسی چیز ہے کہ تمام دنیا اس کے لئے دعا کررہی ہے۔ تاہم امن آپ سے اور مجھ سے شروع ہوگا۔ اس وقت ساری دنیا کو امن کی ضرورت ہے۔ میری خواہش ہے کہ ایک دن تمام مذاہب اکٹھے ہو کر دنیا میں امن کے قیام کو ممکن بنادیں۔

۞...... Jason Kinny جو وفاقی وزیر ہیں اور وزیراعظم کے نمائندے ہیں نے حضرت اقدس کی تعریف کرتے ہوئے ان کو امن کا پیغامبر قرار دیا اور کہا کہ ہم آپ کے پیغامبر امن ہونے کی وجہ سے آپ کے بہت مشکور ہیں۔

اتوار کو 32 ویں کانفرنس کا اختتام مقررین کی تقاریر اور دعا پر ہوا۔ اس کانفرنس میں جماعت کی خلافت کی سوسالہ جوبلی بھی منائی گئی۔

حضرت اقدس کینیڈا کا دورہ جاری رکھیں گے اور 5 جولائی کو مسجد بیت النور کا افتتاح کریں گے جو ملک میں سب سے بڑی مسجد ہے۔

۞...... CNW-Telebec نے درج ذیل سرخی کے ساتھ لکھا:۔

''صد سالہ خلافت جوبلی منانے کے لئے
20 ہزار مسلمانوں کا اجتماع''

27-29 جون 2008ء کو جماعت احمدیہ کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے ہزاروں لوگ تمام کینیڈا، امریکہ اور تمام دنیا سے وفود اور خصوصی مہمانوں کی شکل میں یہاں حاضر ہوں گے۔ یہ کانفرنس اس لحاظ سے اہم ہے کہ اس میں صد سالہ خلافت جوبلی منائی جائے گی اور اس میں جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا شمولیت فرمائیں گے۔ تین دن کے اس اجتماع میں روحانی پیشوا مرزا مسرور احمد تین خطاب فرمائیں گے جو خطبہ جمعہ، خواتین کے لئے اور اختتامی خطاب کی شکل میں ہوگا۔

ان خطابات کے علاوہ دیگر تقاریر بھی کی جائیں گی جو کہ مختلف مذہبی علماء کریں گے۔ جن میں خلافت کی تاریخ وغیرہ پر بحث کی جائے گی۔ اس طرح جماعت کے بانی مرزا غلام احمد کی تعلیمات۔ قرآن مجید اور رسول اللہ ﷺ کی زندگی پر بھی تقاریر ہوں گی۔ کینیڈا کے وزیراعظم بھی ان معززین میں شامل ہیں جن کی اس کانفرنس کے موقعہ پر آمد متوقع ہے۔ ان کے علاوہ ہر شعبہ زندگی سے معززین اس کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ ہر فرد جماعت اس زندگی میں ایک بار موقعہ کے انتظار میں محو ہے۔ ہزاروں رضاکار ان گنت گھنٹے کام کررہے ہیں تا کہ 20 ہزار وفود کے لئے بہتر انتظام ہوسکے۔ ملک لال خان نے کہا کہ اس یادگار کنونشن کو منانے کے لئے خصوصی انتظامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ہمارے جذبات اور احساسات اپنے عروج پر ہیں کہ ہمارے سربراہ خلیفۃ المسیح ہمارے درمیان ہیں۔ ہم بہت خوش قسمت ہیں کہ کینیڈا ابھی ان ممالک میں شامل ہے جو حضور نے اپنے دورہ میں شامل کیا ہے۔

یہ سال کنونشن منعقد کرنے کا مقصد یہ ہے تا کہ ہمارے ممبران ایک دوسرے سے متعارف ہوتے رہیں نیز ان کی اسلام کے بارے میں معلومات مزید بڑھیں۔ احمدیہ مسلم جماعت پُرعزم ہے کہ وہ کینیڈا بین المذاہب اور کمیونٹی کے تعلقات بڑھا کر کینیڈا کو مضبوط کریں۔ وہ چاہتے ہیں کہ فاصلے کم کریں اور اپنے ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' پر صحیح معنوں میں عمل کرسکیں۔

۞...... The Mississauga News نے 24 جون 2008ء کی اشاعت میں درج ذیل سرخی کے ساتھ لکھا:۔

''مسلمان لیڈر مالٹن میں ہونے والے کنونشن میں تشریف فرما ہوں گے''

کینیڈا کے وزیراعظم Stephen Harper اتوار کو مسی ساگا میں سرکاری طور پر احمدیوں کے روحانی پیشوا کو خوش آمدید کہیں گے۔ وزیراعظم اور انٹاریو کے وزیر اعلیٰ Dalton McGinty نے اپنی کانفرنس میں شرکت کا عندیہ دیا ہے جو کہ ساڑھے گیارہ بجے انٹرنیشنل کانفرنس میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو خوش آمدید کہنے کے لئے حاضر ہوں گے۔

اس کانفرنس میں جو کہ 32 ویں کانفرنس ہوگی قریباً 20 ہزار افراد کی شمولیت متوقع ہے۔ تمام دنیا میں احمدی صد سالہ خلافت جوبلی منا رہے ہیں جو ان کے بانی مرزا غلام احمد کی وفات کے بعد روحانی سربراہی کے تصور کی شکل میں ظہور پذیر ہوئی اور اس پر سو سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔

ان کے روحانی پیشوا کنونشن پر دو دفعہ عوامی پلیٹ فارم پر جلوہ گر ہوں گے۔ ایک مرتبہ خطبہ جمعہ کے لئے اور دوسری مرتبہ اختتامی تقریر کے لئے۔

ممتاز بٹ نے بتایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے خلیفہ۔ جمعہ کے روز ہزاروں متبعین کو جمعہ کی نماز پڑھائیں گے۔

ہر بڑا اور بچہ احمدی اپنے پیارے خلیفہ پر ایک نگاہ ڈالنے کا متمنی ہوتا ہے۔ لال خان صاحب جو جماعت احمدیہ کینیڈا کے صدر بھی ہیں نے بتایا کہ ہمیں بہت خوشی ہے کہ ہمارے پیارے خلیفہ ہمارے درمیان ہوں گے۔ صد سالہ جوبلی کی تقریبات اس سلسلہ کی تاریخ میں ایک اچھوتی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ ایک ایسی قیادت ہے جو ہمیں ہمارے اس سلوگن کے مطابق رہنے کے طریق بتاتی ہے کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ حضرت اقدس نے اپنا ریاستہائے متحدہ کا دورہ مکمل کیا ہے اور اب وہ مارکھم، میپل اور کیلگری کا دورہ فرمائیں گے۔

۞...... CNW-Telebec اپنی 3 جولائی 2008ء کی اشاعت میں درج ذیل سرخی کے ساتھ لکھتا ہے:۔

''جماعت احمدیہ مسلمہ اسلام کی امن کی تعلیم کی سچی علمبردار''

پچھلے ایک سو سال سے جماعت احمدیہ ایک نہایت ہی پُرامن جماعت کے طور پر ابھری ہے۔ احمدیہ مسلم کمیونٹی کے سربراہ نے یہ بات تفصیل سے بیان کی۔ 25 جون 2008ء کو احمدیہ مسلم کمیونٹی نے اپنی خلافت کی صد سالہ تقریب کی دعوت عام کی اور یہ تقریب منائی گئی۔ یہ تقریب خلافت احمدیہ کے قیام اور ان کے بانی حضرت مرزا غلام احمد کی وفات سے شروع ہوئی۔ موجودہ عالمی جماعت کے سربراہ مرزا مسرور احمد نے اس تقریب میں شرکت کی اور اس موضوع پر خطاب کیا۔ دعوت عام میں آٹھ صد معززین شامل ہوئے۔ اس اختتام ہفتہ کو حضرت اقدس جو کہ تمام دنیا کا دورہ کررہے ہیں تا کہ ان تقریبات میں شامل ہوسکیں 32 ویں کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ یہ کانفرنس انٹرنیشنل کانفرنس سنٹر میں منعقد ہوگی۔ اس کے علاوہ کینیڈا اڈے کی تقریبات میں بھی شامل ہوں گے۔ مزید برآں حضرت اقدس 4 جولائی کو مسجد بیت النور کیلگری کا افتتاح فرمائیں گے جو مغربی دنیا کی بڑی مسجدوں میں سے ایک ہے۔

اپنے خطاب میں حضرت اقدس نے فرمایا کہ اسلام کے خلاف یہ الزام ہے کہ اسلام تشدد پر یقین رکھتا ہے اور تلوار کے زور سے پھیلا ہے یہ بالکل غلط ہے۔ قرآن مجید اور آنحضرت ﷺ کی زندگی اور پہلے چار خلفاء کے دور کو پیش کرتے ہوئے آپ نے واضح کیا کہ اسلام رواداری کا مذہب ہے اور اس کی ابتدائی تاریخ اس بات پر شاہد ہے۔ باوجود اس کے کہ مسلمانوں کو انتہائی تشدد کا نشانہ بنایا گیا پھر بھی انہوں نے صبر سے کام لیا۔ بعض گروپ اسلام کی بدنامی کا موجب بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے پُرتشدد اور بنیاد پرستی کو اپنا شعار بنا کر قرآن مجید کی آیات کی غلط تفسیر کرکے فساد اور بدامنی کا راستہ اپنایا ہوا ہے۔ جبکہ قرآن نے جہاں جنگ کی اجازت دی ہے وہ صرف ظلم کا ہاتھ روکنے کے لئے ہے۔ نیز جنگ کے لئے بھی اسلام نے قانون بنائے ہیں جن کی رو سے شہریوں کو نقصان پہنچانے یا بوڑھوں، بچوں، عورتوں اور درختوں وغیرہ کو نقصان پہنچانے سے سختی سے منع کیا گیا ہے۔ اس قسم کے جہاد کی اسلام نے مکمل مخالفت کی ہے۔ اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنی حکومتوں کے وفادار ہوں۔ اس سے قبل اپنے تعارفی کلمات میں شاملین نے انڈونیشیا، بنگلہ دیش اور پاکستان میں احمدیوں پر ظلم وستم کی مذمت کی۔

وزیر اعلیٰ انٹاریو نے بھی حضرت اقدس کا شکریہ ادا کیا اور انٹاریو کی تعمیر میں احمدیوں کی کوششوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ کینیڈا کی احمدی جماعت لگن کے ساتھ اس پالیسی پر کارفرما ہے کہ وہ اسلام کے بارے میں ہر قسم کی غلط فہمیوں کو دور کرکے اسلام کی صحیح تصویر پیش کریں گے۔ نیز بین المذاہب کانفرنسوں کے ذریعہ باہمی امن اور بھائی چارہ کو فروغ دیں گے۔ ایک سو سال سے جماعت احمدیہ کی خدمت انسانیت جو وہ دنیا اور خصوصاً افریقہ میں کررہے ہیں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ اس طرح بین المذاہب کانفرنس کرکے مذاہب کو قریب کرنے کی کوششوں کی بھی تعریف کی گئی۔

۞...... News Toronto نے اپنی 24 جون 2008ء کی اشاعت میں لکھا ہے کہ:۔

''اسلام کی خالص اور پاک تعلیمات پر مبنی دنیا''

مسی ساگا۔ آج بھی اختتام ہفتہ کی تقریبات جو دعا اور تعلیم پر مشتمل ہیں جاری رہیں جو انٹرنیشنل سنٹر میں منعقد کی جارہی ہیں اور جہاں ان کے روحانی پیشوا مرزا مسرور احمد ان کو اسلامی تعلیمات سے آگاہ کریں گے۔ یہ کانفرنس 1972ء سے جاری ہے تاہم اس سال خصوصی طور پر صد سالہ خلافت جوبلی منائی جارہی ہے جو ان کے بانی مرزا غلام احمد صاحب کی وفات کے بعد سے جاری ہے۔

ندیم صدیق جو جماعت احمدیہ کے ترجمان ہیں نے بتایا کہ تمام کینیڈا اور بعض لوگ امریکہ سے بھی قریباً 25 ہزار افراد کی تعداد میں اس کانفرنس میں شریک ہوں گے۔ 1960ء میں اس کمیونٹی کی تعداد صرف چند درجن تھی جو اب ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو صحیح اسلامی تعلیمات سے آگاہ کیا جاسکے اور جتنے لوگوں تک ممکن ہو پہنچایا جاسکے نیز اس ملک کی بھی تعریف کی جاسکے جس نے مذہبی آزادی دی ہوئی ہے۔

اس جماعت کا بنیادی مطمح نظر مذہبی رواداری ہے کیونکہ یہ جماعت سنی اور شیعہ جماعتوں کی طرف سے مسلمان کے طور پر تسلیم نہیں کی جاتی کیونکہ ان سے قرآن مجید کی کچھ آیات کی تفسیر میں اختلاف ہے۔ اسی وجہ سے حضرت احمد کی بھرپور طریق سے حفاظت کی جارہی ہے کیونکہ ان پر حملہ کا خطرہ موجود ہے۔

اگرچہ کل ان کا خطاب عورتوں کے لئے تھا جس میں انہوں نے ان کی اصلاح کے بارے میں نصائح کی تھیں تاہم اس سے قبل انہوں نے بنیاد پرستی کے خطرات سے آگاہ کیا تھا نیز موجودہ دنیا میں جہاد کی اس تشریح کی وضاحت کی جو موجودہ زمانے میں کی جارہی ہے۔ جہاد کی اصطلاح کے ساتھ جو جنگ کے لئے استعمال کی جارہی ہے حضرت احمد نے بتایا کہ جہاد کی اصطلاح دراصل مدافعانہ جدوجہد ہے اور یہ صرف اسلام کے لئے نہیں بلکہ دوسرے مذاہب کو بچانے کے لئے بھی اسلام نے جہاد کا درس دیا ہے۔

کانفرنس آج بھی جاری رہے گی جس میں مقامی ممبران پارلیمنٹ اور دوسرے سیاستدانوں کی آمد متوقع ہے جہاں حضرت احمد اپنی اختتامی تقریر کریں گے۔

(باقی آئندہ)

حالاتِ حاضرہ

دو اور امریکی بینک ڈوب گئے

سب پرائم آفت کے نتیجہ میں اقتصادی بحران کی چپیٹ میں آ کر دو اور امریکی بینک فرینکلن اور سکیورٹی پیسیفک بھی ڈوب گئے ہیں۔اس طرح امریکہ میں سب پرائم آفت کی نذر چڑھنے والے بینکوں کی کل تعداد ۱۹ ہوگئی ہے۔ ہیوسٹن کے مقام پر قائم فرینکلن بینک کا ڈوبنا امریکی بینکنگ کی تاریخ میں تیسری سب سے بڑی ناکامی مانی جارہی ہے۔سب پرائم کی یہ آفت ۱۵ ستمبر کو تب اور بھی زیادہ بڑھ گئی جب امریکہ کا چوتھا سب سے بڑا بنک لیہمن برادرس دیوالیہ ہوگیا۔دوسرا سب سے بڑا بینک میریل لنچ آناً فاناً میں جے پی مورگن کے ہاتھوں بِک گیا اور دنیا کی سب سے بڑی بیما کمپنی AIG کی صحت سدھارنے کے لئے امریکہ کے مرکزی بینک فیڈرل ریزرو کو 85 عرب ڈالر کی کثیر رقم بطور امداد دینی پڑی۔یہ آفت یہیں نہیں تھمی بلکہ اس نے امریکہ چھٹے سب سے بڑے بینک واشنگ ٹن میوچل کو بھی اپنا شکار بنایا۔سب پرائم کی یہ آفت اب گلوبل اقتصادیات پر بحران کے خطرے کی صورت میں گردش کررہی ہے۔اس خطرے کو ٹالنے کے لئے پوری دنیا کے مرکزی بینک اب تک تین ہزار عرب ڈالر کی امدادی رقم بازار میں جھونک چکے ہیں۔

پاکستان کو ۴ ارب ڈالر دینے پر سعودی عرب تیار

مالی مشکلات پر قابو پانے کے لئے سعودی عرب نے پاکستان کو چار ارب ڈالر اور سال کی مؤخر ادائیگی پر تیل دینے پر اتفاق کیا ہے جبکہ متحدہ عرب عمارات نے براہ راست مالی مدد کی یقین دہانی کرائی ہے۔خلیجی میڈیا نے وزارت خزانہ کے ذرائع کے حوالے سے کہا کہ دورہ سعودی عرب کے دوران سعود حکام نے صدر آصف علی زرداری کو یقین دہانی کرائی کہ ایک سال کے لئے مؤخر ادائیگی پر تیل اور چار ارب ڈالر کی مالی امداد دی جائے گی تاکہ پاکستان مالی بحران پر قابو پاسکے۔صدر آصف علی زرداری نے دوبئ کے دوروزہ نجی دورے کے دوران متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ خلیفہ بن زید النہیان سے دوبئ میں ملاقات کی۔یو اے ای کے صدر نے صدر زرداری کو یقین دہانی کرائی کہ متحدہ عرب امارات سرمایہ کاری کے علاوہ مالی بحران پر قابو پانے میں پاکستان کی براہ راست مدد کرے گا اور فرینڈز آف پاکستان کے اجلاس میں بھی بھرپور حمایت کی جائے گی۔

۱۵۰ پائلٹوں اور سینکڑوں ائر ہوسٹسوں کی چھٹی

قریبًا ۱۵۰ تربیت یافتہ پائلٹ جن کے پاس کمرشل پائلٹ لائسنس ہے اور سینکڑوں تربیت یافتہ ائر ہوسٹس نوکری سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔کیونکہ مالی بحران نے ہوائی کمپنیوں کو مجبور کردیا ہے کہ وہ اپنے سٹاف کا بڑا حصہ گراؤنڈ کردیں یا اسے فارغ کردیں لیکن سب سے زیادہ بری طرح متاثر وہ فرمیں ہوئی ہیں جو پائلٹوں اور ہوائی عملے کو تربیت دیتی ہیں ہوابازی کے تجزیہ کار گورچرن بھاٹورہ نے بتایا کہ اس سے بھی خطرناک بات یہ کہ روزگار کی شرح میں سال کے دوران ۴۰-۵۰ فیصد کمی آئی ہے اور مستقبل قریب میں اس کا کوئی حل نہیں دکھائی دے رہا ہے۔یونائٹڈ ایسوسی ایشن کے ٹریننگ سکول کے ڈائریکٹر رندیپ رانا نے کہا کہ گذشتہ سال ۸۴ سٹوڈنٹس نے پائلٹ کی تربیت لی تھی لیکن اس سال یہ تعداد صرف ۱۸ رہ گئی ہے ہم نے اپنے اخراجات بھی ایک تہائی کم کردیئے ہیں اور اخراجات میں کٹوتی کے کئی اقدامات پھر سے لاگو ہوگئے ہیں۔

ٹاٹا نے لکھنؤ، جمشید پور اور پونے میں اپنے پلانٹ بند کردیئے

دلیش میں آئے اقتصادی بحران کا اثر (ہندوستان کی بڑی کمپنی) ٹاٹا پر دکھائی دینے لگا ہے۔بحران سے ابھرنے کے لئے ٹاٹا نے اپنے تین پلانٹوں کو کچھ دنوں کے لئے بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے جس میں لکھنؤ، جمشید پور اور پونے کے پلانٹ شامل ہیں۔ٹاٹا کے ایک افسر نے بتایا کہ دلیش میں آئے بحران کے چلتے ان کے مال کی فروخت میں بھاری کمی ہوئی ہے جس سے ان کی کمپنی کو بھاری نقصان اٹھانا پڑرہا ہے اور اس نقصان کا ازالہ پلانٹوں کو کچھ دنوں تک بند کرکے کیا جائے گا۔

چندریان ون چاند کے مدار میں داخل ہوگیا

بھارتی چاند مشن چندریان ون چاند کے مدار میں داخل ہوگیا۔بھارتی خلائی تحقیقی مرکز کے حکام کے مطابق چندریان ون آج شام چاند کے مدار میں داخل ہوگیا۔چندریان ون چاند کے مدار میں دو سال تک چکر لگائے گا جس کے بعد چاند کی سطح پر پانی اور معدنیات کی تلاش کرے گا اور نقشوں کی تصاویر بھیجے گا جس سے ایسے راز افشا ہونے متوقع ہیں جو پہلے کبھی نہ تھے۔اس مشن میں امریکہ نے بھی بھارت کی مدد کی ہے۔بھارتی خلائی مرکز کے حکام نے مزید بتایا کہ چندریان اب زمین سے 3.8 لاکھ کلومیٹر دور اپنے ہداف کے حصول سفر کررہا ہے اور وہ آج مدار میں کامیابی سے داخل ہوگیا ہے۔

آسام میں سلسلے وار بم دھماکے

مورخہ ۳۰/اکتوبر کو آسام میں ہونے والے سلسلے وار بم دھماکوں میں ذرائع کے مطابق ۸۳ لوگوں کی موت ہوگئی اور ۳۰۰ ۱ افراد زخمی ہوگئے۔آسام کی دارالحکومت گوہاٹی میں چار بم دھماکے ہوئے جبکہ مختلف جگہوں پر کل ۱۳ دھماکے ہوئے۔(قومی ذرائع ابلاغ سے ماخوذ)

بقیہ خلاصہ خطبہ از صفحہ اول

کے رسول کے دشمنوں کو پناہ دینا ہو۔جب ہم برائی پھیلانے والے نہیں تو پھر ہمیں پہلے سے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام دنیا میں پہنچانا ہوگا۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں جس مسیح ومہدی نے آنا تھا وہ آچکا اور ہم اس کو ماننے والے ہیں، ہم وہ ہیں جو تکلیف کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا بلکہ محبت اور پیار کی شمع دلوں میں جلانے والے ہیں۔ہم اس مسیح محمدی کے ماننے والے ہیں جس نے یہ اعلان کیا کہ خدا نے مجھے اس لئے بھیجا ہے کہ سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کرکے صلح کی بنیاد ڈالوں۔آج یہی جماعت ہے جس کا تعارف دنیا میں امن پھیلانے والی جماعت کے طور پر ابھر کر سامنے آیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری خدمات بے لوث ہیں۔افریقہ میں ہومینٹی فرسٹ کے ذریعہ اور اسی طرح جزائر میں اور دنیا کے مختلف مما لک میں ہم خدمت کررہے ہیں۔پس ہماری مساجد تو خدائے واحد کا حق ادا کرنے والی ہیں، ہماری مساجد تو اپنے پیدا کرنے کا حق ادا کرنے والی ہیں۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی آمیزش سے خالی ہے جو اَب نابود ہوچکی ہے اس کا پودا لگائیں۔فرمایا: تو یہ آپؑ کا کام تھا۔آپؑ نے وہ پودا لگایا جو کبھی سوکھنے والا نہیں اور ہم وہ لوگ ہیں جو اس پودے کی شاخیں ہیں۔جب تک ہم سرسبز شاخیں رہیں گے ہم اس درخت سے جڑے رہیں گے ورنہ سوکھے پتوں کی طرح الگ ہوجائیں گے۔

پھر فرمایا: پھوٹ ڈالنے والے مساجد بنانے والے نہیں ہوسکتے۔پس آج ہم میں سے ہر احمدی کا یہ نعرہ ہونا چاہئے، صرف نعرہ ہی نہیں بلکہ یہ اس کے دل کی آواز ہونی چاہئے کہ وہ دلوں کو جوڑنے والا اور محبتوں کا علمبردار ہے۔آج مسیح محمدی کی جماعت ہی ہے جو یہ کام کرسکتی ہے۔فرمایا: مسجد تو تقویٰ کے کاموں کے لئے بنائی جاتی ہے ورنہ تقویٰ سے خالی مسجد ایسی ہے جس کی بنیاد آگ کے کنارے رکھی گئی ہے۔ہم تو نفاق سے پاک اور خالصۃً صرف اللہ کے لئے کام کرنے والے ہیں۔جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں مومنوں کو نقصان پہنچانے والے اور نفاق پھیلانے والے لوگ ناکام ہوئے تو اب بھی ایسے لوگ ناکام ونامراد ہونگے۔پس تقویٰ پر قدم مارنا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔فرمایا: ہمیں اس بات پر خوش نہیں ہونا چاہئے کہ ہم نے ایک مسجد بنائی ہے مسجد کی اصل خوبصورتی تبھی ظاہر ہوگی جب ہم تقویٰ پر چلتے ہوئے اس مسجد کی تعمیر کے مقصد کو پورا کرنے والے ہونگے۔پس ہر احمدی کو کوشش کرنی چاہئے کہ پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کرے اور پہلے سے بڑھ کر خدا تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کا حق ادا کرے۔

جو آیت خطبہ جمعہ کے شروع میں تلاوت کی گئی ہے۔اس میں پہلا حکم اللہ تعالیٰ نے نمازوں کا اور دوسرا حکم خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کا دیا ہے۔فرمایا: گذشتہ سال جب ہارٹلے پول میں مسجد کا افتتاح ہوا تھا تو اس وقت تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کیا گیا تھا اور اس سال جب اس مسجد کا افتتاح ہورہا ہے تو اتفاق سے اس موقعہ پر بھی تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کیا جارہا ہے۔

تحریک جدید دراصل وہ تحریک ہے جو دشمنان احمدیت کی بڑھتی ہوئی مخالفت کے وقت اسلام کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے اور مساجد اور مشن ہاؤسز کے بنانے کے لئے ہی قائم کی گئی تھی۔آج ہم جو مساجد بنارہے ہیں یہ دراصل اسی تحریک کا ثمرہ ہیں۔پس دُعاؤں کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے اور ایک جوش کے ساتھ تبلیغ اور مالی قربانی میں بڑھنے کی ضرورت ہے۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب مساجد اور مشن ہاؤسز کے ساتھ ساتھ دنیا کے مختلف مما لک میں جامعات بھی قائم ہورہے ہیں۔ایم ٹی کے ذریعہ سے پوری دنیا میں اسلام کا پیغام پہنچ رہا ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اب اس خطبہ سے مَیں تحریک جدید کے ۷۵ ویں سال کا اعلان کرتا ہوں۔مجموعی اعتبار سے اس سال ۴۱ لاکھ ۲ ہزار ۷۹۲ پاؤنڈ کی وصولی ہوئی ہے جو گذشتہ سال سے ۵ لاکھ پاؤنڈ زیادہ ہے۔سرفہرست مما لک میں علی الترتیب پاکستان، امریکہ برطانیہ، جرمنی، کینیڈا، انڈونیشیا، انڈیا، بیلجیئم، آسٹریلیا، سوئزرلینڈ، نائیجیریا اور ماریشس ہیں۔

فرمایا: نائیجیریا نے نمایاں ترقی کی ہے۔افریقن مما لک میں نائجیریا وہ پہلا ملک ہے جو پہلی دس جماعتوں میں شامل ہوا ہے۔غانا، ناروے، فرانس، ہالینڈ، اور مڈل ایسٹ کی جماعتوں نے بھی نمایاں ترقی کی ہے۔پوری دنیا میں چندہ دہندگان کی تعداد ۵ لاکھ سے تجاوز کرگئی ہے۔چندہ دہندگان کی تعداد میں نمایاں اضافہ کرنے والوں میں نائجیریا، گھانا، کینیڈا، ہندوستان اور آیوری کوسٹ شامل ہیں۔الحمدللہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ کی تحریک کی روشنی میں دفتر اوّل کے تمام کھاتے جو ۵۸۱ ۳ تھے زندہ کردیئے گئے ہیں۔اللہ تعالیٰ تمام قربانی کرنے والوں کے اموال ونفوس میں برکت عطا فرمائے۔ ☆☆☆☆

AEM
M/S ALLIA EARTH MOVERS
(EARTH MOVING CONTRACTOR)
Volvo-290, 210, L&T Komatsu PC-300,200.
Tata Hitachi, Ex 200, Ex 70, JCB, Dozer, etc. on Hire basis
Kusambi, Sungra, Salipur, Cuttack - 754221
Tel.: 0671 - 2112266, Mob: 9437078266/ 9437032266/ 9438332026/943738063

EDITOR
MUNEER AHMAD KHADIM
Tel. Fax : (0091) 1872-220757
Tel. Fax : (0091) 1872-221702
Tel : (0091) 1872-220814
badrqadian@rediffmail.com

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان

Weekly BADR Qadian
Qadian - 143516 Dt. Gurdaspur (Pb.) INDIA

Vol. 57 | Thursday | 13 November 2008 | Issue No. 46

SUBSCRIPTION
ANNUAL : Rs. 300/-
By Air : 20 Pounds Or 40 U.S. $
: 30 Euro
By Sea : 10 Pounds Or 20 U.S. $

خلافت جوبلی سال کے رمضان المبارک کے آخری روز مسجد فضل لندن میں عالمی درس قرآن مجید اور عالمی دعا کی نہایت پاکیزہ اور رُوح پرور تقریب

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آخری تین سورتوں کا پُرمعارف درس ارشاد فرمایا اور احباب جماعت احمدیہ کو مختلف دعاؤں کی تحریک فرماتے ہوئے عالمی دعا کروائی۔

ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ یہ تقریب براہ راست تمام عالم میں نشر کی گئی۔

(لندن۔یکم اکتوبر)۔آج برطانیہ میں اس سال کے رمضان المبارک کا آخری روزہ تھا۔آج مسجد فضل لندن میں رمضان المبارک کے آخری روز کے درس قرآن مجید کو سننے کے لئے کثیر تعداد میں احباب جماعت مردوزن صبح سے ہی جمع ہونے شروع ہوگئے تھے۔ آج کے درس قرآن مجید کا خاص پہلو یہ تھا کہ یہ درس سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنفس نفیس ارشاد فرمارہے تھے۔چنانچہ جب قریباً ساڑھے بارہ بجے حضور ایدہ اللہ مسجد میں درس کے لئے تشریف لائے تو نہ صرف مسجد اور ملحقہ نصرت ہال اور محمود ہال بلکہ مسجد کے عقبی صحن میں لگی مارکیز احباب سے پُر تھیں اور بہت سے احباب صحن میں بھی موجود تھے۔حضور انور ایدہ اللہ کا یہ درس قرآن مجید ایم ٹی اے کے مواصلاتی رابطوں کے ذریعہ براہ راست ساری دنیا میں ٹیلی کاسٹ کیا جارہا تھا۔اور اس طرح سے ملک ملک میں، گھر گھر میں لوگ اپنے ٹی وی سیٹ کے سامنے ہمہ تن گوش تھے گویا ایک عالمی درس کا سماں تھا جس سے دنیا بھر کے احمدی اور دیگر بہت سے سعید فطرت افراد بھی مستفید ہورہے تھے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے سب سے پہلے قرآن مجید کی آخری تین سورتوں (سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) کی تلاوت کی اور سورۃ اخلاص کا ترجمہ پڑھا۔پھر فرمایا کہ یہ تین سورتیں جو مَیں نے پڑھی ہیں ان کی ایک خاص اہمیت ہے۔احادیث میں ان کے فضائل بیان ہوئے ہیں۔سورۃ اخلاص کو آنحضرت ﷺ نے ثلث قرآن قرار دیا ہے۔یعنی قرآن کا تیسرا حصہ۔حضور نے بتایا کہ ثلث قرآن سے یہ مراد نہیں کہ یہ سورۃ قرآن کریم کے حجم کا تیسرا حصہ ہے بلکہ یہ مراد ہے اس کا مضمون خاص اہمیت رکھتا ہے۔حضور انور نے فرمایا کہ قرآن وحدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں دو بڑے فتنے پیدا ہونے والے ہیں۔ایک دجال کا فتنہ دوسرا یاجوج ماجوج کا فتنہ۔ان دونوں فتنوں نے اسلام سے ٹکّر لینی تھی۔قرآن کریم کی ان سورتوں میں ان ہر دو فتنوں کے خیالات کی تردید کی ہے۔

حضور نے سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ الناس کے مختلف فضائل کا احادیث نبویہ کے حوالہ سے ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضورؐ جب رات کے وقت اپنے بستر پر آرام فرماتے تو یہ تینوں سورتیں پڑھ کر اپنی ہتھیلیوں پر پھونک مارتے اور پھر ہاتھوں کو سارے بدن پر پھیرتے تھے۔اور یہ عمل تین بار کرتے۔اسی طرح آپؐ نے فرمایا کہ جو شخص صبح وشام ان تینوں سورتوں کو پڑھے گا اس کے لئے یہ کافی ہوجائیں گی، اس کی ہر ضرورت پوری ہوجائے گی اور وہ دکھ سے محفوظ رہے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے ان سورتوں کے فضائل سے متعلق متفرق احادیث بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ یہ سب باتیں اس طرف متوجہ کرتی ہیں کہ ہر وقت اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی دعا کرنی چاہئے۔جو شخص صبح وشام ان سورتوں کو پڑھے گا وہ آفات سے محفوظ رہے گا۔اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کو ہمیشہ قرآنی تعلیم کو سامنے رکھنا چاہئے۔

حضور نے سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا ترجمہ بھی پڑھا اور بتایا کہ ان تینوں سورتوں کا تعلق سورۃ فاتحہ سے بھی ہے۔یہ تینوں سورتیں مجموعی لحاظ سے قرآن کریم کا اسی طرح خلاصہ ہیں جس طرح سورۃ فاتحہ خلاصہ ہے۔حضور نے سورۃ فاتحہ اور آخری تین سورتوں کے باہمی ربط پر بھی قدرے تفصیل سے روشنی ڈالی۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کل احمدیوں کے جو حالات ہیں، جو دشمنیاں چل رہی ہیں یہ حسد کی وجہ سے ہیں۔دنیا کو نظر آرہا ہے کہ جماعت احمدیہ ہی اکائی پر قائم ہے اور خلافت سے وابستہ ہے اور نتیجۃً اللہ کے فضل سے اس کے قدم ترقی کی طرف اٹھ رہے ہیں۔حضور نے فرمایا کہ صرف پاکستان ہی نہیں دوسرے ملکوں میں بھی جماعت کی مخالفت ہورہی ہے۔حضور نے فرمایا کہ سورۃ الفلق میں یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ جب دنیا میں خدا کا عام غضب نازل ہو رہا ہو اس وقت بھی وہ ہمیں بچائے اور جب خاص غضب نازل ہورہا ہو اس وقت بھی اپنی پناہ میں رکھے تاکہ نہ ہم حاسد بنیں اور نہ محسود۔

حضور ایدہ اللہ نے ان تینوں سورتوں کے باہمی ربط اور سورۃ فاتحہ کے ساتھ ان کے گہرے ربط پر بہت ہی لطیف انداز میں روشنی ڈالتے ہوئے قرآن کریم کی حکمتوں اور عظمتوں کو آشکار فرمایا۔حضور نے فرمایا کہ ضَآلِّیْن کا سب سے بڑا مظہر عیسائی ہیں اور وہ جوان کے ہم خیال ہیں۔یہ لوگ بڑے ڈھکے چھپے انداز میں اسلام پر اعتراض کرتے ہیں اور سینوں میں مختلف طریقوں سے وسوسے پیدا کرتے ہیں۔حضور نے فرمایا کہ سورۃ الفلق کی آخری آیت میں بتایا ہے کہ مسلمان قوم کا ایک بہت بڑا حاسد پیدا ہونے والا ہے اور سورۃ الناس میں بتایا کہ وہ عیسائی قوم ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کے حوالہ سے بھی ان سورتوں کے مضامین کی وضاحت فرمائی۔حضور نے ان سورتوں کے اہم الفاظ کی لغوی تشریحات بھی بیان فرمائیں اور مختلف لغوی معانی کے پیش نظر ان کی لطیف تشریح وتفسیر بیان فرمائی۔حضور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو ہمیشہ دعا مانگتے رہنا چاہئے۔ذاتی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی۔

ان سُور قرآنی کی نہایت خوبصورت اور پُر معرفت تشریح وتفسیر کے بعد حضور نے احباب جماعت کو مختلف دعاؤں کی طرف توجہ دلائی جن میں خاص طور پر آنحضرت ﷺ کی آل کے لئے، خاندان مسیح موعود علیہ السلام کے لئے، احباب جماعت کے لئے، امت مسلمہ کے لئے، واقفین زندگی اور واقفین نو بچوں، بچیوں کے لئے، دجال کے فتنہ سے بچنے کے لئے، اشاعت اسلام واحمدیت کے لئے، شہداء اور ان کے پسماندگان کے لئے، اسیران راہ مولا کے لئے۔غرضیکہ اسی طرح مختلف پہلوؤں سے حضور نے ہر طبقہ کے لوگوں کے لئے دعا کی خصوصی تحریک فرمائی۔اسی طرح قرآن مجید واحادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض دعائیں بھی پڑھیں اور ان کی ضروری تشریحات کرتے ہوئے احباب کو خصوصی طور پر دعاؤں کی طرف توجہ دلائی۔حضور کا یہ درس ڈیڑھ گھنٹہ سے زائد وقت تک جاری رہا۔اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کروائی۔اس کے ساتھ عالمی درس قرآن اور عالمی دعا کی یہ بہت ہی بابرکت اور پاکیزہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔اللہ کرے کہ اس کا فیض ہر احمدی کو ہمیشہ پہنچتا رہے اور ان تمام دعاؤں کو اپنے خاص فضل سے قبولیت کا شرف عطا فرماتے ہوئے غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔

ضروری اعلان

صدسالہ خلافت جوبلی کے جلسہ سالانہ قادیان 2008ء میں غیر معمولی طور پر مہمانان کرام کی شرکت کے پیش نظر نظامت طبی امداد کو ہندوستان سے مندرجہ ذیل رضا کاران کی ضرورت ہے۔

۱۔ڈاکٹر صاحبان (عام۔الگ الگ طبی میدان کے ماہر۔لیڈی ڈاکٹر۔)

۲۔فارماسیسٹ۔مرد ہو یا عورت۔ ۳۔نرس مرد ہو یا عورت۔

۴۔X-ray technition اور Lab اسسٹنٹ مرد ہو یا عورت۔

۵ عام مددگار یعنی پرچی وغیرہ بنانے والے۔

اس تعلق میں صوبائی امراء کرام کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ اپنے اپنے علاقہ میں ڈاکٹر صاحبان اور دیگر مطلوب Paramedical staff سے رابطہ کر کے ان کے نام خدمت کیلئے بھجوادیں۔

قبل از وقت ایسے خدمت گاروں کی فہرست فراہم کرائیں تاکہ Duty sheet بنانے اور Planning کرنے میں آسانی ہوجائے۔ (ناظر اعلیٰ وامیر مقامی قادیان)

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
فون 047-6213649

الیس اللہ بکاف عبدہ

کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
047-6215747

ضمیمہ ہفت روزہ بدر قادیان

وصایا :: منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

وصیت نمبر :17875 مَیں غلام محمد پڈر ولد مکرم عبد الرحمٰن پڈر مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ زمینداری عمر 60 سال پیدائشی احمدی ساکن ریشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع شوپیان صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 23.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: میرے پاس کل انیس کنال زمین ہے مگر بیٹے کو ایک شدید خطرہ درپیش تھا جس کے باعث 1996 میں خاکسار نے اپنے بیٹے کے نام زمین کی ڈگری کردی تھی اس وقت میرے پاس اپنے قبضہ میں دو کنال زمین بصورت باغ درختان سیب درمیانی حالت میں ہیں۔ میری سالانہ آمداز زمین و باغ ایک لاکھ روپے ہے۔ مکان کا آدھا حصہ ہے جس کی قیمت پچاس ہزار روپے ہے۔ میرا گذارہ آمداز جائیداد ماہانہ -/15.00 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالسلام انور العبد: غلام محمد پڈر گواہ : ریاض احمد رضوان

وصیت نمبر :17876 مَیں اعجاز احمد گنائی ولد مکرم عبد الحمید گنائی قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 28 سال پیدائشی احمدی ساکن ریشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع شوپیان صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 20.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ والدین اللہ تعالیٰ کے فضل سے حیات ہیں موروثی جائیداد کا بایں وجہ حقدار نہیں ہوں حق ملنے پر حصہ جائیداد ادا کر دیا جائے گا انشاء اللہ۔ میرا گذارہ آمداز ملازمت ماہانہ -/5800 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالسلام انور العبد: اعجاز احمد گنائی گواہ : بشارت احمد گنائی

وصیت نمبر :17877 مَیں شمیم احمد گنائی ولد مکرم حاجی بشیر احمد گنائی قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 43 سال پیدائشی احمدی ساکن ریشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع شوپیان صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 21.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ والدین اللہ تعالیٰ کے فضل سے حیات ہیں موروثی جائیداد کا بایں وجہ حقدار نہیں ہوں حق ملنے پر حصہ جائیداد ادا کر دیا جائے گا انشاء اللہ۔ میرا گذارہ آمداز جائیداد ماہانہ -/7300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالسلام انور العبد: شمیم احمد گنائی گواہ : ریاض احمد رضوان

وصیت نمبر :17878 مَیں فاروق احمد گنائی ولد مکرم عبد العزیز گنائی مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ زمینداری عمر 43 سال پیدائشی احمدی ساکن ریشی نگر ڈاکخانہ رام نگری ضلع پلوامہ صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 16.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/4 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: زمین چھ کنال غیر ثمردار قیمت تین لاکھ روپے۔ زمین ایک کنال ثمردار قیمت ایک لاکھ روپے۔ مکان ایک عدد جس کے ہم تین بھائی شریک ہیں اس کی موجودہ قیمت ڈھائی لاکھ روپے ہے میں اپنے چوتھے حصہ کی وصیت صدر انجمن احمدیہ کے نام کرتا ہوں۔ میرا گذارہ آمداز جائیداد سالانہ -/30.000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالسلام انور العبد: فاروق احمد گنائی گواہ : ناصر احمد شیخ

وصیت نمبر :17879 مَیں اشتیاق احمد خان ولد مکرم انصار اللہ خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 36 سال پیدائشی احمدی ساکن چیک ڈسنڈ (خانپورہ) ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ بفضلہٖ تعالیٰ والدین حیات ہیں ہم تین بھائی ایک بہن ہیں ہماری جائیداد (زمین و مکان) مشترکہ ہے تقسیم ہونے پر اطلاع کردوں گا۔ میرا گذارہ آمداز ملازمت ماہانہ -/12.850 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید امداد علی العبد: اشتیاق احمد خان گواہ : محمد سلیمان خان

وصیت نمبر :17880 مَیں منظور احمد خان ولد مکرم شریف احمد خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ زمینداری عمر 28 سال پیدائشی احمدی ساکن چیک ڈسنڈ (خانپورہ) ڈاکخانہ یاری پورہ ضلع کولگام صوبہ کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ بفضلہٖ تعالیٰ والدین حیات ہیں۔ جائیداد (زمین ومکان) ہم چار بھائیوں اور ایک بہن میں مشترک ہے تقسیم ہونے پر اطلاع کردوں گا۔ میرا گذارہ آمداز محنت مزدوری ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید امداد علی العبد: منظور احمد خان گواہ : محمد سلیمان خان

وصیت نمبر:17881 مَیں ندرت مجید زوجہ مکرم عبد المجید اختر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 5.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر پچاس ہزار روپے بذمہ خاوند۔ زیورات طلائی: چوڑیاں چار عدد وزن 45.070 گرام۔ انگوٹھیاں دو عدد وزن 5.500 گرام۔ قیمت -/48041 روپے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : یونس احمد الامۃ: ندرت مجید گواہ : عبدالعزیز اختر

وصیت نمبر:17882 مَیں ٹی مفلحہ زوجہ مکرم کے پی شمس الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن پتھہ پریم ڈاکخانہ پتھہ پریم ضلع ملہ پورم صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 30.11.07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: طلائی زیورات: ہار تین عدد اسی گرام قیمت پچھتّر ہزار روپے۔ کنگن چار عدد بتیس گرام قیمت تیس ہزار روپے پازیب ایک سیٹ چوبیس گرام قیمت بائیس ہزار پانچ سو روپے۔ کان کی بالیاں تین سیٹ سولہ گرام قیمت پندرہ ہزار روپے۔ انگوٹھی تین عدد آٹھ گرام قیمت سات ہزار پانچ سو روپے۔ کل مالیت زیور ڈیڑھ لاکھ روپے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں حق مہر ان زیورات میں شامل ہے۔ میرا گذارہ آمداز خورونوش ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے پی شمس الدین الامۃ: ٹی مفلحہ گواہ : پی عبدالناصر

نوٹ: وصیت نمبر 17883 تا 17982 کسی وجہ سے شائع ہونے سے رہ گئیہ ہیں آئندہ شمارے میں شائع ہونگی۔

وصیت نمبر :17984 مَیں میر اسحٰق احمد ولد مکرم سید محمد ادریس صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 36 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 8.12.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میرا گذارہ آمداز تجارت ماہانہ -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد ظہیر الدین العبد: میر اسحٰق احمد گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر:17985 مَیں شوکت پروین زوجہ مکرم محمد انیس احمد صاحب غوری قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 54 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 8.12.07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: طلائی زیورات: چین مع پنڈنٹ ایک عدد پچیس گرام۔ لچھا دو عدد بیس گرام۔ انگوٹھی سات عدد پچیس گرام۔ بالیاں چار جوڑی پندرہ گرام۔ جملہ وزن پچاسی گرام قیمت اندازاً -/80.750 روپے۔ چاندی کی چین ستر گرام قیمت اندازاً ایک ہزار روپے۔ حق مہر ان زیورات میں شامل ہے۔ جائیداد غیر منقولہ: ایک مکان 77 مربع گز بمقام آر این کالونی۔ میرا گذارہ آمداز خورونوش ماہانہ -/900 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد انیس احمد غوری الامۃ: شوکت پروین گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر :17986 مَیں محمد سلطان احمد ولد مکرم محمد سعید احمد صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 7.12.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔میرا گذارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : محمد ظہیر الدین العبد: محمد سلطان احمد گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر :17987 مَیں سید یونس احمد ولد مکرم سید محمد ادریس صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 27 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 5.12.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد غیر منقولہ: ایک پلاٹ 277 مربع گز انداز اً قیمت ایک لاکھ پچھتّر ہزار روپے۔ میرا گذارہ آمد از تجارت ماہانہ -/3000 روپے ہے ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : مدثر احمد العبد: سید یونس احمد گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر:17988 مَیں امۃ الودود حمیرہ زوجہ مکرم میر اسحٰق احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 5.12.07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد منقولہ: طلائی زیورات: نکلس ایک عدد بیس گرام۔ چندن ہار ایک عدد تیس گرام ۔چین ایک عدد دس گرام ۔ چوڑیاں ایک جوڑی بیس گرام ۔ایئر رنگ دو جوڑی سات گرام۔ انگوٹھی پانچ عدد تیرہ گرام۔ لچھا ایک عدد دس گرام ۔ جملہ وزن ایک سو دس گرام قیمت انداز اً ایک لاکھ پانچ ہزار روپے۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/500 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : میر اسحٰق احمد الامۃ: امۃ الودود حمیرہ گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر:17989 مَیں شگفتہ تنظیم بنت مکرم اقبال احمد ضمیر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالبہ عمر 20 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ فلک نما ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 1.12.07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد منقولہ: طلائی زیورات: چین ایک عدد نو گرام ۔ انگوٹھی ایک عدد دو گرام ۔ قیمت انداز اً دس ہزار پانچ سو روپے ۔میرا گذارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/500 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : اقبال احمد ضمیر الامۃ: شگفتہ تنظیم گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر:17990 مَیں خالدہ بیگم زوجہ مکرم اقبال احمد ضمیر صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال پیدائشی احمدی ساکن فلک نما ڈاکخانہ فلک نما ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد منقولہ: طلائی زیورات: لچھا ایک عدد ستائیس گرام ۔ بالیاں ایک جوڑی سات گرام ۔ انگوٹھیاں دو عدد دس گرام ۔کل وزن چوالیس گرام انداز اً قیمت پینتالیس ہزار روپے ۔حق مہر بذمہ خاوند پانچ ہزار روپے ۔میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/500 روپے ہے ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : اقبال احمد ضمیر الامۃ: خالدہ بیگم گواہ : مقصود احمد بھٹی

وصیت نمبر :17991 مَیں اقبال احمد ضمیر ولد مکرم بشیر احمد ضمیر صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 54 سال پیدائشی احمدی ساکن فلک نما ڈاکخانہ فلک نما ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 1.12.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد غیر منقولہ: فلک نما میں دو سو گز زمین ہے جس پر مکان تعمیر ہے ۔مکان سو گز پر ہے جس کی اس وقت قیمت انداز اً پانچ لاکھ روپے ہے ۔اس کے علاوہ والدہ کا مکان ہے والدہ بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں۔ میرا گذارہ آمد از تجارت ماہانہ -/3000 روپے ہے ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : مقصود احمد بھٹی العبد: اقبال احمد ضمیر گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر:17992 مَیں امۃ المبارکہ زوجہ مکرم ادریس احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ سعید آباد ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 22.12.07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔حق مہر بذمہ خاوند پانچ ہزار روپے ہے اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد یا زیور نہیں ہے ۔میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/250 روپے ہے ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : ادریس احمد الامۃ: امۃ المبارکہ گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر :17993 مَیں سرفراز احمد ولد مکرم محمد احمد صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 34 سال پیدائشی احمدی ساکن چنئی ڈاکخانہ پیرون گوڈی ضلع چنئی صوبہ تامل ناڈو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 18.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے ۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/20.000 روپے ہے ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : منور احمد ابراہیم العبد: سرفراز احمد گواہ : ایم نعیم احمد

وصیت نمبر :17994 مَیں مومنہ بی بی زوجہ مکرم حاتم شیخ صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 59 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 26.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد غیر منقولہ: اراضی دس کٹھہ از آبائی جائیداد بمقام ابراہیم پور ضلع مرشد آباد قیمت انداز اً دس ہزار روپے۔منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے ۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت یکم جنوری 08ء سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : سلامت شیخ معلم الامۃ: مومنہ بی بی گواہ : محمد انور احمد

وصیت نمبر :17995 مَیں سلامت شیخ ولد مکرم حاتم شیخ صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 37 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 26.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد غیر منقولہ: اراضی پانچ مرلہ واقع ترکھانہ والی قیمت انداز اً اتہتر ہزار روپے ۔اراضی ڈھائی بیگھہ واقع ابراہیم پور ضلع مرشد آباد قیمت انداز اً پچاس ہزار روپے (از آبائی جائیداد) میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3600 روپے ہے ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت یکم جنوری 08ء سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : شریف احمد العبد: سلامت شیخ گواہ : محمد انور احمد

وصیت نمبر :17996 مَیں لال بانو زوجہ مکرم سلامت شیخ صاحب معلم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 26.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد غیر منقولہ: حق مہر ایک ہزار ایک روپے وصول شد زیور طلائی بالیاں ایک جوڑی قیمت پانچ ہزار روپے ۔میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت یکم جنوری 08ء سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : سلامت شیخ معلم الامۃ: لال بانو گواہ : محمد انور احمد

وصیت نمبر :17997 مَیں امۃ الرشید نرگس زوجہ مکرم مولوی محمد ایوب ساجد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 51 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 25.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی ۔جائیداد منقولہ: زیورات طلائی بائیس کیریٹ: کانٹے ، ہار، انگوٹھیاں ، بالیاں ، کڑے ،کل وزن 43.850 گرام قیمت 38700 روپے ۔حق مہر بذمہ خاوند 4000 روپے ۔میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/500 روپے ہے ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان ، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی ۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے ۔

گواہ : محمد ایوب ساجد الامۃ: امۃ الرشید نرگس گواہ : قریشی انعام الحق

وصیت نمبر :17998 مَیں ھبۃ الوحید بنت مکرم محسن خان صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 16.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: زیورات طلائی بالیاں تین جوڑی وزن 9.210 گرام قیمت 8300 روپے۔ انگوٹھیاں دو عدد سات گرام قیمت 5600 روپے۔ چین مع لاکٹ 15.830 گرام قیمت 14531 روپے۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت جنوری 08ء سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محسن خان الامۃ: ہبۃ الوحید گواہ : جاوید اقبال اختر چیمہ

وصیت نمبر :17999 مَیں عبد القدوس ولد مکرم عبد اللطیف صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/4774 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد ظفر اللہ کے اے العبد: عبد القدوس گواہ : انور احمد ہاتف

وصیت نمبر:18000 مَیں ثمینہ ناز زوجہ مکرم عبد العلیم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 27 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 12.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر پینتیس ہزار روپے بذمہ خاوند۔ زیورات طلائی : سیٹ ایک عدد وزن 28.210 گرام۔ سیٹ دو عدد وزن 28.680 گرام۔ انگوٹھی تین عدد وزن 7.840 گرام۔ بالیاں تین جوڑی وزن 4.960 گرام۔ لاکیٹ دو عدد وزن 5.770 گرام۔ ٹیکا ایک عدد وزن 5.380 گرام۔ ہار ایک ایک عدد وزن 5 گرام۔ کل وزن 85.840 گرام۔ قیمت اندازاً -/81000 روپے۔ نقرئی زیور: پازیب ایک جوڑی۔ سیٹ ایک عدد۔ کل وزن 231.550 گرام۔ قیمت اندازاً -/4.500 روپے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/4168 روپے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبد العلیم الامۃ: ثمینہ ناز گواہ : محمد انور احمد

وصیت نمبر:18001 مَیں شمیم اختر زوجہ مکرم عبد القدوس صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر پچیس ہزار روپے بذمہ خاوند۔ زیورات طلائی: دو عدد بالیاں موجودہ قیمت ایک ہزار روپے۔ ایک عدد کوکا قیمت دو سو روپے۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ سالانہ -/360 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبد القدوس الامۃ: شمیم اختر گواہ : محمد انور احمد

وصیت نمبر:18002 مَیں عبد الحق ولد مکرم تاج دین صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 37 سال تاریخ بیعت 1982 ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 12.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: مکان مشترکہ واقع دڑے والی شاملاٹ ایک بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/4334 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شریف احمد ابن العبد: عبد الحق گواہ : محمد انور احمد

وصیت نمبر:18003 مَیں منور احمد بٹ ولد مکرم محمد ایوب بٹ صاحب درویش قوم احمدی مسلمان پیشہ کاروبار عمر 43 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: فی الحال میری کوئی جائیداد نہیں ہے قبضہ میں ایک دوکان پٹیالہ میں ہے جس کا عدالت میں کیس چل رہا ہے ملنے پر اس کی قیمت درج کر دوں گا۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد اسماعیل طاہر العبد: منور احمد بٹ گواہ : مظفر احمد فضل

وصیت نمبر:18004 مَیں پروینہ کوثر زوجہ مکرم منور احمد صاحب بٹ قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 31 سال پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر بیس ہزار روپے۔ زیورات طلائی: ایک عدد ہار، دو کانٹے، ایک انگوٹھی۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ سالانہ -/3600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد اسماعیل طاہر الامۃ: پروینہ کوثر گواہ : مظفر احمد فضل

وصیت نمبر:18005 مَیں سودت ٹی زوجہ مکرم ایم پی عثمان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن کڈلائی ڈاکخانہ کڈلائی ضلع کنور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 5.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: زیورات طلائی: ایک عدد ہار بائیس گرام۔ بالی چار گرام۔ کڑا دس گرام۔ انگوٹھی دو گرام۔ کل وزن 38 گرام۔ اندازاً قیمت 32000 روپے۔ حق مہر دو ہزار روپے وصول شد۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : پی کے محمد شریف الامۃ: سودت ٹی گواہ : ایم پی عثمان

وصیت نمبر:18006 مَیں زنیرہ بیگم ٹی بنت مکرم ایم پی عثمان صاحب قوم احمدی مسلمان عمر 22 سال پیدائشی احمدی ساکن کڈلائی ڈاکخانہ کڈلائی ضلع کنور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 5.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: زیورات طلائی: دو عدد ہار سولہ گرام۔ ایک عدد بالی چار گرام۔ انگوٹھی دو عدد چار گرام۔ کل قیمت اندازاً -/21.000 روپے۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ سالانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : پی کے محمد شریف الامۃ: زنیرہ بیگم ٹی گواہ : ایم پی عثمان

وصیت نمبر:18007 مَیں سمیعًا بی زوجہ مکرم پی پی ناصر احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن کنّور ٹاؤن ڈاکخانہ کنّور ضلع کنور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 12.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر پچھہتر ہزار وصول کر کے زیور میں شامل کرلیا گیا ہے۔ زیورات طلائی: ہار دس عدد سو گرام۔ کڑے پچیس عدد ایک سو پچاس گرام۔ بالیاں پانچ جوڑی چالیس گرام۔ انگوٹھیاں سات عدد تیس گرام۔ کل وزن تین سو بیس گرام۔ قیمت اندازاً دو لاکھ چھیانوے ہزار۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 1.11.07 نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد انور احمد الامۃ: سمیعًا بی گواہ : پی پی ناصر احمد

وصیت نمبر:18008 مَیں سلمہ پی ایم بنت مکرم پی اے محمد سلیم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تعلیم عمر 21 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈنگلور ڈاکخانہ کنڑم کولم ضلع ترچور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 11.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: 9.440 گرام سونا ہے جس کی موجودہ قیمت -/9298 روپے ہے۔ غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مریم سلیم الامۃ: سلمہ پی ایم گواہ : پی اے محمد سلیم

وصیت نمبر:18009 مَیں عبد الرؤف U ولد مکرم عبد الرحیم N صاحب درویش قوم احمدی مسلمان پیشہ طبابت تاریخ پیدائش 20.11.66 سال پیدائشی احمدی ساکن کنّور ڈاکخانہ کنّور ضلع کنور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا

جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 7600 درہم ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مقصود احمد العبد: عبدالرؤف گواہ : عبدالباسط

وصیت نمبر:18010 مَیں عبدالقادر بی ایم ولد مکرم محمد موصلیار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 47 سال تاریخ بیعت 1991ء ساکن بالاثری ہاؤس ڈاکخانہ آلور وایا ماٹم ضلع تریشور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 19.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ ایک عدد ذاتی گھر بمعہ زمین بمقام آلور، ماٹم تریشور میں ہے جس کی مالیت تقریباً نو لاکھ روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3045 درہم ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالشاکر العبد: عبدالقادر بی ایم گواہ : منصور احمد شیراز

وصیت نمبر:18011 مَیں فیروز ویٹیکاٹ حمزہ ولد مکرم حمزہ کے ٹی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 34 سال تاریخ بیعت 1981ء ساکن فیروز وی حمزہ احمدیہ نواس ضلع چاواکاڈ صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 10.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ کیرلہ میں ایک دوکان ہے جس میں آدھا حصہ بھائی کے ساتھ ہے۔ کل قیمت تقریباً ساڑھے چھ لاکھ روپے ہے اس میں سے خاکسار کا آدھا حصہ تقریباً سوا تین لاکھ روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 2000 درہم ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : عبدالشاکر العبد: فیروز وی حمزہ گواہ : سعید احمد

وصیت نمبر:18012 مَیں ساجدہ منصور زوجہ مکرم کے سی منصور احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی ساکن کالیکٹ ڈاکخانہ کلاّئی ضلع کالیکٹ صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: زیورات طلائی: ایک ہار چھ گرام۔ ایک جوڑی بالیاں دو گرام۔ قیمت اندازاً سات ہزار روپے۔ غیر منقولہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ حق مہر دس ہزار روپے خاوند سے وصول ہو چکا ہے۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/350 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے سی منصور احمد الامۃ: ساجدہ منصور گواہ : ٹی احمد سعید

وصیت نمبر:18013 مَیں سی حمید اللہ ولد مکرم کے عبداللہ صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ فارغ عمر 74 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: 60 سینٹ زمین موجودہ قیمت پانچ لاکھ چالیس ہزار روپے۔ اس زمین میں ایک مکان ہے جس کی موجودہ قیمت ایک لاکھ روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے عبدالسلام العبد: سی حمید اللہ گواہ : ای وی ندیم

وصیت نمبر:18014 مَیں شوکت علی بی ایم ولد مکرم بی ایم احمد کویا صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 36 سال پیدائشی احمدی ساکن کالیکٹ ڈاکخانہ آراکیز ضلع کالیکٹ صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 11.3.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ و غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/6000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : ٹی احمد سعید العبد: شوکت علی بی ایم گواہ : ایم کے محمد اشرف

وصیت نمبر:18015 مَیں خواجہ عبدالمجید انصاری ولد مکرم خواجہ عبدالواحد صاحب انصاری قوم احمدی مسلمان پیشہ وظیفہ یاب عمر 65 سال پیدائشی احمدی ساکن ٹولی چوکی ڈاکخانہ ٹولی چوکی ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: 165 گز زمین بمقام جمالی کُنٹہ ٹولی چوکی حیدرآباد قیمت اندازاً سولہ لاکھ پچاس ہزار روپے بحساب دس ہزار روپے فی گز اس کے علاوہ میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ مذکورہ بالا زمین میں نے آبائی مکان مُرادنگر فروخت کرنے پر لی تھی۔ میں سرکاری ملازم تھا مجھے ریٹائرمنٹ کے وقت گریجوٹی مبلغ چار لاکھ اسّی ہزار روپے ملے تھے یہ رقم میں نے مذکورہ بالا زمین خریدنے میں لگائی تھی۔ مذکورہ بالا زمین میں نے 2006 میں لی تھی اُس وقت یہ زمین چودہ لاکھ گیارہ ہزار میں لی تھی۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ مع پنشن ماہانہ -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مقصود احمد بھٹی العبد: خواجہ عبدالمجید انصاری گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر:18016 مَیں نادیہ احمد زوجہ مکرم مسعود احمد انصاری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ ٹولی چوکی ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر -/50.000 روپے بذمہ شوہر۔ زیورات طلائی: نکلس تین عدد پچاسی گرام۔ لچھا ایک عدد دس گرام۔ چوڑیاں آٹھ عدد ستّر گرام چین ایک عدد تیرہ گرام۔ بالیاں آٹھ عدد سترہ گرام۔ انگوٹھیاں سولہ عدد بیس گرام۔ کل وزن دو سو پندرہ گرام قیمت اندازاً دو لاکھ پندرہ ہزار روپے۔ نقرئی زیورات: ایک سیٹ اسّی گرام قیمت اندازاً دو ہزار روپے۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مقصود احمد بھٹی الامۃ: نادیہ احمد گواہ : مسعود احمد انصاری

وصیت نمبر:18017 مَیں فرزانہ بیگم زوجہ مکرم محمد عبدالرفیع صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانگی ملازمت عمر 31 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ ٹولی چوکی ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر بذمہ شوہر اکیس ہزار روپے۔ زیورات طلائی: نکلس ایک عدد دس گرام۔ لچھا ایک عدد چار گرام بالیاں چار عدد دس گرام۔ انگوٹھیاں دو عدد پانچ گرام۔ کل وزن انتیس گرام قیمت اندازاً انتیس ہزار روپے۔ نقرئی زیورات: ایک سیٹ اسّی گرام قیمت اندازاً دو ہزار روپے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/2500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مقصود احمد بھٹی الامۃ: فرزانہ بیگم گواہ : محمد عبدالرفیع

وصیت نمبر:18018 مَیں عمامہ جوریہ زوجہ مکرم محمود احمد انصاری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ ٹولی چوکی ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر بذمہ شوہر اکیس ہزار پانچ سو روپے۔ زیورات طلائی: نکلس ایک عدد پینتیس گرام۔ نکلس ایک عدد چالیس گرام۔ لچھا ایک عدد دس گرام۔ چین دو عدد چودہ گرام۔ چوڑیاں چھ عدد ساٹھ گرام۔ بالیاں دو جوڑیاں دس گرام۔ انگوٹھیاں بیس گرام کل وزن ایک سو نواسی گرام قیمت اندازاً ایک لاکھ نواسی ہزار روپے۔ نقرئی زیورات: ایک سیٹ ایک سو بیس گرام قیمت تین ہزار روپے۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے دنافذ کی جائے۔

گواہ : مقصود احمد بھٹی الامۃ: عمامہ جوریہ گواہ : محمود احمد انصاری

وصیت نمبر:18019 مَیں صفیہ بیگم زوجہ مکرم خواجہ عبدالمجید انصاری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 55 سال پیدائشی احمدی ساکن ٹولی چوکی حیدرآباد ڈاکخانہ ٹولی چوکی ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا پردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ: دو سو گز زمین جس پر عارضی مکان تعمیر ہے بمقام جمالی گنٹہ ٹولی چوکی قیمت اندازاً بیس لاکھ روپے۔ حق مہر بذمہ شوہر پانچ ہزار روپے۔ زیورات طلائی: نکلس تیس گرام۔ لچھا تیس گرام۔ بالیاں دس گرام۔ چوڑیاں پینتالیس گرام۔ انگوٹھیاں دس گرام۔ کل وزن ایک سو دس گرام قیمت اندازاً ایک لاکھ دس ہزار روپے۔ ترکہ میں مجھے دو لاکھ اٹھارہ ہزار روپے ملے تھے یہ رقم مذکورہ بالا دو سو گز زمین خریدنے میں استعمال کی گئی۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مقصوداحمد بھٹی الامۃ : صفیہ بیگم گواہ : خواجہ عبدالمجید انصاری

وصیت نمبر:18020 میں محمود احمد انصاری ولد مکرم خواجہ عبدالمجید انصاری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر32 سال پیدائشی احمدی ساکن ٹولی چوکی ڈاکخانہ ٹولی چوکی ضلع حیدرآباد صوبہ آندھراپردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہانہ -/10000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مقصوداحمد بھٹی العبد: محموداحمد انصاری گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر:18021 میں مسعود احمد انصاری ولد مکرم خواجہ عبدالمجید انصاری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر28 سال پیدائشی احمدی ساکن ٹولی چوکی حیدرآباد ڈاکخانہ ٹولی چوکی ضلع حیدرآباد صوبہ آندھراپردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/20000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مقصوداحمد بھٹی العبد: مسعوداحمد انصاری گواہ : احمد عبدالحکیم

وصیت نمبر:18022 میں طلحہ بن منیر ولد مکرم محمد منیر احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 10.5.1984 پیدائشی احمدی ساکن کنچن باغ ڈاکخانہ پن کوڈ 500005 ضلع حیدرآباد صوبہ آندھراپردیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 2.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ 3500 درہم ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مقصوداحمد بھٹی العبد: طلحہ بن منیر گواہ : منصوراحمد باجوہ

وصیت نمبر:18023 میں سی ناصر احمد ولد مکرم سی عبدالرحمٰن صاحب کٹی قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر36 سال پیدائشی احمدی ساکن گونی کوپل ڈاکخانہ گونی کوپل ضلع کورگ صوبہ کرناٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ والدین بفضلہ تعالیٰ حیات ہیں اس وقت میری کوئی جائیداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3003 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : این علوی کٹی العبد: سی ناصر احمد گواہ : محمد عین الحق

وصیت نمبر:18024 میں شیخ علاؤالدین ولد مکرم شیخ علیم الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر45 سال تاریخ بیعت 1972 ساکن تاراکوٹ ڈاکخانہ تاراکوٹ ضلع جاج پور صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: چار گونٹھ زمین کیرنگ میں ہے جس کی موجودہ قیمت اس وقت تقریباً بیس ہزار روپے ہے۔ منقولہ جائیداد کچھ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید فضل باری العبد: شیخ علاؤالدین گواہ : شیخ ہارون رشید

وصیت نمبر:18025 میں منصورہ بیگم زوجہ مکرم سید عبدالقادر شمیم احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر28 سال پیدائشی احمدی ساکن سرلونیا گاؤں ڈاکخانہ سرلونیا گاؤں ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: طلائی زیورات: گلے کا چین نو گرام۔ کان کے پھول دوعدد پانچ گرام قیمت چودہ ہزار دوسو پچاس روپے۔ زیور چاندی: پازیب چار گرام قیمت چارسو روپے۔ انگوٹھی دوعدد قیمت ساٹھ روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند اٹھارہ ہزار پچیس روپے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید خلیل احمد الامۃ : منصورہ بیگم گواہ : سید عبدالقادر شمیم

وصیت نمبر:18026 میں طاہرہ خاتون زوجہ مکرم سید بستان احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر37 سال پیدائشی احمدی ساکن گوہالی پور ڈاکخانہ کوضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 23.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسارہ کی ذاتی جائیداد کچھ نہیں ہے والدین کی طرف سے جو بھی ورثہ ملنے والا ہے وہ ابھی مشترکہ ہے۔ جائیداد منقولہ: حق مہر بذمہ خاوند تیرہ ہزار روپے۔ طلائی زیورات: ایک عدد کان کا پھول اور ایک عدد انگشتری دونوں کی قیمت اندازاً پچیس سو روپے ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید بستان احمد الامۃ : طاہرہ خاتون گواہ : شیخ مسعود احمد

وصیت نمبر:18027 میں فضیلت بیگم بھٹی زوجہ مکرم مظفر احمد ندیم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر30 سال پیدائشی احمدی ساکن کالابن ڈاکخانہ دھیری ریلوٹ ضلع راجوری صوبہ جموں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 3.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ: ایک چار مرلہ پلاٹ نزد یک پولیس لائن راجوری میں خریدا ہے جس کی موجودہ قیمت دولاکھ روپے ہے۔ پچاس ہزار روپے مہر جو مجھے خاوند کی طرف سے ملا تھا وہ بھی میں نے اس زمین کی خریداری میں لگائے ہیں۔ زیورات طلائی: ہار ایک عدد۔ انگوٹھیاں تین عدد۔ ایک جوڑی ٹاپس کوکے تین عدد۔ چاندی کی تین عدد انگوٹھیاں۔ کل قیمت بیس ہزار چارسوستر روپے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد نذیر مبشر مبلغ سلسلہ الامۃ : فضیلت بیگم گواہ : مظفر احمد ندیم

وصیت نمبر:18028 میں محمد نجم الانصاری ولد مکرم عبدالماجد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر25 سال تاریخ بیعت 1978 ساکن تپاجھولی ڈاکخانہ بالی کوری ضلع بریٹا صوبہ آسام بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 23.11.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کچھ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3513 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : امان علی العبد: نجم الانصاری گواہ : محمد عبدالحق

وصیت نمبر:18029 میں محمد طاہر عارف ولد مکرم محمد راشد عارف صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر20 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 31.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد پیدا کروں گا اس کی اطلاع دفتر میں کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد فاروق عارف العبد : محمد طاہر عارف گواہ : حافظ شریف الحسن

وصیت نمبر:18030 میں محمد خیر اللہ ولد مکرم محمد رحمت اللہ صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر35 سال تاریخ بیعت 1980 ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 29.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3914 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد طاہر غالب العبد : محمد خیر اللہ گواہ : سید فضل باری

وصیت نمبر:18031 میں صائمہ ظہور احمد بنت مکرم ظہور احمد ڈار صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری تاریخ پیدائش 19.6.86 پیدائشی احمدی ساکن جرمنی ڈاکخانہ Am Rathaus Platz 12 ضلع 63128 Dietzenbach بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 1.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: حق مہر بارہ ہزار یورو بذمہ خاوند ہے۔ طلائی زیورات: چھ عدد چوڑیاں۔ دوعدد کڑے۔ ایک عدد مکمل سیٹ۔ انگوٹھیاں۔ وزن 378 گرام۔ قیمت اندازاً پانچ ہزار تین سو یورو ہوگی۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ 100 یورو ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر

انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد ادریس شاہد   الامۃ: صائمہ ظہور احمد   گواہ : منصور احمد

وصیت نمبر:18032 مَیں شاذیہ نُور چودھری بنت مکرم نور الدین چودھری صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم پیدائشی احمدی ساکن جرمنی ڈاکخانہ Zum Heidberg 12 24878 Jagel بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 19.6.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ ماہانہ 80 یورو ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت 1.7.07 سے نافذ کی جائے۔

گواہ : نور الدین چودھری   الامۃ: شاذیہ نور چودھری   گواہ : طارق عادل چودھری

وصیت نمبر:18033 مَیں یاسمین ناہید زوجہ مکرم شریف محمد ملکی صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری تاریخ پیدائش 9.2.1983 پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی صوبہ یو اے ای بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 19.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: سونے کے زیورات پانچ سو ساٹھ گرام یعنی اڑتالیس تولہ ہیں جن کی اس وقت مارکیٹ قیمت چالیس ہزار آٹھ سو درہم ہے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ ماہانہ 300 درہم ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شریف محمد ملکی   الامۃ: یاسمین ناہید   گواہ : شمس داؤد کھوکھر

وصیت نمبر:18034 مَیں امۃ الرزاق زوجہ مکرم انل احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری تاریخ پیدائش 11.12.1982 پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی صوبہ یو اے ای بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 19.11.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: سونے کے زیورات سات سو دس گرام یعنی باسٹھ تولہ ہیں جن کی اس وقت مارکیٹ قیمت باون ہزار سات سو درہم ہے۔ میرا گذارہ آمداز جیب خرچ ماہانہ 100 درہم ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : انل احمد   الامۃ: امۃ الرزاق   گواہ : شمس داؤد کھوکھر

وصیت نمبر:18035 مَیں انل احمد ولد مکرم عبد الوہاب صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت تاریخ پیدائش 6 7 . 7 . 7 پیدائشی احمدی ساکن ابوظہبی صوبہ یو اے ای بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 19.11.2007 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: ایک مکان میری ملکیت ہے جس کی مالیت پچیس لاکھ روپے انڈین ہے۔ میرا گذارہ آمداز ملازمت ماہانہ 12840 درہم ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد شریف ملکی   العبد: انل احمد   گواہ : شمس داؤد کھوکھر

وصیت نمبر:18036 مَیں محمد صادق ولد مکرم عبد الرزاق صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ کاروبار عمر 39 سال پیدائشی احمدی ساکن شارجہ ڈاکخانہ شارجہ ضلع یو اے ای صوبہ یو اے ای بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14/اگست 2004 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: ایک مکان چاواکاڈ کیرالہ میں ہے جس کی مالیت تقریباً پانچ لاکھ روپے ہے۔ یہ گھر میرا اور میری بیوی کا مشترکہ ہے۔ میرا گذارہ آمداز تجارت ماہانہ 4200 درہم ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے نافذ کی جائے۔

گواہ : منصور احمد باجوہ   العبد: محمد صادق   گواہ : سعید احمد

وصیت نمبر:18037 مَیں رفیق محمد ولد مکرم سوہے خان صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 42 سال تاریک بیعت 2000ء ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 3.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمداز ملازمت ماہانہ -/3003 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : افتخار احمد خان   العبد: رفیق محمد   گواہ : شرافت احمد خان

وصیت نمبر:18038 مَیں محمد معراج علی ولد مکرم محمد جمال صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 43 سال تاریخ بیعت 1969ء ساکن تاراکوٹ ڈاکخانہ تاراکوٹ ضلع جاجپور صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 5.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ آبائی جائیداد ابھی تقسیم نہیں ہوئی ہے ملنے پر اطلاع کر دی جائے گی۔ میرا گزارہ آمداز ملازمت ماہانہ -/5522 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شوکت علی   العبد: محمد معراج علی   گواہ : دلاور خان

وصیت نمبر:18039 مَیں شیخ ناصر الدین ولد مکرم علیم الدین صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 23 سال پیدائشی احمدی ساکن تاراکوٹ ڈاکخانہ تاراکوٹ ضلع جاجپور صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 3.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمداز ملازمت ماہانہ -/3575 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : مظفر احمد ناصر   العبد: شیخ ناصر الدین   گواہ : سید کلیم الدین احمد

وصیت نمبر:18040 مَیں عزیز احمد ناصر ولد مکرم محمد شریف صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 28 سال پیدائشی احمدی ساکن کالابن کوئل ڈاکخانہ دھیری ریلوٹ ضلع راجوری صوبہ جموں بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 6.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت یکم جنوری 2008ء سے نافذ کی جائے۔

گواہ : قریشی انعام الحق   العبد: عزیز احمد ناصر   گواہ : جاوید اقبال چیمہ

وصیت نمبر:18041 مَیں فرید احمد ناصر امروہی ولد مکرم مولوی ظہیر عالم صاحب ناصر قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 25 سال پیدائشی احمدی ساکن کاہلواں ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 5.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ میری اس وقت کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3200 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید عامر علی   العبد: فرید احمد ناصر امروہی   گواہ : واجد احمد سولیجہ

وصیت نمبر:18042 مَیں فہیم النساء بیگم بنت مکرم عبد الرحیم صاحب کرنولی مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن یادگیر ڈاکخانہ یادگیر ضلع گلبرگہ شریف صوبہ کرناٹک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ 14.10.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے آئندہ جو بھی جائیداد پیدا کروں گی اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دوں گی۔ میرا گذارہ آمداز خورونوش ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمود احمد گلبرگی   الامۃ: فہیم النساء بیگم   گواہ : عبد العزیز خان

وصیت نمبر:18043 مَیں محمد سلیم مبشر ولد مکرم جمال الدین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ یکم جنوری 08ء وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: والدہ صاحبہ کی طرف سے اندازاً دو کنال زمین ارتال راجوری میں خاکسار کو ملی ہے جس کی اندازاً قیمت ایک لاکھ روپے ہے جس میں مکان تعمیر کیا گیا ہے جس کی قیمت اندازاً دو لاکھ پچیس ہزار روپے ہے۔ ایک قطعہ اراضی رقبہ اندازاً اڈھائی کنال بمقام ارتال راجوری ہے جو جماعت کینام وقف کر دی گئی ہے۔ میرا گزارہ آمداز ملازمت ماہانہ -/5322 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت یکم جنوری 08ء سے نافذ کی جائے۔

گواہ : نذیر احمد مشتاق   العبد: محمد سلیم مبشر   گواہ : محمد انور احمد

وصیت نمبر:18044 مَیں نذیر احمد مشتاق ولد مکرم گلزار احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر41سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ یکم جنوری08ءوصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: ایک مکان بمقام راجوری مع زمین ساڑھے چار مرلے انداڑاً قیمت چار لاکھ پینتیس ہزار روپے۔ جو خاکسار واہلیہ کا مشترکہ ہے۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ-/5052روپے ہے ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت یکم جنوری08ءسے نافذ کی جائے۔

گواہ : محمد سلیم مبشر العبد: نذیر احمد مشتاق گواہ : محمد انور احمد

وصیت نمبر:18045 مَیں سرینہ خاتون بنت مکرم نذر الحق اسلام صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری (مطلقہ) عمر23سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 13.1.2008 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔خاوند سے خلع لی تھی لہٰذا حق مہر وصول نہیں ہوا۔ زیور طلائی چار گرام بائیس کیریٹ قیمت چھتیس سو روپے۔ والدین حیات ہیں اگر جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گی۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ-/300روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شریف احمد ابن الامۃ: سرینہ خاتون گواہ : قریشی انعام الحق

وصیت نمبر:18046 مَیں صابر علی مُلّا ولد مکرم عبد الحمید مُلّا صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر26سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 5 جنوری2008ءوصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ-/300روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : طاہر احمد بیگ العبد: صابر علی مُلا گواہ : محمد مشرق علی

وصیت نمبر:18047 مَیں شیخ برہان احمد ولد مکرم شیخ دراست اللہ مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر27سال پیدائشی احمدی ساکن سنگار پور ڈاکخانہ ہلدی پدا ضلع بالاسور صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ یکم جنوری2008ءوصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ-/3133روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : طیب احمد خان العبد: شیخ برہان احمد گواہ : شیخ فرید

وصیت نمبر:18048 مَیں اُمِّ حبیبہ خانم زوجہ مکرم سید فضل نعیم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر31سال پیدائشی احمدی ساکن رسول پور ڈاکخانہ کود ضلع کٹک صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 10.10.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: طلائی زیورات: ایک جوڑی کانٹے دس گرام قیمت آٹھ ہزار روپے۔ ناک کے پھول ایک جوڑی قیمت ایک سو روپے۔حق مہر بذمہ خاوند تین ہزار پانچ سو روپے۔ زیور نقرئی: پازیب و چھلا قیمت پانچ سو چالیس روپے۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ-/300روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : سید فضل نعیم الامۃ: ام حبیبہ خانم گواہ : عطاء المجیب

وصیت نمبر:18049 مَیں شجیر اے ولد مکرم انور احمد ایم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر19سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ-/1000روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے عبد السلام العبد: شجیر احمد اے گواہ : ایم پی قمر الدین

وصیت نمبر:18050 مَیں طاہر شاہ وی پی ولد مکرم محمد عمر صاحب وی پی قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر20سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ-/300روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے عبد السلام العبد: طاہر شاہ وی پی گواہ : ایم پی قمر الدین

وصیت نمبر:18050 مَیں کے سلمہ فاروق زوجہ مکرم یو فاروق احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر30سال تاریخ بیعت 1986 ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 19.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: دو ہار پانچ پون قیمت پینتیس ہزار روپے۔ برسلیٹ ایک جوڑی ایک پون قیمت سات ہزار روپے۔ انگوٹھی چوتھائی پون قیمت سترہ سو پچاس روپے۔ دو جوڑی بالیاں سوا پون قیمت آٹھ ہزار سات سو پچاس روپے۔ مذکورہ بالا زیورات میں میرا حق مہر شامل ہے۔ میرے والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں جائیداد تقسیم نہیں ہوئی ہے آئندہ جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو دفتر کو اطلاع کر دی جائے گی۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ-/300روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے عبد السلام الامۃ: کے سلمہ فاروق گواہ : ایم پی قمر الدین

وصیت نمبر:18052 مَیں او کے طاہرہ زوجہ مکرم ایم پی رشید احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر29سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 23.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: تین ہار وزن 8.3/4 پون قیمت 61.250 روپے۔ چوڑی چار عدد 5 پون قیمت 35.000 روپے۔ ایک جوڑی بالیاں نصف پون قیمت 3500 روپے۔ ایک انگوٹھی چوتھائی پون قیمت 855 روپے۔ مذکورہ بالا زیورات میں میرا حق مہر شامل ہے۔ میرے والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں جائیداد تقسیم نہیں ہوئی ہے آئندہ جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو دفتر کو اطلاع کر دی جائے گی۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ-/300روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے عبد السلام الامۃ: او کے طاہرہ گواہ : ایم پی قمر الدین

وصیت نمبر:18053 مَیں پی سیرا زوجہ مکرم شرف الدین کے ایم صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر28سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: دو چین 5 پون قیمت 35000 روپے۔ چوڑیاں تین عدد، ایک برسلیٹ 6.1/4 پون قیمت 43.750 روپے۔ تین انگوٹھیاں وزن 1.3/4 پون قیمت 12250 روپے۔ میرے والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں جائیداد تقسیم نہیں ہوئی ہے آئندہ جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو دفتر کو اطلاع کر دی جائے گی۔ حق مہر پچاس ہزار بذمہ خاوند ہے۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ-/500روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے عبد السلام الامۃ: سیرا-پی گواہ : ایم پی قمر الدین

وصیت نمبر:18054 مَیں پی رخصانہ انور زوجہ مکرم وی پی انور احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر40سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: دو ہار چار پون قیمت اٹھائیس ہزار روپے۔ پانچ جوڑی ساڑھے پانچ پون قیمت اڑتیس ہزار پانچ سو روپے۔ ایک جوڑی بالیاں اور ایک انگوٹھی 3/4 پون قیمت پانچ ہزار دو سو پچاس روپے۔ حق مہر مذکورہ بالا زیورات میں شامل ہے۔ میرے والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں جائیداد تقسیم نہیں ہوئی ہے آئندہ جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو دفتر کو اطلاع کر دی جائے گی۔ میرا گذارہ آمد از خورونوش ماہانہ-/500روپے ہے ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے عبد السلام الامۃ: پی رخصانہ انور گواہ : وی پی انور

وصیت نمبر:18055 مَیں وی پی رہنا زوجہ مکرم سلطان احمد جی ایس ایس قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ

داری عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 15.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: پانچ ہار تیس پون قیمت دولاکھ دس ہزار روپے۔ چار جوڑی بالیاں دو پون قیمت چودہ ہزار روپے۔ دس چوڑی اٹھارہ پون قیمت ایک لاکھ چھبیس ہزار روپے۔ پانچ انگوٹھیاں دو پون قیمت چودہ ہزار روپے۔ پازیب تین پون قیمت اکیس ہزار روپے۔ کل قیمت تین لاکھ پچاسی ہزار روپے۔ حق مہر مذکورہ بالا زیورات میں شامل ہے۔ میرے والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں آئندہ جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو دفتر کو اطلاع کردی جائے گی۔ میرا گذارہ آمداز خورونوش ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے عبدالسلام الامۃ: وی پی رھنا گواہ : وی پی ظاہر شاہ

وصیت نمبر: 18056 مَیں ای وی زرینہ زوجہ مکرم وی پی عبدالجلیل صاحب مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 44 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: دو عدد ہار آٹھ پون جوڑ پانچ عدد ساڑھے پانچ پون۔ دو عدد بالیاں تین انگوٹھیاں وزن ایک پون کل وزن ساڑھے چودہ پون قیمت ایک لاکھ پندرہ سو روپے۔ حق مہر مذکورہ بالا زیورات میں شامل ہے۔ خاکسار کی والدہ بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں جائیداد تقسیم نہیں ہوئی ہے آئندہ جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو دفتر کو اطلاع کردی جائے گی۔ میرا گذارہ آمداز خورونوش ماہانہ -/750 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے عبدالسلام الامۃ: ای وی زرینہ گواہ : ای وی ندیم

وصیت نمبر: 18057 مَیں فریدہ ایم زوجہ مکرم وی پی عبدالحمید صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی ڈاکخانہ کوڈالی ضلع کینانور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 14.12.2007 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: چوڑی چھ عدد چھ پون قیمت بیالیس ہزار روپے۔ دو بالیاں ایک انگوٹھی ایک پون قیمت سات ہزار روپے ہار ایک عدد وزن سوا تین پون قیمت بائیس ہزار سات سو پچاس روپے۔ ایک ہار وزن دو پون قیمت چودہ ہزار روپے۔ جملہ زیورات بائیس کیریٹ ہیں۔ حق مہر مذکورہ بالا زیورات میں شامل ہے۔ میرے والدین بفضلہٖ تعالیٰ حیات ہیں جائیداد تقسیم نہیں ہوئی ہے آئندہ جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو دفتر کو اطلاع کردی جائے گی۔ میرا گذارہ آمداز خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : کے عبدالسلام الامۃ: فریدہ ایم گواہ : وی پی حمید

وصیت نمبر: 18058 مَیں غالب احمد ولد مکرم ریحان احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن پینگاڑی ڈاکخانہ پینگاڑی ضلع کنّور صوبہ کیرلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 15.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : ٹی ایم محمد العبد: غالب احمد گواہ : ریحان احمد

وصیت نمبر: 18059 مَیں لقمان احمد باجوہ ولد مکرم محمد خضر صاحب باجوہ درویش مرحوم قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 38 سال پیدائشی احمدی ساکن چندیگڑھ ڈاکخانہ سیکٹر 14 پنجاب یونیورسٹی ضلع چنڈیگڑھ صوبہ چنڈیگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 13.12.07 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد غیر منقولہ: ایک مکان موجودہ مالیت سات لاکھ روپے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت سالانہ -/72000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : ظہیر احمد خادم العبد: لقمان احمد باجوہ گواہ : قاری نواب احمد گنگوہی

وصیت نمبر: 18060 مَیں امۃ الظہیر زوجہ مکرم لقمان احمد باجوہ قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 36 سال پیدائشی احمدی ساکن چندیگڑھ ڈاکخانہ سیکٹر 14 چنڈیگڑھ ضلع چنڈیگڑھ صوبہ چنڈیگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 16.12.07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ جائیداد منقولہ: ایک سیٹ سونے کا وزن چار تولہ۔ ایک سیٹ چاندی وزن چار تولہ۔ حق مہر تیس ہزار روپے شوہر سے ادا ہو چکا ہے۔ میرا گزارہ آمد از خورونوش ماہانہ -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : ظہیر احمد خادم الامۃ: امۃ الظہیر گواہ : قاری نواب احمد گنگوہی

وصیت نمبر: 18061 مَیں شیخ اعجاز ولد مکرم شیخ مبارک صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالب علم عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 6.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ فرید العبد: شیخ اعجاز گواہ : حلیم خان

وصیت نمبر: 18062 مَیں عرفان احمد امروہی ولد مکرم خورشید احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 24 سال پیدائشی احمدی ساکن امروہہ ڈاکخانہ امروہہ ضلع جے پی نگر امروہہ صوبہ یوپی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے جب بھی کوئی جائیداد ملے گی تو اطلاع کردوں گا۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3053 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : فرید احمد ناصر العبد: عرفان احمد امروہی گواہ : سردار احمد

وصیت نمبر: 18063 مَیں سردار احمد ولد مکرم سعید احمد صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 42 سال پیدائشی احمدی ساکن امروہہ ڈاکخانہ امروہہ ضلع جے پی نگر امروہہ صوبہ یوپی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 9.1.08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ تیس گز جگہ میں مکان تعمیر ہے جو کہ مشترکہ ہے تین حصہ دار اس میں شامل ہیں۔ بارہ ہزار روپے بینک میں جمع ہیں۔ میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/3202 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : فرید احمد ناصر العبد: سردار احمد گواہ : عرفان احمد امروہی

وصیت نمبر: 18064 مَیں سعدیہ تسنیم بنت مکرم ڈاکٹر انور حسین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ طالبہ عمر 21 سال پیدائشی احمدی خانپور ملکی ڈاکخانہ غازی پور ضلع مونگیر صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 30.11.07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ اس وقت میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ نہیں ہے۔ میرا گذارہ آمد از جیب خرچ ماہانہ -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ ہارون رشید الامۃ: سعدیہ تسنیم گواہ : محمد طاہر احمد

وصیت نمبر: 18065 مَیں ڈاکٹر ذکیہ تسنیم زوجہ مکرم ڈاکٹر محمد انور حسین صاحب قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 46 سال پیدائشی احمدی خانپور ملکی ڈاکخانہ غازی پور تاراپور ضلع مونگیر صوبہ بہار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج مورخہ 30.11.07 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ منقولہ جائیداد: حق مہر مبلغ گیارہ ہزار روپے۔ کان کی بالیاں ایک جوڑی۔ گلے کا ہار ایک عدد۔ کان کا جھمکا ایک جوڑی۔ ہاتھ کی بالیاں ایک جوڑی۔ انگوٹھی ایک عدد۔ ناک کا نتھ ایک عدد۔ ناک کے پھول چار عدد۔ مذکورہ بالا زیورات سونے کے ہیں وزن تقریباً پانچ تولہ جس کی موجودہ قیمت پچاس ہزار روپے۔ چاندی کے زیورات تقریباً بارہ تولے جن کی موجودہ قیمت مبلغ چوبیس سو روپے۔ میرا گذارہ آمد از ملازمت ماہانہ -/14.400 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصہ تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ : شیخ ھارون رشید الامۃ: ڈاکٹر ذکیہ تسنیم گواہ : محمد طاہر احمد

☆☆☆☆☆☆☆